ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

درجنوں صہیونی آبادکاروں کا مسجد اقصی میں دھاوا، تلمودی رسومات کی ادائیگی
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.172 , Tuesday 30 December, 2025, 8 Pages
جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۷۲)، بروز منگل، ۳۰ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۹ر رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

ٹرمپ اور زیلنسکی کی طویل ملاقات بغیر کسی بڑے بریک تھرو کے ختم

روس یوکرین جنگ بندی سے متعلق امن منصوبے کے مختلف امور زیر غور تاہم یوکرین کے مشرقی علاقے ڈونباس کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی سے متعلق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی ملاقات بغیر کسی بڑے بریک تھرو کے ختم ہوگئی۔ فلوریڈا میں ٹرمپ کی رہائش گاہ مارالاگو میں امریکی و یوکرینی صدر کی ملاقات 2 گھنٹے سے زائد تک جاری رہی۔ ملاقات میں روس یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق امن منصوبے کے مختلف امور زیر غور آئے تاہم یوکرین کے مشرقی علاقے ڈونباس کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال تاحال برقرار ہے اور دونوں رہنما ڈونباس سے متعلق کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ ملاقات کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ روس یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے معاہدے کے قریب ہیں تاہم انہوں نے ایک موقع پر مذاکرات کو پیچیدہ قرار دیتے ہوئے اعتراف کیا کہ ابھی امن منصوبے کے کچھ نکات پر حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ یوکرین کے مشرقی علاقے ڈونباس کے مستقبل سے متعلق چند مسائل ابھی حل طلب ہیں۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتوں میں اہم پیش رفت کی ہے اور مسودے کے 90 فیصد نکات پر اتفاق ہو چکا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ کچھ غیر متوقع رکاوٹیں مذاکرات کے پورے عمل کو متاثر کرسکتی ہیں۔

انہوں نے خبردار کیا کہ یوکرین کے لیے بہتر ہوگا کہ جلد معاہدہ کرلے ورنہ روس مزید علاقوں پر قبضہ کرسکتا ہے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے بتایا کہ امریکی اور یوکرینی مذاکرات کاروں نے مشرقی علاقے ڈونباس سے متعلق کہنا تھا کہ اس کا فیصلہ آخر کار یوکرینی عوام ہی کریں گے۔ ادھر غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امن معاہدے کے مسودے میں یوکرین کا علاقہ ڈونباس بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے کیونکہ روس پورے علاقے پر قبضے کا خواہاں ہیں اور پوتن خبردار کرچکے ہیں کہ یوکرین کو ڈونباس کے زیر کنٹرول علاقوں سے دستبردار ہونا ہوگا۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر نے کہا کہ امریکی صدر نے ڈونباس کو آزاد اقتصادی زون بنانے کی تجویز پیش کی ہے، زیلنسکی نے گزشتہ دنوں اعلان کیا کہ وہ ملک کے مشرقی صنعتی علاقے ڈونباس سے فوجی دستوں کو واپس نکال سکتے ہیں، بشرطیکہ روس بھی اپنی افواج نکال دیں اور اس علاقے کو بین الاقوامی نگرانی میں ڈیملٹرائزڈ زون بنایا جائے۔

یوکرینی صدر نے ٹرمپ سے 50 برس کی امریکی سیکیورٹی گارنٹی مانگ لی

یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرین امریکہ سے 30 سے 50 سال تک کے لیے طویل المدتی سیکیورٹی ضمانتیں چاہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے پر امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت ہو چکی ہے اور ٹرمپ نے اس تجویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ یورپی خبر رساں ادارے یورپین پراوداکے مطابق صدر زیلنسکی نے یورپ واپسی کے دوران ایک آن لائن پریس بریفنگ میں کہا کہ امریکہ اور یوکرین کے درمیان ہونے والی بات چیت میں اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ امریکہ یوکرین کو مضبوط سیکیورٹی ضمانتیں فراہم کرے گا۔ صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ موجودہ معاہدوں میں 15 سال کی سیکیورٹی ضمانتیں شامل ہیں، جنہیں آگے بڑھانے کی گنجائش رکھی گئی ہے، تاہم یوکرین کی خواہش ہے کہ یہ مدت مزید طویل ہو۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین اس وقت بھی جنگ کی حالت میں ہے اور یہ تنازع تقریباً 15 سال سے مختلف شکلوں میں جاری ہے، اسی لیے یوکرین چاہتا ہے کہ سیکیورٹی ضمانتیں 30، 40 یا حتیٰ کہ 50 سال کے لیے دی جائیں۔ زیلنسکی کے مطابق انہوں نے یہ بات براہ راست صدر ٹرمپ کے سامنے رکھی۔

عازمین سے وعدہ وفا نہ کرنے پر عمرہ کمپنی پر پابندی عائد

حجاج و معتمرین کی خدمت ایک عبادت ہے جس میں کوتاہی برداشت نہیں کریں گے: سعودی حکام

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب نے عمرہ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو متنبہ کیا ہے کہ اپنے فرائض کو دینی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ادا کریں یہ محض انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک عظیم دینی امانت بھی ہے۔ سعودی وزارت حج وعمرہ نے کہا کہ مقدس مقامات کی زیارت کے لیے دنیا بھر سے آنے والے مسلمان اللہ کے گھر کا طواف اور رسولِ اکرمؐ کی مسجد میں حاضری کے لیے اپنی زندگی کی جمع پونجی خرچ کرتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس لیے ان کے ساتھ کسی بھی قسم کی کوتاہی ناقابل برداشت ہے۔ حجاج و معتمرین کی خدمت اللہ کے مہمانوں کی خدمت ہے اور اس میں کوتاہی دنیا و آخرت دونوں میں جواب دہی کا سبب بن سکتی ہے۔ سعودی عرب کی وزارتِ حج و عمرہ نے بتایا کہ کہ معتمرین کو وعدہ کی گئیں خدمات اور سہولیات فراہم نہ کرنے اور عبادت میں خلل کا باعث بننے والی بدانتظامی کا نوٹس لیتے ہوئے ایک عمرہ کمپنی پر پابندی عائد کردی۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ متعدد معتمرین ایسے حالات میں مقدس سرزمین پر پہنچے

جہاں ان کے لیے پہلے سے طے شدہ قیام کا کوئی بندوبست موجود نہیں تھا۔ سعودی وزارت حج و عمرہ نے مزید بتایا کہ اس عمرہ کمپنی کے بیرونِ ملک مقیم ایجنٹ کو بھی معطل کردیا اور عازمین کو یقین دلایا ہے کہ اللہ کے مہمانوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عمرہ جیسے عظیم الشان اور روحانی سفر میں سکون، اطمینان اور سہولت بنیادی ضرورت ہے۔ اس سنگین غفلت کو قواعد وضوابط کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری تادیبی اقدامات کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ اقدامات متاثرہ زائرین کے حقوق کے تحفظ، مستقبل میں ایسی خلاف ورزیوں کی روک تھام اور عمرہ خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ وزارت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مملکت ہر حال میں اللہ کے مہمانوں کی عزت، سہولت اور سلامتی کو اولین ترجیح دیتی رہے گی۔ یاد رہے کہ جون کے مہینے میں بھی 7 عمرہ کمپنیوں کو زائرین کے لیے ٹرانسپورٹ سہولیات میں کوتاہی پر معطل کیا گیا تھا۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق صرف جمادی الآخر کے مہینے میں دنیا بھر سے 17 لاکھ سے زائد مسلمان عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے سعودی عرب پہنچے ہیں۔ یہ تعداد اس بات کی عکاس ہے کہ امتِ مسلمہ کا حرمین شریفین سے روحانی رشتہ کس قدر مضبوط اور گہرا ہے۔

غزہ میں بارش اور سردی نے قیامت ڈھا دی

پناہ گزینوں کے ہزاروں خیمے پانی میں ڈوب گئے، سردی سے اموات کا خدشہ

یروشلم، (ایجنسیاں) غزہ میں جاری جنگ کے باعث بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کی مشکلات میں سرد موسم اور شدید بارشوں نے مزید اضافہ کردیا ہے۔ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس اور ساحلی علاقے المواسی میں موسلا دھار بارش کے باعث خیموں میں رہنے والے ہزاروں افراد شدید سردی اور خوف کا شکار ہو گئے ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق جنوبی غزہ میں رہائش پذیر 47 سالہ جمیل الشرافی کا کہنا ہے کہ رات گئے شروع ہونے والی بارش کے چند ہی منٹوں میں ان کا خیمہ پانی سے بھر گیا، جس کے باعث خوراک خراب ہوگئی اور کمبل بھیگ گئے۔ جمیل الشرافی، جو اپنے چھ بچوں کے ساتھ ایک عارضی خیمے میں رہتے ہیں، نے بتایا کہ بچے سردی اور خوف سے کانپ رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی تقریباً 80 فیصد عمارتیں جنگ میں تباہ یا جزوی طور پر متاثر ہو چکی

ہیں، جبکہ 22 لاکھ آبادی میں سے تقریباً 15 لاکھ افراد اپنے گھروں سے محروم ہو چکے ہیں۔ غزہ میں فلسطینی این جی اونیٹ ورک کے ڈائریکٹر امجد الشوا نے بتایا کہ بے گھر افراد کیلئے 3 لاکھ سے زائد خیموں کی ضرورت ہے، تاہم اب تک صرف 60 ہزار خیمے فراہم کیے جا سکے ہیں۔ ان کے مطابق اسرائیلی پابندیوں کے باعث انسانی امداد مطلوبہ سطح پر غزہ نہیں پہنچ پا رہی۔ اقوام متحدہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کے ادارے یو این آر ڈبلیو اے نے بھی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خراب موسم نے غزہ کے عوام کی مشکلات کو دوگنا کردیا ہے۔ ادارے کے سربراہ فلپ لازارینی نے کہا کہ لوگ پانی سے بھرے کمزور خیموں اور ملبے کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور امداد کی ترسیل انتہائی ناکافی ہے۔ رپورٹ کے مطابق رواں ماہ کے آغاز میں بھی شدید سردی اور بارشوں کے باعث کم از کم 18 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، جن میں کچھ افراد سردی لگنے اور کچھ جنگ سے متاثرہ عمارتیں گرنے کے باعث ہلاک ہوئے۔

انڈونیشیا کے مناڈو میں نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے 16 افراد ہلاک

جکارتہ، (یو این آئی/ژنہوا) انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی صوبے کی راجدھانی مناڈو کے ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے کم از کم 16 افراد ہلاک ہوگئے۔ مقامی حکام نے پیر کو بتایا کہ انڈونیشیا کی پولیس لاشوں کی شناخت کے لیے کام کررہی ہے۔ پولڈا سلوٹ کے تعلقات عامہ کے افسر الماسیہ پی حسیبوان کے مطابق ہلاک شدگان کی لاشوں کی شناخت شمالی سولاویسی ریجنل پولیس (پولڈا سلوٹ) کے بھاینگکارا اسپتال میں کی جارہی ہے۔ حسیبوان کے مطابق اتوار کو مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 8:36 بجے مناڈو ضلع کے پال دعا ضلع کے رانومٹ سب ڈسٹرکٹ میں واقع پانٹی وردھا دمائی نرسنگ ہوم میں آگ لگ گئی۔ مناڈو سٹی گورنمنٹ کے 3 فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچے اور تقریباً 9:30 بجے آگ پر قابو پالیا۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکاروں نے فوری طور پر علاقے کو محفوظ بنانے اور امدادی کارروائیوں میں مدد کیلئے سرگرم عمل ہوگئے۔ زندہ بچ جانے والوں کو مناڈو سٹی ریجنل اسپتال اور پرماتا بنڈا اسپتال لے جایا گیا، جبکہ مرنے والوں کو مزید کارروائی کیلئے بھیج دیا گیا۔

صومالی لینڈ میں کسی بھی اسرائیلی موجودگی کو 'عسکری ہدف' سمجھا جائے گا: الحوثی

صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا صومالیہ اور یمن کے خلاف جارحیت اور خطے کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے

صنعا، (یو این آئی): یمن کے حوثی گروپ کے سربراہ عبدالملک الحوثی نے خبردار کیا ہے کہ صومالی لینڈ میں کسی بھی اسرائیلی موجودگی کو 'عسکری ہدف' سمجھا جائے گا۔ اسرائیل کے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے بعد حوثی سربراہ عبدالملک الحوثی نے اتوار کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم صومالی لینڈ میں کسی بھی اسرائیلی موجودگی کو اپنی مسلح افواج کے لیے عسکری ہدف سمجھتے ہیں۔ صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا صومالیہ اور یمن کے خلاف جارحیت اور خطے کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ اسرائیل، صومالی لینڈ کو خودمختار ریاست تسلیم کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔ ترکیہ اور افریقہ و مشرق وسطی کے ممالک سمیت متعدد ممالک نے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ واضح رہے کہ صومالی لینڈ نے 1991 میں صومالیہ سے علیحدگی کا اعلان کیا لیکن اسے کسی ملک نے سرکاری طور پر تسلیم نہیں کیا تھا۔ اعلانِ علیحدگی کے بعد سے صومالی لینڈ ایک خودمختار انتظامی، سیاسی اور سیکورٹی اکائی کے طور پر کام کررہا ہے۔ صومالیہ مرکزی حکومت اس خطے پر

کنٹرول نافذ کرنے سے قاصر ہے اور صومالی لینڈ قیادت، بین الاقوامی سطح پر، قومی شناخت حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ صومالیہ حکومت صومالی لینڈ کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے سے انکار کرتی اور اسے اپنی زمین کا ایک لازمی حصہ قرار دیتی ہے۔

اس کے ساتھ کسی بھی براہِ راست معاہدے یا رابطے کو ملکی خودمختاری اور اتحاد کی خلاف ورزی تصور کرتی ہے۔ دوسری طرف حوثیوں نے غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد اسرائیلی بحری جہازوں پر حملوں سے بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔ حوثیوں کا موقف ہے کہ یہ حملے غزہ میں اسرائیل کی طرف فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی کو روکنے کے لئے تھے۔ غزہ میں 10 اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے حوثیوں کی طرف سے کسی بھی حملے کا دعویٰ نہیں کیا گیا۔

الصومال: اسرائیل خطے میں فوجی اڈے قائم کرنا چاہتا ہے: صومالیہ

صومالیہ کے وزیر اطلاعات داؤد اویس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل ایسی کارروائیوں میں ملوث ہے جو ان کے ملک کی خودمختاری کو متاثر کرتی ہیں۔ اتوار کے روز 'العربیہ' کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ نے اسرائیل کی جانب سے 'صومالی لینڈ' کو تسلیم کیے جانے کے فیصلے کو مسترد کرنے کی توثیق کردی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اسرائیل کا صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ ہے اور انہوں نے اسے صومالیہ کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ اسرائیل صومالی لینڈ میں فوجی اڈے قائم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صومالیہ اس خطے میں کسی بھی قسم کی آبادکاری کی کارروائیوں کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ صومالی لینڈ کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل صومالی لینڈ کے معاملے پر سرکاری موقف کی توثیق کرے گی۔ یہ بیان صومالی وزیر خارجہ عبدالسلام عبدی علی کے اس موقف کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا ایک جارحانہ اور اشتعال انگیز قدم ہے اور یہ علاقائی سلامتی کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا تھا کہ ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت ایسی سرخ لکیریں ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فلسطینیوں کے خلاف وسیع کریک ڈاؤن مہم

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے پیر کی علی الصبح مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر چھاپوں اور کارروائیوں کا آغاز کیا۔ اس دوران بعض مقامات پر جھڑپیں ہوئیں درجنوں گھروں میں داخلے کیے گئے اور مکینوں کو گھنٹوں تک حراست میں رکھ کر بارش کے دوران موقع پر ہی پوچھ گچھ کی گئی جبکہ وسیع پیمانے پر گرفتاریاں بھی عمل میں آئیں۔ کلب برائے اسیران کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے نابلس شہر میں مغربی سمت دیر شرف چیک پوسٹ اور مشرقی سمت عورتا چیک پوسٹ کے راستے داخل ہو کر مختلف محلوں اور علاقوں میں چھاپوں اور گرفتاریوں کی مہم شروع کی۔ تفصیلات کے مطابق بلاطہ کیمپ میں حارہ حسام خضر کے علاقے میں گھر پر چھاپے کے بعد نوجوان ضیاء حشاش کو گرفتار کیا گیا۔ اسی طرح کیمپ کے قریب یرموک سکول کے اطراف میں گھر پر کارروائی کے دوران احمد الساحلی المعروف الکرع کو حراست میں لیا گیا جبکہ نابلس کے مغرب میں زواتا چوک کے قریب سے محمد ایاد معروف کو ان کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔

رام اللہ اور البیرہ میں کارروائیاں

رام اللہ اور البیرہ گورنری میں اسرائیلی فوج نے رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع بلدہ سلواد میں گھس کر گھروں کی تلاشی لی اور ان کے سامان کو نقصان پہنچایا۔ اس دوران چھ نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سابق اسیر مامون حامد اور عبداللہ عباس بھی شامل ہیں۔ البیرہ شہر کے ام الشرایط محلے میں کارروائی کے دوران ایک اور نوجوان کو حراست میں لیا گیا۔ جنوبی مغربی کنارے میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ الخلیل شہر پر چھاپے کے دوران نوجوان عبد سموح کو گرفتار کیا گیا جبکہ بیت لحم کے جنوب میں بلدہ بیت فجار میں بھی ایک نوجوان کو حراست میں لیا گیا۔

مغربی کنارے کے شمال میں طولکرم شہر اور میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کے دوران ایک فلسطینی زخمی ہوا جبکہ ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق شہر میں القدس اوپن یونیورسٹی کے قریب ایک اسرائیلی فوجی گاڑی نے ایک فلسطینی شہری گاڑی کو ٹکر ماری جس کے نتیجے میں ایک شہری کو درمیانے درجے کی چوٹیں آئیں۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ طولکرم کے مشرق میں بلدہ عنبتا میں چھاپے کے دوران نوجوان مفلح مشارقہ کو گرفتار کیا گیا اور اس دوران قابض نے گھروں اور تجارتی دکانوں کی تلاشی بھی لی۔

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج طولکرم شہر اور اس کے دونوں کیمپوں میں مسلسل 336 ویں روز بھی فوجی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ نور شمس کیمپ میں یہ سلسلہ 313 ویں روز میں داخل ہو چکا ہے جہاں مسماری اور زمین ہموار کرنے کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں۔

ارض فلسطین میں اب اذان پر بھی پابندی، ایتمار بن گویر نئے نسل پرستانہ منصوبے پر سرگرم

تل ابیب: قابض اسرائیل کے نام نہاد وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کی قیادت میں نسل پرستانہ جماعت یہودی پاور ایک نئی قانون سازی کی مہم کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے جس کا مقصد سنہ 1948ء میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں مساجد سے اذان کی آواز پر پابندی عائد کرنا ہے۔ اس اقدام نے قابض ریاست کے اندر شدید بحث چھیڑ دی ہے اور اسے فلسطینیوں کے مذہبی اور ثقافتی وجود کو نشانہ بنانے والی پالیسیوں کا تسلسل قرار دیا جا رہا ہے۔ اعلان کے مطابق ایتمار بن گویر کنیسٹ میں قومی سکیورٹی کمیٹی کے سربراہ کے ساتھ مل کر ایک ایسے مسودہ قانون کی تیاری میں مصروف ہے جو اس اصول پر مبنی ہے کہ پابندی اصل قاعدہ ہوگی اور اجازت محض استثنا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر عمومی طور پر پابندی عائد کی جائے گی اور صرف خصوصی اجازت نامے کے بعد ہی اس کی اجازت دی جاسکے گی۔

اس مجوزہ قانون کے تحت اجازت نامے کی درخواستوں کو متعدد شرائط سے مشروط کیا جائے گا جن میں آواز کی شدت، اس میں کمی کے ذرائع، مسجد کا محل وقوع اور رہائشی علاقوں سے اس کی قربت شامل ہے اس کے علاوہ نام نہاد متعلقہ اداروں کے مطابق آبادی پر آواز کے اثرات کا اندازہ بھی لگایا جائے گا۔

مسودہ قانون پولیس کو فوری اور وسیع اختیارات فراہم کرتا ہے جس کے تحت کسی بھی پولیس اہلکار کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ شرائط کی خلاف ورزی کے شبے پر لاؤڈ اسپیکر بند کرانے کا مطالبہ کرے اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو مکمل صوتی نظام ضبط کیا جاسکے گا۔

قانون میں مبینہ طور پر بازدارانہ مقاصد کے لیے بھاری مالی جرمانے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ اجازت کے بغیر لاؤڈ اسپیکر چلانے کی صورت میں جرمانہ 50 ہزار شیکل یعنی تقریباً 15 ہزار ڈالر تک ہوگا جبکہ دی گئی اجازت کی شرائط کی خلاف ورزی پر 10 ہزار شیکل یعنی تقریباً 3100 ڈالر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

یہودی پاور پارٹی کے مطابق یہ نیا مسودہ قانون اذان کو نشانہ بنانے والے گذشتہ قوانین سے مختلف ہے جو صرف مخصوص اوقات میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو محدود کرتے تھے اور جن میں محدود نفاذ کے ساتھ کچھ استثنائی گنجائش موجود تھی۔ انتہا پسند صہیونی جماعت کا کہنا ہے کہ موجودہ مسودہ ایک منظم لائسنسنگ اور نگرانی کا نظام قائم کرتا ہے جس میں چلانے والی ذمہ دار اتھارٹی پر واضح ذاتی ذمہ داری عائد کی جاتی ہے اور نفاذ اور سزا کے اختیارات کو نمایاں طور پر مضبوط کیا جاتا ہے۔ مسودہ قانون میں جرمانوں کی رقوم کو نام نہاد عوامی منصوبوں کی طرف منتقل کرنے کا ایک خصوصی طریقہ کار بھی شامل ہے۔

قانون کی وضاحت میں اس نسل پرستانہ جماعت نے دعویٰ کیا ہے کہ شور ایک صحت کے لیے نقصان دہ عنصر ہے اور یہ کہ گذشتہ نفاذی مہمات کے باوجود آج تک ایسا کوئی قانون موجود نہیں جو اس مظہر سے نمٹنے کے لیے مؤثر آلات فراہم کرے۔ مسودے کے متن کے مطابق یہ قانون ایک واضح ضابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے جس میں عمومی پابندی، صریح اجازت، آپریشن کا ذمہ دار مقرر کرنا اور بھاری جرمانے شامل ہیں تاکہ مؤثر اور واضح نفاذ کے ذریعے آبادی کے لیے سکون اور معیار زندگی کی بحالی کا دعویٰ کیا جاسکے۔ یہ مجوزہ قانون ایک منظم نسل پرستانہ پالیسی کے تناظر میں سامنے آیا ہے جو سنہ 1948ء میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے باشندوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور ایک انتہا پسند منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی عوامی میدان پر سکیورٹی بالادستی مسلط کرنا ہے۔

مزاحمت فورسز کی جانب سے جاسوس کے اعترافات جاری، غداری کے سائے خود غداروں کا پیچھا کرنے لگے

غزہ: غزہ میں مزاحمتی سکیورٹی سے وابستہ پلیٹ فارم الحارس نے قابض اسرائیل کے ساتھ مخبری کرنے والے عناصر کے اعترافات کا ایک حصہ منظرِ عام پر جاری کیا ہے۔ یہ مواد ایک خصوصی فائل کے تحت شائع کیا گیا جس کا عنوان اعترافاتِ مخبرین رکھا گیا ہے اور اسے عوامی آگاہی کے لیے پیش کیا گیا ہے۔

پلیٹ فارم نے ایک جاسوس کا اعتراف نقل کیا ہے جسے حروف ن۔ ر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس شخص نے اپنے جرم کے بے نقاب ہونے کے بعد لاحق خوف اور ذہنی اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی میں اپنی بیٹیوں کے ساتھ باہر نکلتا تھا تو اپنے انجام کے بارے میں سوچتا رہتا تھا کہ میرا کیا بنے گا اور میری بیٹیوں کے ساتھ کیا ہوگا۔ اس نے کہا کہ مجھ سے پہلے جن لوگوں کے بارے میں باتیں ہوئیں وہ سب میرے ذہن میں رہتا تھا اور مجھے یقین تھا کہ ایک دن میرے بارے میں بھی یہی باتیں کی جائیں گی۔

الحارس نے وضاحت کی کہ ان اعترافات کی اشاعت آگاہی پر مبنی ایک سلسلے کا حصہ ہے جس کا مقصد قابض اسرائیل کے ساتھ جاسوسی کے سنگین خطرات کو اجاگر کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس جرم کے تباہ کن انسانی اور سماجی نتائج صرف جاسوس تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کے اہل خانہ اور قریبی ماحول کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔

یہ انکشافات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیلی فوج سات اکتوبر سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے غزہ پر بدترین نسل کش جنگ مسلط کیے ہوئے ہیں جو امریکی اور یورپی سرپرستی میں جاری ہے۔ اس جارحیت میں قتل عام بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں جبکہ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالتِ انصاف کے احکامات کو کھلے عام نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

اس نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ 42 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ گیارہ ہزار سے زیادہ فلسطینی لاپتا ہیں جبکہ سینکڑوں ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ مسلط کردہ قحط کے باعث درجنوں شہری بالخصوص بچے جان کی بازی ہار چکے ہیں اور غزہ کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل تباہی کے بعد نقشے سے مٹتے جا رہے ہیں۔

قابض اسرائیل اپنی ذمہ داریوں سے فرار اختیار کررہا ہے، واشنگٹن نیتن یاہو پر دباؤ ڈالے: محمود مرداوی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما محمود مرداوی نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل اپنے وعدوں پر عمل نہیں کر رہا جو کہ سیز فائر کے معاہدے میں شامل تھے اور فلسطینی عوام کے خلاف قتل، بھوک اور تباہی کی اپنی پالیسیوں کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

مرداوی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حماس امریکہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ قابض حکومت کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر حقیقی دباؤ ڈالے اور اسے معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد کرنے پر مجبور کرے۔ اس میں کوئی انتقام یا تاخیر کا حربہ استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل کے وعدوں سے انحراف کسی بھی حقیقی موقع کو ختم کر دیتا ہے جو جارحیت کو روک سکتا ہے اور عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ اپنی قانونی اور انسانی ذمہ داریاں ادا کرے اور غزہ میں شہریوں کے خلاف جاری اسرائیلی جرائم پر خاموشی اختیار نہ کرے۔

مرداوی نے مزید کہا کہ معاہدے کی شقوں پر مکمل عمل درآمد ضروری ہے تاکہ جارحیت کا حقیقی طور پر خاتمہ ممکن ہو اور انسانی المیہ میں کمی لائی جاسکے۔ انہوں نے زور دیا کہ غزہ کی انتظامی کمیٹی فلسطینیوں کی مکمل نمائندگی کرے اور وہ عوام کی مرضی اور قومی ترجیحات کی عکاس ہو، بغیر کسی غیر ملکی دباؤ کے۔

یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیلی فوج سات اکتوبر 2023ء سے غزہ پر بدترین نسل کشی مسلط کیے ہوئے ہیں، جس میں امریکی اور یورپی حمایت شامل ہے۔ اس جارحیت میں قتل عام، تباہی جبری بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں، جبکہ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالتِ انصاف کے احکامات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

اس نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ 42 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ گیارہ ہزار سے زائد لاپتا ہیں، جبکہ سینکڑوں ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ مسلط کردہ قحط کے سبب درجنوں شہری، خاص طور پر بچے، اپنی جان ہار چکے ہیں اور غزہ کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل تباہی کے بعد نقشے سے مٹ چکے ہیں۔

عالمی طوفان کی جعلی پیش گوئی، گھانا میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا گرفتار

افریقی ملک گھانا میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے شخص کے معاملے نے نیا رخ اختیار کرلیا ہے، جہاں نامعلوم افراد نے اس کشتی کو آگ لگا دی جسے مبینہ طور پر عالمی طوفان سے نجات کا ذریعہ قرار دیا جارہا تھا۔ مقامی میڈیا کے مطابق خود کو نبی قرار دینے والے شخص، جسے 'ایبو نوح' کہا جارہا ہے، اس نے دعویٰ کیا تھا کہ 25 دسمبر 2025 کو پوری دنیا میں ایک بڑا طوفان آئے گا اور صرف وہی لوگ محفوظ رہیں گے جو اس کی تیار کردہ کشتیوں میں موجود ہوں گے۔ اس دعوے پر یقین کرتے ہوئے کئی افراد نے اپنی جائیدادیں فروخت کر کے کشتیوں میں جگہیں حاصل کیں۔ تاہم حالیہ واقعے میں ایک نامعلوم شخص نے اس منصوبے کی علامت سمجھی جانے والی کشتی کو آگ لگا دی۔ بعد میں یہ بات سامنے آئی کہ جلنے والی کشتی دراصل کسی اور کی تھی، جسے واقعے کو محض ایک علامتی پیغام قرار دیا جارہا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں ایبو نوح کو ایک نئی مرسڈیز گاڑی میں دیکھا گیا، جس کی قیمت تقریباً 89 ہزار ڈالر بتائی جاتی ہے۔ مبینہ طور پر یہ گاڑی پیروکاروں سے جمع کی گئی رقم سے خریدی گئی تھی، جس پر عوامی ردعمل شدید ہوگیا۔ گھانا کی سکیورٹی فورسز نے ایبو نوح کو جھوٹی معلومات پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ حکام کے مطابق اس کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

ایرانی اور سعودی وزرائے خارجہ کی ٹیلی فونی گفتگو، عباس عراقچی کا یمن کی ارضی سالمیت کے احترام پر زور

تہران: ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ٹیلی فونی گفتگو میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور بین الاقوامی حالات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ نے جنوبی یمن کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ارضی سالمیت کے احترام اور روڈ میپ کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سید عباس عراقچی نے لبنان کے خلاف صیہونی حکومت کی جارحیت کی مذمت کی اور عالمی برادری، بالخصوص جنگ بندی کے ضامن ملکوں، پر زور دیا کہ وہ لبنانی عوام کے خلاف اس غاصب حکومت کی جارحیت اور جرائم کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ سعودی وزیر خارجہ نے امن و استحکام کے تحفظ کے لیے علاقائی ممالک کے درمیان اتفاق رائے اور تعاون کو جاری رکھنے کی اہمیت اور غاصب صیہونی حکومت کے مواخذہ کی ضرورت پر زور دیا۔

میکسیکو میں ٹرین حادثہ، 13 افراد ہلاک، 98 دیگر زخمیوں میں متعدد کی حالت نازک

اوساکا، (یو این آئی) میکسیکو کے جنوب مغربی علاقے اوساکا میں ٹرین موڑ کاٹتے ہوئے حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک اور 98 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میکسیکو میں ٹرین حادثہ اُس وقت پیش آیا جب ٹرین اوساکا کے قصبے نزندا کے قریب موڑ کاٹ رہی تھی، اس دوران پٹری سے اتر گئی۔ رپورٹس کے مطابق حادثے کے وقت ٹرین میں 241 مسافر اور 9 عملے کے ارکان سوار تھے، زخمی ہونے والوں میں 5 کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دیگر مسافروں کو بحفاظت ٹرین سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ اوساکا کے گورنر نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مدد کے لیے ریاستی اور وفاقی ادارے مل کر کام کر رہے ہیں۔ حکام کی جانب سے حادثے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

موبائل سے متعلق برسوں پہلے بابا وانگا نے کردی تھی بڑی پیش گوئی، ایسا ہی ہورہا

صوفیہ، (یو این آئی) بلغاریہ میں 20 ویں صدی میں پیدا ہونے والی مشہور نابینا نجومی بابا وانگا کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ انھوں نے گزشتہ چند دہائیوں میں تاریخ کے دھارے کو

بدلنے والے بڑے عالمی واقعات کی 'درست' پیش گوئی کی تھی اور ان میں سے کئی پیشگوئی درست بھی ثابت ہوئیں۔ اگرچہ بڑی تباہیوں اور جنگوں کے بارے میں وانگا کی پیشین گوئیاں عام طور پر میڈیا کی سرخیاں بنتی ہیں، تاہم ان کی ایک غیر معروف لیکن اتنی ہی اہم پیشگوئی سامنے آئی ہے جو اس کرہ ارض پر تقریباً ہر مرد، عورت اور بچے کو متاثر کرنے کا باعث بن رہی ہے۔ اگر میڈیا رپورٹس کی مانیں تو بابا وانگا نے مبینہ طور پر موبائل فونز کے حوالے سے بھی پیشگوئی کی تھی، ان کی یہ پیشگوئی تھی کہ مستقبل قریب میں لوگ روزمرہ کے کاموں کو آسان بنانے کیلئے چھوٹے آلات پر انحصار کرنے لگیں گے۔ ایک وقت آئے گا جب یہ ڈیوائسز (جن کے بارے میں بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ آج کے موبائل ڈیوائسز جیسے اسمارٹ فون وغیرہ) انسانی رویوں کو بدل دیں گے اور رشتوں پر اثر انداز ہوں گے۔ یہ ڈیوائسز ارتکاز کی طاقت کو کم کر دیں گے اور خاص طور پر بچوں میں دماغی صحت کے مسائل پیدا کریں گے۔ بابا وانگا نے پیش گوئی کی تھی کہ وقت کے ساتھ ان چھوٹے الیکٹرانک گیجٹ پر انسان کا انحصار بڑھ جائے گا اور وہ حقیقی رشتوں سے خود کو دور کرنے کا سبب بنے گا، یہ عالمی سطح پر ہر فرد کی ذہنی صحت پر منفی اثر ڈالے گا۔ اگرچہ اسمارٹ فونز جیسے موبائل آلات نے بلاشبہ آج کی جدید دنیا میں ہماری زندگیوں کو آسان بنا دیا ہے لیکن ٹیکنالوجی کے کسی بھی دیگر عوامل کی طرح اسکا بھی ایک بہت بڑا منفی پہلو ہے۔

امریکہ کے نیوجرسی میں دو ہیلی کاپٹرز آپس میں ٹکرا کر تباہ

نیوجرسی، (یو این آئی) امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں پیش آنے والے ایک فضائی حادثے میں دو ہیلی کاپٹر آپس میں ٹکرا گئے جسکے باعث ایک شخص ہلاک جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دو ہیلی کاپٹرز کے حادثے کے بعد علاقے میں ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ بیسن روڈ کے علاقے میں دو ہیلی کاپٹروں کے درمیان تصادم ہوا ہے، حادثے کے بعد ایک ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی۔ پولیس نے حادثے میں ایک شخص کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق حادثے میں شدید زخمی ہونے والے شخص کو اسپتال منتقل کردیا گیا جس کی حالت تشویشناک ہے۔

دنیا 2026 میں بڑے تنازعات کی طرف بڑھ رہی ہے: امریکی تھنک ٹینک

امریکہ کو سب سے زیادہ خطرات لاحق ہیں کیونکہ اس کے دنیا بھر میں وسیع اتحادی اور سکیورٹی وعدے موجود ہیں

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی تھنک ٹینک کونسل آن فارن ریلیشنز کی رپورٹ کے مطابق دنیا تیزی سے عدم استحکام اور تشدد کی جانب بڑھ رہی ہے اور 2026 میں کئی خطرناک عالمی تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔ یہ عالمی امن اور امریکی قومی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ غزہ، یوکرین، پاک ہندوستان و افغانستان سمیت کئی محاذوں پر کشیدگی میں اضافے کی پیشگوئی کی گئی ہے جبکہ رپورٹ کے مطابق افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں بحران شدت اختیار کرسکتے ہیں، انسانی المیے بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ عالمی امن کو درپیش خطرات اب دوسری جنگ عظیم کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ کونسل آن فارن ریلیشنز کے ذیلی ادارے سینٹر فار پریوینٹو ایکشن کی رپورٹ میں امریکی خارجہ پالیسی کے ماہرین نے دنیا بھر میں ممکنہ تنازعات کا جائزہ لے کر انہیں شدت اور اثرات کے لحاظ سے درجہ بند کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اگرچہ غزہ، یوکرین، کانگو، ہندوستان اور پاکستان جیسے تنازعات کو کم کرنے کی کوشش کی، تاہم بعض مواقع پر سخت پالیسیوں اور دباؤ نے حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ ماہرین نے اس بات پر بھی تنقید کی کہ امن سازی اور تنازعات کی روک تھام سے متعلق اداروں اور فنڈنگ کو کمزور کیا گیا۔ رپورٹ میں آئندہ برس پاکستان سے جڑے کئی ممکنہ سیکیورٹی خطرات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ تمام خطرات درمیانے درجے کے امکان اور اثرات کے زمرے میں رکھے گئے ہیں، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوبارہ مسلح تصادم ہوسکتا ہے، جس کی وجہ کشمیر میں بڑھتی ہوئی عسکریت پسند سرگرمیاں اور سخت سیکیورٹی اقدامات بن سکتے ہیں۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان دوبارہ لڑائی کا خدشہ ہے، جو سرحد پار شدت پسند حملوں کے دوبارہ شروع ہونے سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ کو سب سے زیادہ خطرات اس لیے لاحق ہیں کیونکہ اس کے دنیا بھر میں وسیع اتحادی اور سکیورٹی وعدے موجود ہیں۔ رپورٹ میں سب سے زیادہ خطرناک تنازعات میں غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپیں، روس اور یوکرین کی جنگ میں شدت، وینزویلا میں ممکنہ امریکی فوجی کارروائی اور امریکہ کے اندر بڑھتا ہوا سیاسی تشدد شامل ہیں۔ اسی طرح ایران اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ، چین کا تائیوان پر دباؤ، روس اور نیٹو میں ٹکراؤ اور شمالی کوریا کے جوہری تجربات بھی سنگین خدشات قرار دیے گئے ہیں۔

کویت میں صارفین سے الیکٹرانک ادائیگی پر کسی بھی قسم کی اضافی فیس وصول کرنے پر پابندی عائد

کویت سٹی، (یو این آئی) ملک میں متعدد الیکٹرانک ادائیگی سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں نے اپنے ساتھ منسلک تجارتی اداروں کو مطلع کیا ہے کہ مرکزی بینک کی ہدایات کے تحت صارفین سے الیکٹرانک ادائیگی کے طریقوں کے استعمال پر کسی بھی قسم کی اضافی فیس وصول کرنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ادائیگی کمپنیوں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری نوٹسز میں بتایا گیا ہے کہ یہ اقدام مرکزی بینک کویت کی جانب سے 30 ستمبر 2025 کو جاری کردہ سرکلر کے مطابق ہے۔ سرکلر میں واضح طور پر کویت کے اندر تمام تاجروں کو اس بات سے منع کردیا گیا ہے کہ وہ الیکٹرانک ادائیگی سروسز کے ذریعے ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ کے استعمال پر صارفین سے کوئی اضافی رقم یا فیس وصول کریں۔ یہ پابندی تمام چینلز پر لاگو ہوگی، جن میں پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) مشینیں، پیمنٹ گیٹ ویز، الیکٹرانک والٹس اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگی کے طریقے شامل ہیں۔ خبردار کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ادائیگی سروس فراہم کرنے والوں، لائسنس یافتہ تجارتی اداروں اور صارفین کے درمیان معاہدوں کو نئی ہدایات کے مطابق اپ ڈیٹ کردیا گیا ہے۔ مرکزی بینک کویت نے یہ ہدایت تمام مقامی بینکوں، الیکٹرانک ادائیگی سروس فراہم کرنے والوں اور الیکٹرانک منی اداروں کو بھی جاری کردی ہے، جس میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ ڈیبٹ کارڈز یا کریڈٹ کارڈز کے ذریعے کی جانے والی ادائیگیوں پر صارفین سے کسی بھی قسم کی فیس یا کمیشن وصول نہیں کیا جاسکتا۔ مرکزی بینک نے متعلقہ اداروں کو اپنے معاہدات کو اپ ڈیٹ کرنے کی بھی ہدایت کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کی خدمات معطل کی جاسکتی ہیں۔

ہنگری میں منعقدہ آئی کے ایم ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں ٹیم انڈیا کی شاندار کارکردگی

22 ممالک کے 200 سے زیادہ ایتھلیٹس کے خلاف مقابلہ کرتے ہوئے 15 رکنی ہندوستانی دستے نے غیر معمولی ہمت، طاقت اور استقامت کا مظاہرہ کر کے 25 تمغے حاصل کیے

ہنگری، (پریس ریلیز) ٹیم انڈیا نے سیگلڈ، ہنگری میں منعقدہ انٹرنیشنل کیٹل بیل ورلڈ چیمپئن شپ 2025 حصہ 2 (آئی کے ایم ایف) میں تاریخی کارکردگی کے ساتھ ہندوستانی کیٹل بیل کھیل کی تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کیا۔ 22 ممالک کے 200 سے زیادہ ایتھلیٹس کے خلاف مقابلہ کرتے ہوئے 15 رکنی ہندوستانی دستے نے غیر معمولی ہمت، طاقت اور استقامت کا مظاہرہ کیا، جس نے کل 25 تمغے جیت کر قوم کا نام روشن کیا۔ ہندوستانی کیٹل بیل کھیلوں کی تاریخ میں پہلی بار 28 سے 30 نومبر تک ہنگری کے سیگلڈ میں منعقدہ بین الاقوامی کیٹل بیل میراتھن ورلڈ چیمپئن شپ میں 15 میں سے 9 شرکاء خواتین تھیں، جو خواتین کی اکثریت والے ہندوستانی دستے کی نشاندہی کرتی ہیں اور ہندوستان میں خواتین کو بااختیار بنانے کے کھیلوں کے لیے ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ ان کھلاڑیوں کی پرفارمنس نے نہ صرف عالمی مقابلے کو چیلنج کیا بلکہ عمر، جنس اور کھیلوں میں فضیلت کے بارے میں قائم تصورات کو بھی بدل دیا۔ ٹیم کی قیادت ونے سنگوان نے بطور نمائندہ اور کوچ کی، جن کی رہنمائی ٹیم کی کامیابی کے لیے اہم تھی۔ ونے سنگوان نے خود بھی غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سونے اور کانسی کا تمغہ جیتا اور کھیلوں کی بہترین کارکردگی کا سب سے بڑا بین الاقوامی اعزاز ماسٹر آف اسپورٹ کا باوقار خطاب حاصل کیا۔ اس موقع پر پدم شری ڈاکٹر دیپا ملک، ہندوستان کی پہلی پیرا اولمپک میڈلسٹ اور ایشین پیرا اولمپک کمیٹی کی بورڈ ممبر کا خاص ذکر کرنا ضروری ہے، جن کی مسلسل حمایت اور رہنمائی نے کھلاڑیوں کے پورے سفر میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کی حوصلہ افزائی، ٹیم میں اعتماد اور ایک جامع اور بااختیار کھیلوں کی ثقافت کے لیے حمایت نے کھلاڑیوں کو جذباتی طاقت اور قومی تحریک فراہم کی۔ ڈاکٹر ملک کی موجودگی نے اس پیغام کو مزید تقویت بخشی کہ سرحدیں چاہے جسمانی ہوں، سماجی ہوں یا ذہنی۔ چیمپئن شپ کی سب سے متاثر کن کہانیوں میں سے ایک سدیش سنگوان کی تھی، جو ونے سنگوان کی والدہ تھیں۔ 70 سال کی عمر میں وہ گولڈ میڈل جیت کر اس سطح پر مقابلہ کرنے والی سب سے عمر رسیدہ ہندوستانی کیٹل بیل ایتھلیٹ بن گئیں۔ ان کی جیت تاحیات فٹنس، نظم وضبط اور ناقابل تسخیر جذبے کی ایک طاقتور علامت بن گئی۔ ہندوستان کی تاریخی کامیابیوں میں ایک اور باب کا اضافہ کرتے ہوئے پلوی سنگوان نے ایک ہی آئی کے ایم ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں چار تمغے جیتنے والی پہلی ایتھلیٹ بن کر تاریخ رقم کی۔ انہوں نے دو طلائی، ایک چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ جیتا، ایک ایسا کارنامہ جو ہندوستانی کیٹل بیل کی تاریخ میں بے مثال ہے۔ یہ کامیابی مکمل طور پر اجتماعی تھی۔ تمام 15 کھلاڑیوں نے ہندوستان کے متاثر کن 25 تمغے جیتنے میں اپنا حصہ ڈالا، جو ہندوستانی کیٹل بیل کھیلوں کی گہرائی اور بڑھتی ہوئی عالمی مسابقت کی عکاسی کرتا ہے۔ یہاں دہلی اسمبلی کے سابق اسپیکر ڈاکٹر یوگانند شاستری نے کیٹل بیل چمپئن شپ میں 25 تمغے جیت کر بیرون ملک ہندوستان کا نام روشن کرنے والے تمام کھلاڑیوں کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی۔ آئی کے ایم ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں یہ کارکردگی ہندوستانی کیٹل بیل کھیلوں کے لیے ایک تاریخی موڑ کی نشاندہی کرتی ہے، خاص طور پر خواتین کھلاڑیوں کے لیے، اور واضح طور پر عالمی طاقت کے کھیلوں کے اسٹیج پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی پہچان کی نشاندہی کرتی ہے۔ سدیش سنگوان اور کوچ ونے سنگوان نے کہا کہ جس طرح سے کیٹل بیل کھیل ہندوستان کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں میں مقبول ہورہا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اگلے سال ہریانہ کے روہتک میں کیٹل بیل میراتھن چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت اور محکمہ کھیل سے بات چیت جاری ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کو کثیر سطحی لیزر میزائل شکن نظام کی فراہمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے ایک جدید اور انتہائی طاقتور لیزری میزائل شکن نظام حاصل کرلیا ہے جسے آئرن بیم کا نام دیا گیا ہے۔ اس نظام کو قابض فوج کے موجودہ کثیر سطحی دفاعی میزائل نیٹ ورک میں شامل کیا جارہا ہے جو فلسطینی عوام کے خلاف مسلسل جارحیت اور سفاکیت کو مزید تقویت دینے کا ذریعہ بنے گا۔ قابض اسرائیلی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ یہ لیزر نظام دو صہیونی سکیورٹی کمپنیوں 'ایل بیٹ سسٹمز' اور رفائل کی جانب سے تیار کیے جانے کے بعد فوج کے حوالے کیا گیا ہے۔ آئرن بیم نظام کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ آئرن ڈوم، ڈیوڈ سلنگ اور ایرو جیسے دیگر دفاعی نظاموں کے ساتھ بیک وقت کام کرسکے۔ وزارت دفاع کے مطابق تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ نظام راکٹوں، مارٹر گولوں، طیاروں اور ڈرون طیاروں کو مؤثر اور قابل اعتماد انداز میں روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ اس نظام کی آپریشنل لاگت روایتی میزائل پر مبنی دفاعی نظاموں کے مقابلے میں کہیں کم ہے۔ امریکی اندازوں کے مطابق لیزر ہتھیار کے ذریعے ڈرون طیارے کو ناکارہ بنانے کی لاگت فی حملہ تقریباً چار ڈالر بنتی ہے جبکہ قابض اسرائیل کے موجودہ میزائل دفاعی نظاموں کی لاگت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے اس نظام کی تعیناتی کو ایک تاریخی لمحہ قرار دیا جو خطرات کے منظرنامے کو بنیادی طور پر بدل دیتا ہے۔ یسرائیل کاٹز نے دعویٰ کیا کہ یہ نظام اب مکمل طور پر فعال ہوچکا ہے اور یہ قابض ریاست کے دشمنوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ ہمیں آزمانے کی جرات نہ کریں۔ ادھر قابض وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل امیر بارام نے کہا کہ اس نظام کی فراہمی فضائی دفاع کے میدان میں ایک تکنیکی انقلاب کی ابتدا ہے۔

قابض اسرائیل کا قبرص اور یونان کے ساتھ عسکری تعاون کا نیا منصوبہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے یونان اور قبرص کے ساتھ سہ فریقی عسکری تعاون کے ایک نئے عملی منصوبے پر دستخط کردیے ہیں جو گذشتہ ہفتے طے پایا۔ قابض فوج نے اتوار کی شام جاری بیان میں کہا کہ یونان قبرص اور قابض اسرائیل کے درمیان عسکری تعاون کا سہ فریقی عملی منصوبہ گذشتہ ہفتے قبرص میں طے پایا۔ اس کے ساتھ ساتھ سنہ 2026ء کے لیے قابض اسرائیلی فوج اور یونانی فوج کے درمیان علیحدہ عملی منصوبہ اور قابض اسرائیلی فوج اور قبرصی فوج کے درمیان بھی تعاون کے منصوبے طے پائے ہیں۔ بیان کے مطابق قابض اسرائیل کا وفد عمت ادلر کی سربراہی میں نکوسیا پہنچا جہاں اس نے یونانی اور قبرصی ہم منصبوں سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات قابض اسرائیلی یونانی اور قبرصی افواج کے سالانہ مشترکہ اجلاس کی سرگرمیوں کے دائرے میں ہوئی۔ قابض فوج کے مطابق ان منصوبوں میں مشترکہ جنگی مشقیں اور تربیتی سرگرمیاں مختلف شعبوں میں مشترکہ ورکنگ گروپس اور مشترکہ دلچسپی کے امور پر اسٹریٹجک عسکری مکالمہ شامل ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ ان منصوبوں پر دستخط ریاستوں کے درمیان عسکری تعاون کو مزید گہرا کرنے کی ایک اور کڑی ہیں اور اس سے مشرقی بحیرہ روم کے خطے میں استحکام سکیورٹی اور امن کو

تقویت ملے گی۔ اسی ماہ کی بائیسویں تاریخ کو قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو نے کہا تھا کہ قابض اسرائیل یونان اور قبرص نے باہمی عسکری اور سکیورٹی تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ بیان دراصل خطے کی بعض طاقتوں کے لیے ایک پیغام تھا جن میں سرفہرست ترکیہ شامل ہے تاہم اس کا نام براہ راست نہیں لیا گیا۔ نیتن یاھو کے یہ بیانات القدس میں منعقدہ ایک مشترکہ سربراہی اجلاس کے اختتام پر سامنے آئے جہاں انہوں نے یونانی وزیر اعظم کیریاکوس میتسوتاکس اور قبرص کے صدر نیکوس خریستودولیدیس کے ہمراہ پریس کانفرنس کی۔ نیتن یاھو نے نام لیے بغیر ترکیہ کے صدر طیب ایردوآن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دھمکی آمیز انداز میں کہا کہ جو لوگ سلطنتیں قائم کرنے اور ہماری زمینوں پر قبضے کے خواب دیکھ رہے ہیں وہ یہ خیال دل سے نکال دیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا حتیٰ کہ اس کے بارے میں سوچیں بھی مت۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنے دفاع کے لیے پرعزم بھی ہیں اور مکمل صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ یہ تعاون ہماری طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔ ہم مشرقی بحیرہ روم کی نام نہاد جمہوریتوں کے طور پر مل کر سکیورٹی خوشحالی اور آزادی کو فروغ دیں گے۔

درجنوں صہیونی آبادکاروں کا مسجد اقصی میں دھاوا، تلمودی رسومات کی ادائیگی

غزہ: درجنوں صہیونی آبادکاروں نے قابض اسرائیل کی فوج کی سخت سکیورٹی میں القدس شہر میں واقع مسجد اقصی کے صحنوں پر دھاوا بول دیا۔ یہ اشتعال انگیز کارروائی فلسطینیوں کے مقدس مقامات کے خلاف مسلسل جارحیت اور سفاکیت کے ایک اور مظہر کے طور پر سامنے آئی۔ بیت المقدس کے ذرائع نے بتایا کہ درجنوں آبادکاروں نے مسجد اقصی کے صحنوں میں داخل ہو کر کھلے عام تلمودی رسومات ادا کیں۔ اس دوران اشتعال دلانے والا مارچ کیا گیا جس کے ساتھ گانا بجانا اور تالیاں بجانا بھی شامل تھا جس سے مسلمانوں کے جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کیا گیا۔ ان سنگین خلاف ورزیوں کے ساتھ ہی قابض اسرائیلی پولیس نے فلسطینی نمازیوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کردیں۔ نمازیوں کی شناختی دستاویزات کی کڑی جانچ کی گئی اور متعدد افراد کو مسجد کے بیرونی دروازوں پر روک کر ان کی شناختی دستاویزات ضبط کرلی گئیں۔ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل مشرقی القدس کو یہودیانے کی منظم کوششیں تیز کر رہا ہے۔ ان پالیسیوں کا ہدف مسجد اقصی سمیت پورے علاقے کی عربی اور اسلامی شناخت کو مٹانا اور نئی جبری حقیقتیں مسلط کرنا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ قابض اسرائیلی پولیس نے سنہ 2003ء سے یکطرفہ طور پر صہیونی آبادکاروں کو مسجد اقصی میں داخل ہونے کی اجازت دے رکھی ہے۔ اس کے بعد ہر گزرتے سال کے ساتھ مسجد پر دھاوا بولنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔

غزہ پر فضائی حملے اور توپ خانے کی گولہ باری، ٹرمپ نیتن یاھو ملاقات میں کشیدگی کے خدشات

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں سیز فائر معاہدے کی مسلسل 81 ویں روز بھی سنگین خلاف ورزی جاری رکھی ہے۔ اس دوران توپ خانے کی شدید گولہ باری کی گئی گھروں کو تباہ کیا گیا اور پورے علاقے میں فضائی حملوں کا سلسلہ تیز کردیا گیا۔ اسی تناظر میں قابض اسرائیل یہ اندازہ بھی لگا رہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو کے درمیان متوقع ملاقات کئی حساس امور پر شدید بحث اور اختلافات کی نذر ہوسکتی ہے۔

غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر توپ خانے سے گولہ باری کی گئی جبکہ جنوبی غزہ میں خان یونس شہر کے مشرقی حصے پر فضائی حملہ کیا گیا۔ اسی طرح قابض فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں بریج کیمپ کے مشرقی قبرستان کے اطراف بھی ایک اور فضائی حملہ کیا جو مختلف علاقوں کو لپیٹ میں لینے والے مسلسل جارحیت کا حصہ ہے۔

سیاسی اور انسانی صورتحال میں بگاڑ مسلسل خلاف ورزیوں کے باعث مزید گہرا ہوتا جارہا ہے۔ علاقائی اور عالمی سطح پر معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کی کوششیں جاری ہیں جبکہ مصر نے ایک بار پھر فلسطینی سرزمین کی وحدت پر اپنے مؤقف کو دہراتے ہوئے کسی بھی ایسے انتظام کو مسترد کیا ہے جو تقسیم کو مضبوط کرے یا زمینی حقائق مسلط کرے۔

غزہ میں انسانی حالات نہایت پیچیدہ ہوچکے ہیں۔ بنیادی سہولیات شدید طور پر متاثر ہیں اور قابض اسرائیل کی جانب سے ایندھن، پانی اور تعمیر نو کے سامان کی ترسیل پر مسلسل پابندیاں عائد ہیں جس سے بحران خاص طور پر شمالی غزہ میں شدت اختیار کرگیا ہے جسے بلدیاتی اداروں نے آفت زدہ علاقہ قرار دیا ہے۔

شدید ہواؤں اور موسلا دھار بارشوں پر مشتمل موسمی دباؤ کے باعث بے گھر فلسطینیوں کے متعدد خیمے زیر آب آگئے جبکہ کئی خیمے اڑ گئے۔ اس صورتحال نے بچوں سمیت متعدد خاندانوں کو کھلے آسمان تلے سرد موسم میں رہنے پر مجبور کردیا جبکہ خیموں کو مضبوطی سے نصب کرنے کی تمام کوششیں ناکام رہیں۔

اس سے قبل حکومتی میڈیا دفتر نے اعلان کیا تھا کہ قابض فوج نے 10 اکتوبر 2025ء سے سیز فائر کے نفاذ کے بعد سے اتوار 28 دسمبر تک 969 خلاف ورزیاں کیں۔ ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 418 فلسطینی شہید اور 1141 زخمی ہوئے جیسا کہ غزہ میں حکومتی میڈیا دفتر کے اعداد وشمار میں درج ہے۔

دفتر نے اتوار کے روز جاری بیان میں غزہ کی صورتحال کو سست موت قرار دیتے ہوئے بتایا کہ 80 دنوں کے دوران 298 مرتبہ براہ راست شہریوں پر فائرنگ 54 بار فوجی گاڑیوں کا رہائشی علاقوں میں داخلہ 455 بمباری اور شہریوں اور ان کے گھروں کو نشانہ بنانے کے واقعات 162 گھروں اداروں اور شہری عمارتوں کی مسماری اور 45 غیر قانونی گرفتاریاں ریکارڈ کی گئیں۔ سیاسی سطح پر سیز فائر کے اگلے مرحلے سے متعلق پیچیدگیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ امریکہ اور قابض اسرائیل کے درمیان غزہ کے مستقبل میں ترجیحات پر اختلافات نمایاں ہورہے ہیں جن میں تعمیر نو اور اسلحہ سے پاک کرنے کے معاملات سرفہرست ہیں۔ یہی فائل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو کی ملاقات کا مرکزی محور ہوگی جو ٹرمپ کے دوبارہ وائٹ ہاؤس آنے کے بعد نیتن یاھو کا واشنگٹن کا چھٹا دورہ ہوگا۔

اسی دوران قابض اسرائیلی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ نیتن یاھو نے رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں سے کھولنے پر غور کیا تھا تاہم حکومتی اتحاد کے دباؤ خاص طور پر انتہا پسند وزرا ایتمار بن گویر اور بزلیل سموٹریچ کی مخالفت کے باعث وہ پیچھے ہٹ گئے۔

اسرائیلی چینل 12 کے مطابق ٹرمپ سے ملاقات سے قبل گذشتہ ہفتے ہونے والے ایک سیاسی اور سیکورٹی اجلاس میں نیتن یاھو نے رفح کراسنگ دونوں سمتوں سے کھولنے کی تجویز پیش کی مگر متعدد جماعتی رہنماؤں کی مخالفت پر اسے واپس لینا پڑا۔ چینل کے مطابق یہ بات اعلیٰ سطحی اسرائیلی حکام نے بتائی۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں سے نہ کھولنا ان وجوہات میں شامل ہے جن کے باعث وائٹ ہاؤس یہ سمجھتا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ سیز فائر معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل درآمد میں ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے۔

قابض حکام نے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے مذاکرات کے آغاز کو غزہ میں موجود آخری قیدی کی لاش کی حوالگی سے مشروط کر رکھا ہے جبکہ حماس نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں تباہی کی شدت کے باعث لاش نکالنے میں وقت لگ سکتا ہے۔

آج پیر کے روز ہونے والی ٹرمپ نیتن یاھو ملاقات میں بنیادی توجہ امریکہ کی جانب سے غزہ کی تعمیر نو کے منصوبے کے دوسرے مرحلے لبنان اور شام کے ساتھ کشیدگی اور ایران کی جانب سے اپنے بیلسٹک میزائل نظام کی بحالی سے متعلق قابض اسرائیل کے خدشات پر مرکوز رہے گی۔

قابض اسرائیل کو توقع ہے کہ غزہ میں مجوزہ کثیر القومی فورس میں ترکیہ کی شمولیت اور جنگ کے خاتمے کے دوسرے مرحلے پر ٹرمپ اور نیتن یاھو کے درمیان شدید تناؤ پیدا ہوسکتا ہے کیونکہ اس فورس کے لیے ممالک کو آمادہ کرنا مشکل ثابت ہورہا ہے۔

اخبار یدیعوت احرونوت کی ویب سائٹ وائنٹ کے مطابق نیتن یاھو کے قریبی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ غزہ سے متعلق قابض اسرائیل کے مطالبات ٹرمپ کے بیس نکاتی منصوبے سے ہم آہنگ ہیں جسے قابض اسرائیل نے منظور کیا ہے اور اب اصل سوال اس کے عملی نفاذ کا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عالمی استحکامی فورس سے متعلق ایک بنیادی سوال اس کے ارکان کی شناخت ہے۔ ایک سیاسی اور سکیورٹی کابینہ اجلاس میں بتایا گیا کہ امریکہ نے تین ممالک کی رضامندی حاصل کرلی ہے جو غزہ میں فورس بھیجنے پر تیار ہیں۔ امکان ہے کہ نیتن یاھو اس فورس کی تفصیلات ٹرمپ سے سنیں گے اور واضح کریں گے کہ تل ابیب کے نزدیک ترکیہ اور پاکستان اس میں شامل نہیں ہوسکتے۔ مزید یہ کہ نیتن یاھو اس ملاقات میں حماس کے عسکری ونگ کو غیر مسلح کرنے کے دوسرے مرحلے کی تفصیلات اور ٹائم لائن جاننا چاہیں گے۔ رپورٹ کے مطابق اسی نکتے پر اختلاف ہے کیونکہ امریکہ کئی سال کا وقت دینا چاہتا ہے جبکہ قابض اسرائیل چند ماہ میں اس عمل کی تکمیل کا مطالبہ کر رہا ہے۔

وائنٹ کے مطابق قابض اسرائیل کو خدشہ ہے کہ امریکہ غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد آخری قیدی کی واپسی اور حماس کو غیر مسلح کرنے کی حقیقی ضمانتوں کے بغیر مسلط کرسکتا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

امام محمد تقی علیہ السلام کے علوم ومناظرے کمال مطلق کی طرف ہدایت کرتے ہیں

ڈاکٹر شجاعت حسین

حق کے ہر اک نور کا ہو آئینہ بھی تم
جو راہ مستقیم ہے وہ راستہ بھی تم

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ابن حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے علم سے دنیائے ظلمت میں اجالا کر دیا۔ خون سے اپنے اس نے حسن دیں دوبالا کر دیا۔ قلب سفیان تکبر کو غرق کر دیا، مرحب کے نفرت کو مٹی میں ملا دیا، اور خیبر ظلمات کے درکو گرادیا۔

خصوصیات وعظمت کی خوشبو و روشنی کو بنی عباس کی بغض، عداوت وحسد کی چادر سے پوشیدہ نہیں کیا جاسکا۔ آپ ع کے علوم اور مناظرے کو پڑھیں، دل و دماغ وفکر کو منور کریں اور جشن ولادت منائیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام عزوشرف کبریا، مظہر خالق، اوصاف کریم، ناز مصطفیٰ، تاج رسالت کا نگیں، کن کا راز، نور خالق کی تابانی، افتخار لیل قدر وفخر قرآن خدا، معالجہ روح انساں، تدبیر ہر مرض مومن، الفت خوف خلقت کائنات اور کشتی نجات وذریعہ شفاعت ہیں۔ فرزند مشہدی امام علی رضا علیہ السلام ایماں کی علامت، حق کا پرچم، راہ روشن، نسیم زندگی، غنچوں کی مہک، عرفاں کی آبرو، اثاث علم، امتیاز حلم، نور حکمت، مجسم عدل، مرکز امن، دین در نجف، منتہائے بصیرت، روح مومن کا سکوں اور قلب کی تسکین ہیں۔

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام تمام معصومین علیہم السلام میں سب سے کمسن اور امامت کے منصب پر فائز ہوئے کیونکہ جب آپ صرف 7-6 سال کے تھے تب ہی عطوفت پدری سے محروم ہوگئے۔ اس کے باوجود آپ علیہ السلام کی قدر ومنزلت آپ کے آباؤ اجداد کی طرح نہایت عظیم تھی اور آپ علیہ السلام کا بلند تذکرہ بر سر نوک زبان تھا۔ یہ عظمت محبان امام کے لیے فخر وافتخار کی بات ہے جو علامہ خاوند شاہ تحریر کرتے ہیں: ''در کمال فضل وعلم وادب وحکمت امام جواد بمرتبہ بودہ کہ ہیچ کس را ازاعظم سادات آن مرتبہ نہ بودہ۔'' اس متن کا ترجمہ کرنا لازمی ہے کہ قارئین کرام کے ذہن عالیہ میں بطور جذبہ نقش کر جائے۔ علم و فضل، ادب وحکمت میں امام محمد تقی علیہ السلام کو وہ کمال حاصل تھا جو کسی کو بھی نصیب نہ تھا۔ (روضۃ الصفا، جلد 3، صفحہ 16)

علماء ومحدثین کا متفقہ علیہ بیان وتحریر ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام بتاریخ 10 رجب المرجب 195 ہجری یوم جمعہ بمقام مدینہ منورہ متولد ہوئے تھے۔ (شواہد النبوت، صفحہ 224)

آپ کے والد ماجد ولی عہد سلطنت عباسیہ غریب الغربا شہید جفا حضرت امام رضا علیہ السلام تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ جناب خیزان عرف سکینہ تھیں۔ (شواہد النبوت صفحہ 204)

آپ کا اسم گرامی لوح محفوظ کے مطابق ان کے والد ماجد امام رضا علیہ السلام نے ''محمد'' رکھا۔ آپ کی کنیت ''ابو جعفر'' اور آپ کے القاب جواد، قانع، مرتضی تھے۔ اور مشہور ترین لقب تقی تھا۔ (روضۃ الصفا جلد 3 صفحہ 202)

قارئین کرام کے لیے وقت پیدائش کی حالات وکیفیات کا تذکرہ کرنا نہایت ضروری ہے چونکہ یہ واقعہ اہمیت کے حامل ہے۔ اس پر تبصرہ ہونے سے تمام مومنین و مومنات کی واقفیت میں اضافہ ہوگا۔

علامہ طبرسی لکھتے ہیں کہ پدر بزرگوار نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے یہاں جو بچہ عنقریب پیدا ہوگا وہ عظیم برکتوں کا ہوگا۔ (اعلام الوریٰ، صفحہ 200)۔ وقت پیدائش امام، امام علی رضا علیہ السلام کی ہمشیرہ، جناب حکیمہ فرماتی ہیں کی ولادت کے بعد غسل دیتے وقت جو چراغ روشن تھا وہ گل ہوگیا لیکن پھر بھی اُس حُجرہ میں روشنی بدستور رہی۔ اور اتنی روشنی رہی کہ بہن حکیمہ نے بچہ کو آسانی سے غسل دیا۔ اس وقت پدر بزرگوار، امام علی رضا علیہ السلام تشریف لائے۔ بہن نے بھائی کے آغوش میں صاحبزادے کو پوشاک میں لپیٹ کر دے دیا۔ آپ علیہ السلام نے سر اور آنکھوں پر بوسہ دے کر بہن کو واپس کر دیا۔ امام محمد تقی علیہ السلام کی آنکھیں دو دن تک بند رہیں۔ تیسرے دن جب آنکھیں کھلیں تو آپ نے سب سے پہلے آسمان کی جانب نظر کی۔ پھر داہنے بائیں دیکھ کر کلمۂ شہادتین زبان پر جاری کیا۔

امام علی رضا علیہ السلام کی ہمشیرہ، جناب حکیمہ فرماتی ہیں کہ میں یہ دیکھ کر سخت متحیر ومتغیر ہوئی اور میں نے سارا ماجرا اپنے بھائی سے بیان کیا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا تعجب نہ کرو، یہ میرا فرزند حجت خدا اور وصی رسُول ہدیٰ ہے۔ اس سے جو عجائبات ظہور پزیر ہوں، اُن میں تعجب کیا؟

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی کل حیات طیبہ 25 برس پر محیط ہے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی نشوونما اور تربیت ایک حسرت ناک واقعہ ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام کو نہایت کمسنی ہی کے زمانہ میں مصائب اور پریشانیوں کا مقابلہ کے لیے تیار ہو جانا پڑا۔ آپ کو بہت ہی کم اطمینان وسکون کے لمحات میں باپ کی محبت اور شفقت وتربیت کے سایہ میں زندگی گزارنے کا موقع مل سکا۔ آپ کا صرف پانچواں برس تھا، جب امام رضا علیہ السلام مدینہ سے خراسان کی طرف سفر کرنے پر مجبور ہوئے۔ امام محمد تقی علیہ السلام اس وقت سے جو اپنے والد سے جدا ہوئے تو پھر زندگی میں ملاقات کا موقع نہ ملا۔

آپ علیہ السلام دنیا کہ تمام فضائل کے حامل تھے۔ دنیا کہ تمام لوگ اپنے مختلف ادیان ہونے کے باوجود آپ علیہ السلام کی غیر معمولی صلاحیتوں سے حیرت زدہ تھے۔ آپ نے ایسے علوم و معارف کے دریا بہائے جس سے تمام ادیان کے لوگ حیرت زدہ تھے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی اس کمسنی میں جید فقہاء اور معروف علماء بھی مشکل اور پیچیدہ مسائل دریافت کرتے تھے جس کا آپ علیہ السلام ایک تجربہ کار فقیہ کے مانند جواب دیتے تھے۔ راویوں کا کہنا ہے کہ آپ سے تین ہزار مختلف قسم کے مسائل پوچھے گئے جن کے جوابات آپ علیہ السلام نے بڑے حسن و خوبی سے تشریح اور فصاحت سے وضاحت کر بیان فرمائے۔

گزشتہ ہفتہ ہندوستان میں ایک مناظرہ ہوا۔ یہ مناظرہ اسلامی عالم مفتی شمائل ندوی اور معروف شاعر، نغمہ نگار و سکرپٹ رائٹر جاوید اختر کے درمیان ہوا۔ مسلمانوں میں خوشی کی لہر دیکھی جارہی ہے۔ یہ کوئی حیرت انگیز یا تعجب خیز واقعہ نہیں ہے۔ مناظرہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ پہلا مناظر 4000 سال قبل ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان ہوا۔ دوسرا مناظرہ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے درمیان 1500 سال قبل مسیح (ق م) ہوا۔ آج سے 1437 سال قبل، 24 ذی الحجہ 10 ہجری کو واقعہ مباہلہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور وفد نجران کے پادریوں کے درمیان ہوا، سورہ آل عمران، آیت مبارکہ نمبر 61 ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے علمائے نصاریٰ، علمائے یہود اور علمائے مجوس سے دین ومذہب اور اہم مسائل پر مناظرے کیے اور شکست دیے۔ اس کے بعد 1260 ہجری میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام اور بنی عباس کے حکمران کے علماء کے درمیان تاریخی مناظرہ ہوا جس نے اسلامی تاریخ کے رخ کو موڑ دیا اور امام فاتح قرار پائے!

مناظرہ کے معنی ومفہوم: قارئین کرام کے علم میں اضافہ کے لیے مناظرہ کے معنی وتعریف تحریر کرنا ضروری ہے۔ مناظرہ ایک باقاعدہ بحث و مباحثہ کا عمل ہے جس میں دو مخالف خیالات رکھنے والے افراد یا گروہ اپنے دلائل اور شواہد کے ساتھ ایک دوسرے کے موقف کو رد کرنے اور اپنے موقف کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، خصوصاً مزہبی، دینی، فکری یا اہم مسائل پر، جس کے لیے مخصوص اصول و قواعد اور بہترین طریقہ استدلال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن میں ''جادلھم بالتی ھی احسن'' اچھے طریقے سے بحث کرو) کا حکم دیا گیا ہے۔

بڑے بڑے علماء آپ علیہ السلام کے مناظروں، فلسفی کلامی اور فقہی بحثوں سے متاثر ہو کر آپ کی عظمت کا اقرار کرتے اور خلیفۂ وقت، معتصر کے دربار میں جا کر آپ علیہ السلام کی خوبیوں، صلاحیتوں، فضل وبرتری کا تذکرہ و اقرار کرتے تھے۔ یہ توصیف ومباحات ہے کہ عظام فقہاء اور اکابر علماء سات سال کی عمر میں ہی آپ علیہ السلام کے علوم سے مستفیض ہوتے تھے۔ اپنے کمال وفضل کی وجہ سے دنیا والوں کے لیے حیرت وتعجب کا سبب تھے:

دامن تمہارا چھوڑ کے جائیں بھی کس جگہ
منزل بھی تم یقین بھی تم
اوصاف کیا لکھے یہ قلم وارث رضا
تہذیب انما بھی ہو حق کی رضا بھی تم

یہ یقین سے لکھا جاسکتا ہے کہ ہر عام و خواص کو یہ معلوم نہیں ہے کہ آپ کا عقد بادشاہ وقت مامون کی شہزادی اُم الفضل سے کس بنیاد یا وجہ سے ہوا۔ آپ سے نکاہ کی وجہ علمائے اسلام کا مناظرہ اور عباسی حاسدوں کی شکست فاش تھی۔

مؤرخین کا بیان ہے کہ ارکان دولت اور معززین کے علاوہ مناظرہ کے جلسہ میں 900 نو سو کرسیاں فقط علماء وفضلاء کے لیے مخصوص تھیں اور اس میں کوئی تعجب بھی نہیں اس لیے کہ یہ زمانہ عباسی سلطنت کے شباب اور بالخصوص علمی ترقی کے اعتبار سے زریں دور کا تھا اور بغداد دار السلطنت تھا جہاں تمام اطراف سے مختلف علوم وفنون کے ماہرین کھینچ کر جمع ہو گئے تھے۔

اس عظیم الشان مناظرہ میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی شاندار کامیابی نے مامون کو آپ کا گرویدہ بنا دیا۔ اس کی منزل اعتراف انتہائی بلندی پیدا ہوگئی۔ اس کے ہر قسم کے حسن زن میں یقین کی روح دوڑ گئی۔ اسی جلسہ میں مامون نے اپنی بیٹی ام الفضل سے عقد کر دیا۔ (سفرنامہ حج و زیارات، طبع پشاور 1972 عیسوی)

پند ونصائح، تبلیغ وہدایت کے علاوہ آپ نے اخلاق کا عملی درس دیا۔ خاندانی طرہ امتیاز کے بموجب ہر ایک ایک سے جھک کر ملنا۔ ضرورت مندوں کی حاجت روائی کرنا۔ سادگی اور مساوات کو ہر حال میں پیش نظر رکھنا۔ غرباء کی پوشیدہ طور پر خبر لینا۔ دوستوں سے کیا دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرتے رہنا۔ مہمانوں کی خاطر داری میں انہماک اور علمی و مذہبی پیاسوں کے فیض کے چشموں کو جاری رکھنا، آپ کی سیرت زندگی کا نمایاں پہلو تھا۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی حیات طیبہ آفتاب علم کی شعاعیں ہیں جو بندگان خدا کے لیے ہدایت اور مستقل مشعل راہ ہیں۔ آپ علیہ السلام کی ہدایتیں صرف ایک پہلو کو لیے ہوئے نہیں ہیں بلکہ زندگی کے تمام پہلوؤں کو لیے ہوئے ہیں۔ تمام انسانوں کو کمال مطلق کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

اے خدایا! ہمیں امام محمد تقی علیہ السلام کے صدقے میں آپ کے علم، حلم، سخاوت، فصاحت، حکمت، صبر وشکر، زہد وتقویٰ اور حسن اخلاق پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما جو آپ علیہ السلام کی خوشنودی وشفاعت حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکے!

○○○

> امام محمد تقی علیہ السلام کی نشوونما اور تربیت ایک حسرت ناک واقعہ ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام کو نہایت کمسنی ہی کے زمانہ میں مصائب اور پریشانیوں کا مقابلہ کے لیے تیار ہو جانا پڑا۔ آپ کو بہت ہی کم اطمینان وسکون کے لمحات میں باپ کی محبت اور شفقت وتربیت کے سایہ میں زندگی گزارنے کا موقع مل سکا۔ آپ کا صرف پانچواں برس تھا، جب امام رضا علیہ السلام مدینہ سے خراسان کی طرف سفر کرنے پر مجبور ہوئے۔ امام محمد تقی علیہ السلام اس وقت سے جو اپنے والد سے جدا ہوئے تو پھر زندگی میں ملاقات کا موقع نہ ملا۔ آپ علیہ السلام دنیا کہ تمام فضائل کے حامل تھے۔ دنیا کہ تمام لوگ اپنے مختلف ادیان ہونے کے باوجود آپ علیہ السلام کی غیر معمولی صلاحیتوں سے حیرت زدہ تھے۔ آپ نے ایسے علوم ومعارف کے دریا بہائے جس سے تمام ادیان کے لوگ حیرت زدہ تھے۔

قانونی جنگ جاری رہے گی

سپریم کورٹ نے اناؤ عصمت دری کیس میں اتر پردیش کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی سزا کو معطل کرنے اور انہیں ضمانت دینے کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی ہے۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی خصوصی چھٹی کی درخواست (ایس ایل پی) پر سماعت کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں کئی اہم قانونی سوالات شامل ہیں۔ عدالت عظمٰی نے واضح کیا کہ ضمانت کے احکامات کو عام طور پر کسی شخص کو سنے بغیر نہیں روکا جاتا لیکن اس کیس کے حقائق غیر معمولی ہیں۔ خیال رہے کہ دسمبر 2019 میں سی بی آئی کی ایک خصوصی عدالت نے سینگر کو اناؤ ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا مجرم ٹھہرایا تھا اور 25 لاکھ روپے جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ 23 دسمبر کو دہلی ہائی کورٹ نے سینگر کی عمر قید کی سزا پر اس کی سزا کے خلاف اپیل زیر التوا روک دی۔ سینگر نے جنوری 2020 میں دہلی ہائی کورٹ میں اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کی اور بعد میں مارچ 2022 میں اپنی سزا پر روک لگانے کی درخواست دائر کی۔ 23 دسمبر کے اپنے حکم میں، دہلی ہائی کورٹ نے سینگر کی سزا پر روک لگا دی اور ان کی اپیل کے نمٹانے تک انہیں کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی۔ تاہم، وہ جیل میں ہی ہے کیونکہ وہ متاثرہ کے والد کے مجرمانہ قتل سے متعلق ایک الگ کیس میں دس سال کی سزا کاٹ رہا ہے۔ تاہم ہائی کورٹ کے ذریعہ ریپ کیس میں ان کی سزا کو معطل کرنے کے حکم نے کئی سوالات کو جنم دیا۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ سینگر، جو جرم کے وقت ایم ایل اے تھے، عوامی ملازم نہیں تھے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ وہ پہلے ہی سات سال اور پانچ ماہ جیل میں گزار چکے ہیں۔ سی بی آئی نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف اپنی درخواست میں استدلال کیا کہ عدالت اس بات پر غور کرنے میں ناکام رہی کہ آئینی عہدہ رکھنے والے قانون ساز کو عوامی اعتماد اور اختیار حاصل ہے اور ایسی حیثیت میں ریاست اور سماج کے تئیں اس کی ذمہ داری زیادہ ہے۔ سی بی آئی نے اپنی عرضی میں ایل کے اڈوانی معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیا۔ اڈوانی کیس، جس میں کہا گیا تھا کہ عوامی عہدہ رکھنے والا شخص، جیسے ایم پی یا ایم ایل اے، کو پبلک سرونٹ سمجھا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم سے بھی اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایک پولیس کانسٹیبل کو پبلک سرونٹ سمجھا جاتا ہے تو ایم ایل اے کے عہدے پر فائز شخص کو پبلک سرونٹ کیسے نہیں سمجھا جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے سخت تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ سزا معطل کرنے والے ہائی کورٹ کے جج اچھے جج تھے، لیکن کوئی بھی غلطیاں کر سکتا ہے۔ تاہم سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا متاثرہ کی حمایت کرنے والی متعدد سماجی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ تاہم، فی الحال، اسے متاثرہ فریق کی معمولی فتح قرار دیا جا رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کلدیپ سنگھ سینگر بی جے پی کے سابق ایم ایل اے تھے اور اب بھی انہیں حکمراں جماعت کی حمایت حاصل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جب متاثرہ لڑکی اور اس کے اہل خانہ نے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف دہلی میں احتجاج کیا تو دہلی پولیس نے انہیں زبردستی جائے وقوعہ سے ہٹا دیا۔ مزید یہ کہ بی جے پی کے ایک اتحادی رہنما اور اتر پردیش حکومت کے وزیر نے کھلے عام ان کا مذاق اڑایا۔ تاہم، سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگا دی ہے اور سینگر کو جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتوں کا وقت دیا ہے۔ یعنی قانونی جنگ جاری رہے گی۔

پراجیکٹ سن رائز۔ خیرات یا کاروبار؟

اسد مرزا

اسرائیل پر حماس کے 2023 میں حملے کے دو سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد ایک پرانی کہاوت کے مطابق 'بلی' اب واقعی 'تھیلے سے باہر' آ گئی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے گزشتہ ہفتے کے اواخر میں مبینہ 'پروجیکٹ سن رائز' کی تفصیلات شیئر کیں۔ مجوزہ تجویز یہ ہے کہ جنگ زدہ غزہ کو اگلی دو دہائیوں میں ایک ہائی ٹیک، پرتعیش ساحلی مقام کے طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے اور اسے ممکنہ عطیہ دہندگان اور سرمایہ کار ممالک کے لیے پیش کیا جائے تاکہ وہ اس میں سرمایہ کاری کر سکیں۔

بظاہر، پہلے 10 سالوں میں 112 بلین ڈالر کی لاگت والے اس منصوبے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطی کے امریکی سفیر اسٹیو وٹ کوف کی سربراہی میں گزشتہ 45 دنوں کے دوران ایک ٹیم نے تیار کیا، وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ابتدائی طور پر، امریکہ 60 بلین ڈالر فراہم کر کے پروگرام مضبوط کرنے کا عہد کرے گا، اور ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنائے گا کہ غزہ اس تجویز کے کچھ حصوں کے لیے فنڈز خود فراہم کر سکے گا۔ 32 صفحات پر مشتمل پاور پوائنٹ سلائیڈز پر ''حساس لیکن غیر درجہ بند'' کا لیبل لگایا گیا ہے اور ملبے کو صاف کرنے، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو، اور غزہ کے باشندوں کو غربت سے نکالنے کے لیے چار مراحل پر مشتمل وژن کی تفصیل دی گئی ہے، اور اسے امیر خلیجی ممالک، ترکی اور مصر کو دکھایا گیا ہے، ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا ہے۔

دریں اثنا، اتوار (21 دسمبر) کو امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے ان خبروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ زدہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے 112 بلین ڈالر کے منصوبے کا نصف سے زیادہ کے امریکہ ادا کرے گا۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے اس رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ کیا، ''یہ جعلی خبر ہے۔ منصوبے میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا ہے کہ امریکہ 60 بلین ڈالر ادا کرے گا۔''

بظاہر، اس سال کے شروع میں، ٹرمپ نے ''مشرق وسطی کا رویرا'' بنانے کے لیے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اسے دوبارہ تعمیر کرنے کا ایک خیال پیش کیا تھا، جب کہ فلسطینی باشندوں کو مستقل طور پر منتقل کر دیا جایگا۔ فروری میں ان کے اعلان کی کئی ممالک نے سرزنش کی لیکن اسرائیل کی حکومت نے اس کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے غزہ کے باشندوں کو مستقل طور پر ہٹانے کی شق کو واپس لے لیا تھا۔ اس منصوبے میں ملبہ، نہ پھٹنے والے بموں اور حماس کی سرنگوں کو صاف کرنا شامل ہے جبکہ غزہ کے باشندوں کے لیے عارضی پناہ گاہ اور طبی مراکز قائم کیے جانے ہیں۔ حالانکہ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ وہ اس تعمیر نو کے دوران کہاں رہیں گے، ڈبلیو ایس جے کے مطابق۔

اس کے بعد، مستقل رہائش گاہوں، عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق، ضروری کام مکمل ہونے کے بعد، لگژری پینٹ ہاؤس رہائش گاہوں کی تعمیر، 'چمکدار رویرا' کے ساتھ ساتھ ہائی ٹیک ریل ٹرانسپورٹ کے حصے کے طور پر شروع ہو جائے گی۔ جرنل کی طرف سے دیکھی گئی سلائیڈوں میں سے ایک کا عنوان 'نیو رفح' ہے، جس میں اس شہر کو غزہ کی پٹی کے لیے 'گورننس کی نشست' کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ 'وہ ایسے شہر میں رہیں گے جس میں 100,000 سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹ ہوں گے 200 یا اس سے زیادہ اسکول ہوں گے، اور 75 سے زیادہ طبی سہولیات اور 180 مساجد اور ثقافتی مراکز ہوں گے۔' ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا۔

بظاہر، رپورٹ کردہ منصوبے میں، جرات مندانہ زمیں، حماس کو ''تمام ہتھیاروں اور سرنگوں کو غیر فوجی اور ناکارہ بنانے'' کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے، جس کا مطالبہ حماس نے اب تک مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ دونوں نے اصرار کیا ہے کہ غزہ کی بحالی سے قبل حماس کو غیر مسلح کرنا چاہیے۔ ٹرمپ حکام نے جرنل کو بتایا کہ اگر سیکیورٹی حالات اجازت دیتے ہیں تو یہ منصوبہ دو ماہ کے اندر شروع ہو سکتا ہے۔

جرنل کے مطابق، اس منصوبے کو امریکی حکام میں ملی جلی رائے ملی ہے، جس میں کچھ شکوک وشبہات ہیں کہ حماس اپنے ہتھیاروں سے دستبردار ہو جائے گی، اس طرح اس عظیم منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی اجازت دی جائے گی، اگر ممکنہ عطیہ دینے والے ممالک اس تجویز کے لیے فنڈز فراہم کریں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسری طرف، کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ یہ غزہ کے ممکنہ مستقبل کے لیے ابھی تک ''سب سے زیادہ تفصیلی اور پرامید'' منصوبہ ہے۔

یہ رپورٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب وٹکوف گزشتہ جمعہ کو میامی میں غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات کرنے کے لیے سینئر قطری، مصری اور ترک حکام کے ساتھ ملاقات کرنے والے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، چاروں ممالک کا خیال ہے کہ اسرائیل اور حماس دونوں معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے بچنے کے لیے ہچکچاہٹ دکھا رہے ہیں، اور امریکا دونوں فریقوں کو آگے بڑھنے کے لیے مشترکہ نقطہ نظر کا فیصلہ کرنے کے لیے بے چین ہے۔

دوسرے مرحلے کے تحت، اسرائیل کو غزہ میں اپنی پوزیشنوں سے دستبردار ہونا ہے، ایک عبوری اتھارٹی کو حماس کے بجائے علاقے پر حکومت کرنا ہے، اور ایک بین الاقوامی استحکام فورس کو تعینات کیا جانا شامل ہے۔

لیکن معاہدے کے اس مرحلے کی طرف بڑھنے میں پیش رفت اب تک سست رہی ہے، جب کہ دونوں فریقین کی جانب سے خلاف ورزیوں کے الزامات کے ساتھ جنگ بندی کمزور ہو رہی ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں غزہ میں حماس کے سینئر کمانڈر رائد سعد کو ہلاک کر دیا تھا، جس نے مبینہ طور پر ٹرمپ کو جنگ بندی کو خطرے میں ڈالنے کی تنبیہ کرنے کے لیے جنم دیا تھا۔

ٹرمپ انتظامیہ اب سب سے زیادہ مشکل دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کا خواہشمند ہے، جس میں حماس کے لیے ہتھیار ڈالنے کی فراہمی ایک خاص نقطہ ہے۔ تیسرے مرحلے میں جنگ کے دوران غزہ کے وسیع علاقوں کی تعمیر نو شامل ہے، جو اکتوبر 2023 میں حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے سے شروع ہوئی تھی۔

تاہم بین الاقوامی مذمتوں کے باوجود گزشتہ دو برسوں کے دوران جس طرح غزہ اور فلسطین کے دیگر مقامات کا وسیع علاقہ اسرائیلی افواج نے تباہ کیا اور اب غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کی تفصیلات سامنے آ رہی ہیں تو اس سے حیرت ہوتی ہے کہ کیا اس پورے ڈرامے کا مقصد صرف اس علاقے کو خالی کروانا تھای ااس کے جائزم شہریوں کو ان کا حق ادا کرانا تھا۔ یا شروع سے ہی منصوبہ یہ تھا کہ غزہ کو فلسطینیوں سے آزاد کرایا جائے، تاکہ اسے AI اور جدید ٹیکنالوجی سیلیس کر کے صحرا میں 'ریویرا' یا 'سنگاپور' کے طور پر دوبارہ تیار کیا جا سکے۔

اگر ہم تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو یہ واضح ہو جائے گا کہ مختلف وسطی ایشیائی ماہرین، عسکری ماہرین اور ایک عام مسلمان بھی مسلسل سمجھتا اور کہتا چلا آیا تھا کہ دراصل 1948 میں اسرائیل کے قیام کے وقت سے ہی مغربی ممالک کا اصل پلان یہی تھا اس طریقے سے وہ فلسطین کے علاقے کو مستقل انتشار کا شکار بنا کر وہاں قتل و غارت گری کا بازار گرم کر سکیں۔ دراصل مغربی ممالک صلیبی جنگوں میں اپنی شکست کا بدلہ ہر حالت میں لینا چاہتے تھے۔ اس کے لئے انہوں نے 1940 کے بعد مختلف عرب ممالک کو آزاد ریاستوں کے طور پر یا یوں کہیں کہ اپنی کٹھ پتلی حکومتوں کے طور پر قائم کیا تھا۔ مزید ان کا وسیع تر منصوبہ یہی تھا کہ جب تک ہو سکے وسطی ایشیا کے عرب ممالک کے قدرتی وسائل خاص طور پر خام تیل پر ان کا قبضہ جاری رہے۔

اس پورے منصوبے میں صرف ایک ملک یعنی کہ ایران ان کے لئے خطرہ بن کر ابھرا، لیکن جب ہم 'پروجیکٹ سن رائز' کا تجزیہ کریں تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ اسرائیل پر حملہ کر کے ایران نواز حماس نے مغربی ممالک کو ان کا اصل مقصد حاصل کرنے میں مدد مہا کرائی ہے؟ تو کیا ان دونوں کو بھی ہم اس سازش کا حصہ سمجھیں؟ خیر یہ حقیقت تو وقت آنے پر مستقبل میں واضح ہو جائے گی لیکن اس درمیان امریکہ اپنا اور اس کے دیگر ہم نوا ممالک اپنا اصل مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے اور وہ دن بھی دور نہیں جب صلیبی پرچم یروشلم پر لہرائے گا، تب بھی مسلم ممالک بدستور خاموشی ہی اختیار کریں گے۔

●●●

کرسمس کے دن عیسائیوں پر حملے باعث تشویش

ابراہیم آتش

25 دسمبر 2025 کو دنیا میں ہر طرف کرسمس کی خوشیاں منائی جا رہی تھی اور ہمارے ملک میں کرسمس کے موقع پر عیسائیوں پر حملے دیکھنے کئے جا رہے تھے اکا دکے معاملے ہوتے تو نظر انداز کئے جا سکتے تھے مگر ایسا نہیں ہوا ایک منظم سازش کے تحت ملک کی بیشتر ریاستوں میں کئے گئے اور اس طرح کے حملے شاید ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ہوئے حالانکہ اس دن ہمارے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی دہلی کے ایک چرچ میں کرسمس کی سبھا میں شامل ہوئے تھے اور پرارتھنا کی۔ مگر ملک میں کچھ تنظیموں کے غنڈے عناصر دوسری قوموں کے تئیں نفرت اور زہر پھیلا رہے ہیں اور اس کا ننگا ناچ ہمیں دیکھنے کو ملا اس کے بعد عالمی سطح پر اس کی شدید تنقید بھی دیکھنے کو مل رہی ہے دنیا کے اخباروں میں اس واقعہ کی سرخیاں دیکھنے کو ملی۔ امریکہ کے اخباروں نے اس خبر کو شائع کیا ہے پہلے ہی وہاں کے حکومت کا ایک ادارہ جو انسانی حقوق کے لئے کام کرتا ہے وہ ادارہ ہمارے ملک کو واچ لسٹ میں ڈالا ہے حالیہ دنوں میں جس طرح سے مسلمانوں پر ماب لنچنگ اور نفرت اور بلڈوزر کے تمام واقعات پیش آئے ان واقعات کو تفصیل کے ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو رپورٹ پیش کی ہے۔ کرسمس کے دن ملک میں ہوئی توڑ پھوڑ کا رد عمل بھی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں دیکھا گیا دنیا بھر میں 120 کے قریب عیسائی ممالک ہیں جہاں عیسائیوں کی کثیر تعداد ہے اور ان ممالک میں بھی ہندو بستے ہیں اور ہندو اپنے تہوار مکمل آزادی اور خوشی سے مناتے ہیں کبھی کسی قسم کا تشدد کا واقعہ پیش نہیں آیا یہ بات یہاں کے ہندوؤں کو سمجھنی چاہئے جو اس طرح کی حماقت کرتے ہیں۔

ہندوستان میں آبادی کے لحاظ سے عیسائی دو فیصد کے آس پاس ہو سکتے ہیں اور مسلمانوں کی آبادی اٹھارہ فیصد کے آس پاس ہے اس کے باوجود عیسائیوں پر ظلم کبھی ہمیں دیکھنے کو نہیں ملا جس طرح مسلمانوں پر ظلم ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ دنیا کے تمام عیسائی ممالک ان کے ساتھ کھڑے نظر آئیں گے اور وہ تمام ترقی یافتہ اور طاقتور ہیں کسی بھی فیصلے کو انجام تک پہنچا سکتے ہیں اور مسلمانوں کی آبادی اٹھارہ فیصد ہونے کے باوجود ان کا کوئی پرسان حال نہیں اب تو کہا جا رہا ہے مسلمانوں کو نمٹانے کے بعد عیسائیوں کی باری آ گئی ہے اس کا مطلب ایک اقلیت میں آواز اٹھانے کی طاقت نہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں پر تشدد اور ظلم اب عام بات ہو گئی ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے کہنے کو 57 ممالک ہیں مگر کسی ملک نے ہندوستانی مسلمانوں کیلئے آواز نہیں اٹھائی جبکہ ہندوستانی مسلمان عالمی سطح پر دوسرے ممالک کے مسلمانوں پر ظلم کے خلاف ہمیشہ آواز اٹھاتا رہا ہے جبکہ وہ کسی بھی موقف میں اس حالت میں نہیں کہ مدد کر سکے اور یہ بھی دیکھنے میں آیا وہ اپنے ہم وطنوں پر ظلم کے خلاف اتنی آواز نہیں اٹھاتا جتنی مسلم ملکوں کیلئے آواز اٹھاتا رہا ہے سکھوں پر ظلم کے خلاف مسلمان سکھوں کے ساتھ کبھی کھڑا نہیں دیکھا گیا دلتوں پر ظلم کے خلاف مسلمان کبھی کھڑا ہوا نہیں دکھائی دیا اور نہ ہی کبھی عیسائیوں کے ساتھ مسلمان کھڑا ہوا نظر نہیں آیا۔

ایک سوال ہے کیا ملک میں اس طرح کے حالات بنائے جاتے ہیں تاکہ اقلیت آواز نہ اٹھا سکے اور اس کام کو انجام دیتی ہیں کچھ ایسی تنظیمیں جو حکومت کے قریب سمجھی جاتی ہیں اس طرح کے الزام کانگریس اور دوسری سیاسی پارٹیاں بی جے پی پر لگاتی آ رہی ہیں بھاگوت کہتے ہیں حکومت ہر کام نہیں کر سکتی کچھ کام سماج کو کرنے پڑتے ہیں مگر وہ یہ نہیں بتاتے کونسے کام سماج کو کرنے پڑتے ہیں کیا وہ یہی کام تو نہیں ہیں۔ توڑ پھوڑ کے کام تو حکومت نہیں کر سکتی ہاں پولیس تماشائی بنی دیکھتی رہتی ہے ایسا کئی بار ہوا ہے جس کو جو کرنا ہے دل کھول کر کر لو اس طرح کی توڑ پھوڑ اگر ان غنڈوں کے بجائے کوئی اور کرے تو ان تمام پر ایف آئی آر ہوتی اور جیل کو چلے گئے ہوتے اور ان کے گھروں پر بلڈوزر چلا ہوتا مگر حکومت کو اس طرح کے واقعات کو سنجیدگی سے لینا ہوگا اب کوئی بھی واقعہ چھپایا نہیں جا سکتا کچھ ہی منٹوں میں پوری دنیا میں پھیل جاتا ہے اور اس سے ملک کو صرف نقصان ہوگا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

شمال مشرق کی وہ سات ریاستیں جہاں عیسائیوں کی اکثریت ہے اس طرح کے واقعات کا گہرا اثر پڑ سکتا ہیاس طرح کے واقعات سے وہ بی جے پی سے آزاد ہو جائیں گی اور ملک میں عیسائیوں پر اسی طرح ظلم کے واقعات دہراتے رہیں تو ڈونالڈ ٹرمپ کی انٹری کو روکنا مشکل ہو جائے گا۔ جب ظلم حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو حالات ابتر ہو جاتے ہیں اور اس وقت کوئی ملک یہ نہیں کہہ سکتا یہ ہمارے ملک کا اندورونی معاملہ ہے کیونکہ وہاں اس کو عالمی سطح پر دیکھا جاتا ہے جب ہم خود کہہ رہے جو کچھ بنگلہ دیش میں ہو رہا ہے وہ اندورونی معاملہ نہیں ہے ہمارے ملک کی حکومت کی ذمہ داری ہے وہاں کے ہندوؤں کے حفاظت کے لئے اقدامات کرے حالیہ دنوں میں نائجریا میں امریکہ کی جانب سے بم برسائے گئے اس لئے کہ نائجریا میں مسلمانوں اور آئی ایس آئی ایس کی جانب سے عیسائیوں کا قتل عام ہو رہا تھا تمام دنیا امریکہ کی اس کاروائی کو دیکھ رہی ہے کوئی ملک اس کے خلاف آواز نہیں اٹھا رہا ہے کوئی یہ نہیں کہہ رہا ہے یہ نائجریا کا اندورونی معاملہ ہے جب انسانوں پر مذہب کے نام پر ظلم ہوگا تو بین الاقوامی سطح پر اس کی مذمت ہوگی اور ضرورت پڑے تو کاروائی بھی کی جا سکتی ہے مگر میں نہیں سمجھتا اس طرح کے حالات ہمارے ملک میں پیدا ہوں گے اب بھی ہماری جمہوریت بہت طاقتور ہے مگر اس کو کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ تشویش کا معاملہ ہے دوسرے ممالک ہمارے ملک میں مداخلت کر سکیں مجھے امید ہے بی جے پی اور آر ایس ایس میں ذہین افراد موجود ہیں جو اس طرح کے اقدام کو قبول نہیں کریں گے اور تمام غنڈوں پر سخت کاروائی ہوگی۔

□□□

صومالیہ کی سرزمین پر قابض اسرائیل کی موجودگی ہماری افواج کا عسکری ہدف ہوگی: عبدالملک الحوثی

صنعا: یمن کی تحریک انصار اللہ کے قائد عبدالملک الحوثی نے صومالیہ کے خطے'صومالی لینڈ' میں قابض اسرائیل کی کسی بھی موجودگی سے سختی سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسی موجودگی کو یمنی افواج کا براہ راست عسکری ہدف سمجھا جائے گا کیونکہ یہ صومالیہ اور یمن دونوں کے خلاف کھلی جارحیت اور پورے خطے کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

عبدالملک الحوثی نے ایک پریس بیان میں کہا کہ تحریک انصار اللہ صومالی عوام کے شانہ بشانہ قابض اسرائیلی دشمن کے مقابل ڈٹی ہوئی ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن معاون اقدامات اختیار کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ تحریک کسی صورت یہ قبول نہیں کرے گی کہ صومالیہ کے کسی حصے کو قابض اسرائیلی دشمن کے لیے قدم جمانے کی جگہ میں بدلا جائے کیونکہ یہ صومال کی خودمختاری اور قومی حاکمیت کے ساتھ کھلواڑ ہے اور صومالی عوام خطے اور بحیرہ احمر کی سلامتی کے لیے شدید خطرہ ہے۔

عبدالملک الحوثی نے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے ارض الصومال کو ایک الگ وجود کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان ایک جارحانہ اقدام اور صہیونی سازش کا حصہ ہے جس کا ہدف پوری امت مسلمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقف نہ صرف صومالیہ اور اس کے افریقی ماحول کے خلاف دشمنی پر مبنی ہے بلکہ یمن بحیرہ احمر اور اس سے ملحقہ ممالک کو بھی نشانہ بناتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد صومالیہ میں قابض اسرائیل کے لیے مستقل ٹھکانہ قائم کرنا ہے تاکہ اسے پورے خطے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے اور ریاستوں کو تقسیم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ صرف صومالیہ تک محدود نہیں بلکہ ایک وسیع تر منصوبے کا حصہ ہے جسے مشرق وسطیٰ کی تشکیل نو کا نام دیا جا رہا ہے۔

عبدالملک الحوثی نے قابض اسرائیلی اعلان کو قانونی اور اخلاقی طور پر باطل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک غاصب ریاست جو خود کسی قانونی حیثیت سے محروم ہے وہ کسی کو تسلیم کرنے یا نہ کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔

انہوں نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل دیگر ممالک اور فریقوں سے بھی تسلیم اور تعاون کا دائرہ وسیع کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ 'صومالی لینڈ' کو صومالیہ، یمن اور عرب و افریقی ممالک کے خلاف جارحانہ سرگرمیوں کے مرکز میں بدلا جا سکے جس سے بحیرہ احمر اور خلیج عدن کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہوں گے۔ عبدالملک الحوثی نے عرب اور اسلامی دنیا سے مطالبہ کیا کہ وہ صومالیہ کی حمایت میں ایک واضح اور مضبوط موقف اختیار کرے اور بحیرہ احمر کے ممالک سمیت پوری عرب اور اسلامی دنیا عملی اقدامات کے ذریعے صومال اور دیگر آزاد ریاستوں کے خلاف قابض اسرائیلی جواز کو روکنے کے لیے آگے بڑھے۔

بیان کے اختتام پر انہوں نے فلسطینی عوام کی بھرپور حمایت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے معاملے میں کسی بھی قسم کی کمزوری قابض اسرائیل کو خطے کے دیگر ممالک کے خلاف اپنی سازشیں پھیلانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ قابض اسرائیل پوری امت کا دشمن ہے اور اس کے خطرناک منصوبوں کا ڈٹ کر مقابلہ نہ کیا گیا تو یہ خطرہ برقرار رہے گا۔

بھوک اور تولیدی مراکز پر حملوں کے باعث اسقاط حمل میں اضافہ، پیدائشوں میں 40 فیصد کمی: غزہ محکمہ صحت

غزہ: غزہ پٹی میں وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک اور صحت کے ڈھانچے کی تباہی کے نتیجے میں اسقاط حمل کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ گذشتہ برس کے مقابلے میں نومولود بچوں کی تعداد میں 40 فیصد تک خطرناک کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو غزہ میں صحت اور انسانی حالات کی شدید گراوٹ کا واضح ثبوت ہے۔ اپنے پریس بیانات میں منیر البرش نے بتایا کہ ماہانہ پیدائشوں کی تعداد جو پہلے تقریباً 26 ہزار تھی اب کم ہو کر محض 17 ہزار کے قریب رہ گئی ہے، جس کی بنیادی وجہ حاملہ خواتین کو درپیش نہایت کٹھن اور غیر انسانی حالات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پٹی میں کم وزن بچوں کی پیدائش ایک عام اور تشویشناک رجحان بنتا جا رہا ہے، جس کی وجہ ماؤں کی شدید غذائی قلت اور بنیادی غذائی سپلیمنٹس کے داخلے پر پابندی ہے، جس کا براہ راست اور تباہ کن اثر جنین اور نومولود بچوں کی صحت پر پڑ رہا ہے۔ منیر البرش نے مزید انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل نے دانستہ طور پر تولیدی مراکز کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے بتایا کہ البسمہ مرکز پر بمباری کے نتیجے میں نائٹروجن کی نالیاں جل گئیں اور تقریباً چار ہزار مکمل طور پر تیار شدہ بار آور جنین تباہ ہو گئے۔ انہوں نے اس حملے کو غزہ میں تولیدی صحت کے مستقبل پر ایک نہایت خطرناک وار قرار دیا۔

زیلنسکی سے قبل پوتن سے گفتگو

یوکرین سے جنگ کے خاتمے کیلئے انتہائی سنجیدہ ہیں روسی صدر: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین سے جنگ کے خاتمے کے لیے انتہائی سنجیدہ ہیں۔ فلوریڈا میں یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملاقات سے قبل امریکی صدر نے روسی ہم منصب سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پوتن کے ساتھ ان کی 75 منٹ طویل گفتگو ہوئی جس کے بعد انہیں یقین ہو گیا ہے روس جنگ ختم کرنے کے لیے تیار ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امن مذاکرات اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں اور اس حوالے سے بات چیت بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ یوکرین اور روس دونوں ہی جنگ کے خاتمے کے خواہاں ہیں اور وہ زیلنسکی سے ملاقات کے بعد ایک بار پھر پوتن سے رابطہ کریں گے۔ اس سے قبل اکتوبر میں بھی ڈونالڈ ٹرمپ نے زیلنسکی سے ملاقات کی تھی۔ (تفصیلی خبر صفحہ 2 پر)

اناؤ عصمت دری کے مجرم سینگر کو سپریم کورٹ کا بڑا جھٹکا

ضمانت سے متعلق دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے پر عدالت عظمیٰ نے لگائی روک، کہا: کلدیپ سینگر کو جیل سے رہا نہیں کیا جائے گا، بینچ نے سینگر کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے سی بی آئی کی عرضی پر دو ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا، متاثرہ خاتون کی والدہ نے پھانسی کی سزا کا مطالبہ کیا

وکیل دفاع کو تنبیہ

عدلیہ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش نہ کریں

سماعت کے دوران دفاع کے اعتراضات کو قبول کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے متاثرہ کے وکیل کی سرزنش کی، جس نے دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت دینے میں ججوں کے درمیان مبینہ ملی بھگت کا الزام لگایا تھا۔ دفاع نے دلیل دی کہ قومی ٹیلی ویژن پر ایسے بیانات دیے جا رہے ہیں اور یہ توہین عدالت کے مترادف ہے۔ چیف جسٹس نے متاثرہ کے وکیل کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مت بھولیں کہ عدلیہ بھی وہ ہے جس نے سینگر کو مجرم ٹھہرایا، عدلیہ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز دہلی ہائی کورٹ کے اُس حکم پر روک لگا دی، جس کے تحت 2017 کے اناؤ عصمت دری کیس میں سزا یافتہ کلدیپ سینگر کی عمر قید کی سزا معطل کی گئی تھی اور اسے ضمانت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کی تین رکنی ویکیشن بینچ، جس کی سربراہی چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت کر رہے تھے، نے سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی اس عرضی پر سماعت کی، جس میں دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالتِ عظمیٰ نے ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگاتے ہوئے نوٹ کیا کہ اتر پردیش کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سینگر ایک دوسرے کیس میں بھی جیل میں بند ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ کلدیپ سینگر کو جیل سے رہا نہیں کیا جائے گا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اے جی مسیح پر مشتمل بینچ نے سینگر کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے سی بی آئی کی عرضی پر دو ہفتوں کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ ہمیں اطلاع دی گئی ہے کہ مجرم کو تعزیرات ہند کی دفعہ 304 (قتل) کے تحت بھی سزا سنائی جا چکی ہے اور وہ اس معاملے میں تاحال حراست میں ہے۔ کیس کے ان غیر معمولی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ہائی کورٹ کے متنازعہ حکم پر عمل درآمد روک رہے ہیں۔ فریق مخالف (سینگر) کو رہا نہیں کیا جائے گا۔

متاثرہ فریق کے وکیل ہیمنت کمار موریہ نے کہا کہ میں آج سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ متاثرہ بھی اپنی تشکر کا اظہار کرنا چاہتی ہے۔ سپریم کورٹ نے نچلی عدالتوں کے لیے ایک مضبوط حکم جاری کیا ہے کہ ملزم کو کسی بھی صورت میں جیل سے رہا نہیں کیا جائے گا، اور ریلیف دینے والا حکم معطل کر دیا گیا ہے۔ مخالف فریق کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لیے وقت دیا گیا ہے، اور تب تک وہ کسی بھی حال میں جیل سے باہر نہیں آئے گا۔ یہ سپریم کورٹ کا حکم ہے اور ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک عائد ہے۔

کانگریس رہنما اور خواتین حقوق کی کارکن ممتاز پٹیل نے کہا کہ اب ہمیں امید ہے کہ اناؤ کیس کی متاثرہ کو انصاف ملے گا۔ کلدیپ سینگر کو سزائے موت دی جانی چاہیے۔ ایک نیا قانون آنا چاہیے جس کے تحت عصمت دری کے مجرموں کو سزائے موت دی جائے۔ واضح رہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے 23 دسمبر کو اپنے حکم میں اپیل زیرِ سماعت رہنے تک کلدیپ سینگر کی عمر قید کی سزا معطل کر دی تھی اور اسے ضمانت دے دی تھی۔

سپریم کورٹ کے اس فیصلے پر متاثرہ خاتون کی والدہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے اور اپنے شوہر کے قاتلوں کے لیے پھانسی کی سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ کی والدہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کے فیصلے سے بہت خوش ہیں۔ صرف دو ججوں نے میرے ساتھ ناانصافی کی تھی، لیکن آج سپریم کورٹ نے میرے ساتھ انصاف کیا ہے۔ ایک عورت اپنا شوہر کھو چکی ہے، اس کے بچوں کو ضرور انصاف ملنا چاہیے۔

اراولی تنازعہ: سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ پر لگائی روک، مرکزی و ریاستی حکومتوں کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے اراولی معاملہ میں 20 نومبر کے اپنے ہی فیصلے پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت کی صدارت والی 3 رکنی بنچ نے اس معاملے پر سماعت کی۔ آئندہ سماعت کے لیے بنچ نے 21 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت عظمیٰ نے 20 نومبر کو اراولی پہاڑیوں اور پہاڑی سلسلہ کی یکساں تعریف کو منظوری دے دی تھی۔ اس نے دہلی، ہریانہ، راجستھان اور گجرات میں پھیلے

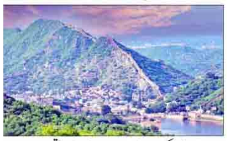

اراولی علاقوں میں ماہرین کی رپورٹ آنے تک نئی کانکنی پٹوں کے الاٹمنٹ پر روک لگا دی تھی۔ عدالت نے وزارت برائے ماحولیات، جنگلات وفضائی تبدیلی کی ایک کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دی تھی، جس کے مطابق اراولی پہاڑی کو ان نشان زد اراولی ضلعوں میں موجود کسی بھی جغرافیائی نقشہ کی شکل میں متعارف کیا جائے گا جس کی اونچائی مقامی ذیلی پوائنٹ سے 100 میٹر یا اس سے زیادہ ہو۔ وہاں اراولی پہاڑی سلسلہ ایک دوسرے سے 500 میٹر کے اندر 2 یا اس سے زیادہ ایسی پہاڑیوں کا گروپ ہوگا۔

آج ہوئی سماعت میں چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ ہم اسے ضروری مانتے ہیں کہ کمیٹی کی سفارشات اور اس عدالت کی ہدایات کو فی الحال ملتوی رکھی جائے۔ کمیٹی کی تشکیل تک یہ التوا اثرانداز رہے گا۔ عدالت نے کہا کہ "ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ کمیٹی کی سفارشات اور اس عدالت کے احکامات کو ابھی روک دیا جائے۔ کمیٹی بننے تک روک جاری رہے گی۔ عدالت نے رپورٹ کا مکمل جائزہ لینے اور پیش کردہ سوالات کی جانچ کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیار یافتہ ماہرین کی کمیٹی بنانے کی تجویز دی ہے۔" سی جے آئی نے بتایا کہ اس مجوزہ عمل میں ان علاقوں کی وسیع پیمانہ پر شناخت ہوگی جنھیں اراولی علاقہ سے باہر رکھا جائے گا، اور اس بات کا تجزیہ بھی کیا جائے گا کہ کیا اس کے باہر رکھنے سے اراولی رینج کو نقصان اور خطرہ ہو سکتا ہے۔

'نفرت راتوں رات پیدا نہیں ہوتی'

تریپورہ کے طالب علم انجیل چکما کی ماب لنچنگ پر راہل گاندھی کا سخت ردعمل

تریپورہ: (ایجنسی) اتراکھنڈ کے سیلاکوئی علاقہ میں تریپورہ کے طالب علم انجیل چکما کی ماب لنچنگ کے معاملہ پر حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے اس واقعہ کو خوفناک نفرت انگیز جرم قرار دیا اور اپنی تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ راہل گاندھی نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کر کہا کہ ہمیں ایک ایسا مردہ سماج نہیں بننا چاہیے جو ہم وطنوں کو نشانہ بنائے جانے پر آنکھیں موند لے۔ اس طرح کے واقعات اس نفرت کا نتیجہ ہیں، جو روزانہ نوجوانوں کے درمیان پھیلائی جا رہی ہے۔

راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ "دہرادون میں انجیل چکما اور ان کے بھائی مائیکل کے ساتھ جو ہوا، وہ ایک خوفناک نفرت انگیز جرم ہے۔ نفرت راتوں رات پیدا نہیں ہوتی ہے۔ اسے روزانہ خاص طور سے ہمارے نوجوانوں کو زہریلے مواد اور غیر ذمہ دارانہ بحث کے ذریعہ سے پروسا جا رہا ہے۔" انھوں نے اس طرح کے معاملوں کے لیے حکمراں بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ وہ کہتے ہیں کہ "حکمراں پارٹی بی جے پی کی نفرت پھیلانے والی قیادت کے ذریعہ اسے بہت عام بنا دیا گیا ہے۔" راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں خوف و زیادتی کی حکمرانی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہندوستان کی تعمیر عزت اور اتحاد کی بنیاد پر ہے، نہ کہ خوف و زیادتی کی بنیاد پر۔ ہمارا ملک محبت اور تنوع والا ہے۔ ہمیں ایک مردہ سماج نہیں بننا چاہیے جو ساتھی ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنائے جانے پر آنکھیں موند لے۔ ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ ہم اپنے ملک کو کس طرف جانے دے رہے ہیں۔" وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ "میری تعزیت چکما خاندان، تریپورہ اور شمال مشرقی باشندوں کے ساتھ ہیں۔ ہمیں آپ کو اپنے ہندوستانی بھائی۔ بہن کہنے پر فخر ہے۔"

واضح رہے کہ تریپورہ کے 24 سالہ ایم بی اے طالب علم انجیل چکما پر کینٹین میں نسلی حملہ کیا گیا تھا۔ اسپتال میں تقریباً 2 ہفتہ تک اس کا علاج چلا، پھر اس کی موت ہو گئی۔ اس معاملہ میں انصاف کا مطالبہ زور پکڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ خصوصاً انجیل چکما کے بھائی نے انصاف کے لیے مہم شروع کی ہے، جس کو سوشل میڈیا پر زبردست حمایت مل رہی ہے۔

'میڈ ان انڈیا' کا مطلب 'زیرو ڈیفیکٹ'

وزیر اعظم مودی نے چیف سکریٹریوں کو دیا نیا ٹاسک

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے چیف سکریٹریوں کے قومی کانفرنس سے خطاب کرتے

ہوئے کہا کہ 'وکست بھارت' صرف معاشی ترقی کا نام نہیں بلکہ معیار اور عمدگی کا عکاس ہے۔ انہوں نے انسانی سرمایہ کو بااختیار بنانے، 'میڈ ان انڈیا' کو عالمی برانڈ بنانے اور 2036 اولمپکس کی میزبانی کے لیے ریاستوں سے ابھی سے تیاری شروع کرنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے اتوار کے روز دہلی میں چیف سکریٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس سے خطاب کیا۔ تین روزہ یہ کانفرنس 26 سے 28 دسمبر تک دہلی کے پوسا میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس کوآپریٹو فیڈرلزم کی روح کو مضبوط کرنے اور وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مرکز اور ریاستوں کی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ علم، ہنر، صحت اور صلاحیتوں سے آراستہ انسانی سرمایہ معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کا بنیادی محرک ہے، جسے حکومت کے مربوط اور ہم آہنگ نقطۂ نظر کے تحت فروغ دیا جانا چاہیے۔ کانفرنس میں 'وکست بھارت کے لیے انسانی سرمایہ' کے موضوع پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کی تقریباً 70 فیصد آبادی کام کرنے کی عمر میں ہے، جو ایک تاریخی موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ آبادیاتی برتری اقتصادی پیش رفت کے ساتھ مل کر بھارت کے وکست بھارت کے سفر کو تیز رفتار بنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اپنی نوجوان آبادی کی طاقت کے بل پر اصلاحات کی رفتار پر گامزن ہو چکا ہے۔

اقلیتوں کے حوالے سے پاکستان کے الزامات مسترد

ہندوستان نے کہا 'انگلیاں اٹھانے والے اپنا جائزہ لیں'

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزارتِ خارجہ (M E A) نے پیر کے روز پاکستان کی جانب سے بھارت میں اقلیتوں کے مبینہ استحصال سے متعلق دیے گئے بیانات کو سختی سے مسترد کر دیا۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اقلیتوں کے ساتھ سلوک کے حوالے سے پاکستان کا اپنا ریکارڈ اس قدر خراب ہے کہ اسے کسی دوسرے ملک پر انگلی اٹھانے کا کوئی اخلاقی جواز حاصل نہیں۔

میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے رندھیر جیسوال نے پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی کے ان الزامات کو رد کیا جن میں بھارت میں اقلیتوں کے خلاف مبینہ مظالم کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے بیانات ایک ایسے ملک کی جانب سے آ رہے ہیں جس کا اقلیتوں کے حوالے سے بدترین اور افسوسناک ریکارڈ پوری دنیا کے سامنے ہے۔

وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی اقلیتوں کے ساتھ ہونے والا منظم اور سنگین استحصال ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اور محض الزامات یا الزام تراشی کے ذریعے اس حقیقت کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا: "ہم ایسے ملک کے بیانات کو مسترد کرتے ہیں جس کا اقلیتوں کے حوالے سے ریکارڈ نہایت ابتر ہے۔ پاکستان میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی اقلیتیں منظم اور ہولناک مظالم کا شکار رہی ہیں، جو ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ انگلی اٹھانے سے یہ سچ چھپ نہیں سکتا۔" یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب پاکستان کے ترجمان طاہر اندرابی نے بھارت میں اقلیتوں کے مبینہ استحصال پر تشویش کا اظہار کیا اور عالمی برادری سے ان واقعات کا نوٹس لینے کی اپیل کی۔

کرور بھگدڑ کیس میں 'ٹی وی کے' کے دو لیڈروں کے بیانات ریکارڈ

نئی دہلی، (یو این آئی) تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کے جنرل سکریٹری ادھو ارجن اور پارٹی عہدیدار نرل کمار پیر کی صبح سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے سامنے پیش ہوئے اور کرور بھگدڑ کیس کے سلسلے میں اپنے بیانات ریکارڈ کئے۔ سی بی آئی نے مقامی پولیس سے کیس اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور اس واقعہ میں ملوث افراد کے کردار کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس عمل کے ایک حصے کے طور پر ادھو ارجن اور نرل کمار کو طلب کیا گیا تھا۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کریں گے اور تمام متعلقہ معلومات شیئر کریں گے۔

چاندی پھر ہوئی 14,000 روپے مہنگی

سونے کی قیمت میں اچانک گراوٹ

نئی دہلی: (ایجنسی) اس سال سونے اور چاندی کی قیمتوں نے زبردست ہلچل مچا رکھی ہے۔ سونا تو چمک ہی رہا ہے لیکن چاندی کی رفتار نے سبھی کو حیران کر دیا ہے اور یہ سلسلہ سال کے ختم ہوتے ہوتے بھی جاری ہے۔ پیر کو ہفتے کے پہلے کاروباری دن ایم سی ایکس پر چاندی کا ریٹ کھلنے کے ساتھ ہی 14,000 روپے فی کلوگرام سے زیادہ اوپر پہنچ گیا جس کے بعد 1 کلوگرام چاندی کی قیمت 2.54 لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی۔ تاہم سونے کی قیمت کے حوالے سے کچھ راحت کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ سونے کا ریٹ کھلتے ہی پھسل کر ریڈ زون میں کاروبار کرتا نظر آیا۔ موجودہ حالات میں چاندی کی قیمت میں

کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ پچھلے ہفتے کے صرف 4 کاروباری دنوں میں چاندی کی قیمت 32,000 روپے فی کلوگرام سے زیادہ بڑھ گئی تھی۔ ایک طرف جہاں چاندی کی قیمت اور اس کی رفتار تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے وہیں دوسری طرف سونے میں پیر کے روز سستی دیکھی گئی۔ یہ قیمتی شئے کھلنے کے ساتھ ہی 5 فروری کی ایکسپائری والا ایم سی ایکس گولڈ ریٹ 1,39,501 روپے فی 10 گرام تک پھسل گیا جو کہ 1,39,873 روپے کی اس کی پچھلی بند قیمت کے مقابلے میں 372 روپے کی گراوٹ ہے۔ اگرچہ سونے کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے مقابلے میں یہ گراوٹ معمولی ہے، لیکن اسے ایک راحت قرار دیا جا سکتا ہے۔

گجرات اے ٹی ایس نے

منشیات کے غیر قانونی مینوفیکچرنگ یونٹ کا پردہ فاش کیا

احمد آباد: (ایجنسی) گجرات اینٹی ٹیررازم اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے راجستھان اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی)، جے پور اور مقامی پولیس کے تعاون سے راجستھان میں ایک ایسی فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے جو غیر قانونی طور پر نفسیاتی اثر رکھنے والی منشیات تیار کر رہی تھی۔ اس کارروائی کے دوران موقع سے تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ حکام کے مطابق، مشترکہ چھاپہ 28 دسمبر 2025 کو راجستھان کے ضلع خیرتھل، تیجارا میں واقع اے پی ایل فارما پر مارا گیا، جو بھیواڑی فیز-3 (یو آئی ٹی) سیکٹر-3 پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ یہ کارروائی راجستھان ایس او جی، جے پور اور مقامی پولیس کے اشتراک سے انجام دی گئی۔

ہندوستان کی فوجی طاقت میں ہوگا اضافہ

ڈی اے سی نے 79 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی معاہدوں کو دی منظوری

میٹنگ میں خاص طور پر میزائل سسٹم اور جدید اسلحوں کی خریداری پر مہر لگی ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) ڈیفنس ایکویزیشن کونسل (ڈی اے سی) کی اہم میٹنگ میں ہندوستان کی فوجی طاقت کو مضبوط کرنے سے متعلق بڑے فیصلے لیے گئے ہیں۔ اس میٹنگ کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی۔ رپورٹس کے مطابق ڈی اے سی نے تقریباً 79000 کروڑ روپے کے دفاعی معاہدے اور اپگریڈیشن سے متعلق تجاویز کو منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلہ کے بعد تینوں افواج بری، بحریہ اور فضائیہ کی آپریشنل صلاحیتوں کو کافی تقویت ملے گی۔

واضح رہے کہ اتوار (29 دسمبر) کو ہوئی میٹنگ میں ہندوستانی فوج کی آرٹلری رجمنٹ کے لیے لوئٹرمیونیشن سسٹم، لو لیول لائٹ ویٹ ریڈار، پیناکا ملٹیپل لانچ راکٹ سسٹم (ایم ایل آر ایس) کے لیے لانگ رینج گائیڈڈ راکٹ ایمونیشن اور انٹیگریٹڈ ڈرون ڈیٹیکشن اینڈ انٹرڈکشن سسٹم ایم کے-2 کی خرید کے لیے اے او این کو منظوری دی گئی۔

ڈی اے سی کی میٹنگ میں خاص طور پر میزائل سسٹم اور جدید اسلحوں کی خریداری پر مہر لگی ہے۔ ہندوستانی بحریہ اور فضائیہ کے لیے ایم آر-ایس اے ایم (میڈیم رینج سرفیس-ٹو-ایئر میزائل) کی خرید کو منظوری ملی ہے۔ یہ میزائل دشمن کے طیاروں، میزائل اور ڈرون کو مار گرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سمندری و فضائی سیکورٹی کو مضبوط کریں گے۔

ڈی اے سی نے لوئٹرنگ میونیشن کی خریداری کو بھی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستانی فوج اب جدید اور درست جنگی تکنیکوں کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ اس کے ساتھ ہی بری فوج کے ٹی-90 ٹینکوں کے اوور ہال کو منظوری ملی ہے، جس سے ان کی جنگی صلاحیت اور بھی زیادہ قابل اعتماد بنے گی۔ اس کے علاوہ فضائیہ کے ایم آئی-17 ہیلی کاپٹروں کے مڈ-لائف اپگریڈ کو بھی منظوری دی گئی ہے، تاکہ ان کی آپریشنل تیاری مزید بہتر ہو سکے۔

ڈی اے سی نے ایئر-ٹو-ایئر ری فیولر اور اے ڈبلیو اے سی ایس (ایئربورن ارلی وارننگ سسٹم) سے منسلک آر پی ایف میں تبدیلی کو منظوری دی ہے۔ اس سے فضائیہ کی لمبی دوری تک آپریشن کرنے کی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی۔ اس کے علاوہ ڈی اے سی نے ہندوستانی فضائیہ کے لیے استرا مارک-2 ایئر-ٹو-ایئر میزائلوں کی خریداری کو بھی منظوری دی ہے۔ اس کی رینج تقریباً 200 کلومیٹر ہے، اس سے دشمن کے طیارہ کو ہندوستان کی سرحد کے اندر سے ہی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ 'آپریشن سندور' کے بعد لمبی دوری کی میزائلوں کی ضرورت واضح ہو گئی ہے۔ ہندوستانی فضائیہ کے پاس پہلے سے استرا مارک-1 موجود ہے، جبکہ ڈی آر ڈی او استرا مارک-3 پر بھی کام کر رہا ہے۔

تلنگانہ اسمبلی میں کانگریس اور بی آر ایس میں نوک جھونک

مختلف حلقوں کے ممبران نے دیرینہ مسائل کو اٹھایا، ایوان کی کارروائی 2 جنوری تک ملتوی

حیدرآباد:(یواین آئی) تلنگانہ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن حکمران جماعت کانگریس اور اصل اپوزیشن بی آر ایس ارکان میں بحث و تکرار کے بعد اسپیکر جی پرساد کمار نے ایوان کی کارروائی 2 جنوری تک ملتوی کر دی۔ آج صبح 10.30 بجے اجلاس کا آغاز قومی ترانہ اور تعزیتی قراردادوں سے ہوا جس میں سابق وزیر و رکن اسمبلی (سوریہ پیٹ و تنگاترتی) رام ریڈی دامودر ریڈی اور چیوڑلہ کے سابق ایم ایل اے کونڈا لکشما ریڈی کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا اور ایوان نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی قراردادوں کے بعد وقفہ صفر کے دوران مختلف حلقوں کے ارکان اسمبلی نے عوامی مسائل ایوان میں پیش کیا تاہم اس دوران حکمران جماعت کانگریس اور اپوزیشن بی آر ایس کے ارکان کے درمیان تیکھی نوک جھونک اور گرما گرم بحث بھی دیکھنے کو ملی۔ اہم بلز کی پیشکشی اور بحث کے بعد اسپیکر نے اعلان کیا کہ اب اسمبلی کا اجلاس 2 جنوری کی صبح 10 بجے دوبارہ شروع ہوگا۔ اس وقفہ کے دوران مختلف سیاسی جماعتیں اپنی حکمت عملی تیار کریں گی تاکہ اگلے سیشن میں عوامی مسائل اور مجوزہ بلز پر تفصیلی بحث کی جا سکے۔

سرمائی اجلاس کے دوران پہلے دن وقفہ

صفر میں مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان نے اپنے اپنے حلقوں کے دیرینہ مسائل اور عوامی ضروریات اٹھایا۔ پرگی کے رکن اسمبلی ٹی رام موہن ریڈی نے اساتذہ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ مرکزی حکومت کو اس بات پر راضی کرے کہ پہلے سے ملازمت کرنے والے اساتذہ کو ٹیٹ گائیڈ لائنس سے استثنیٰ دیا جائے۔ ابراہیم پٹنم کے رکن مال ریڈی رنگا ریڈی نے بارش کے دوران مضافاتی کالونیوں کے زیرِ آب آنے کا تذکرہ کرتے ہوئے عوام کے تحفظ کے لئے فوری اقدامات کی اپیل کی۔ اسی طرح جوبلی ہلز کے نومنتخب رکن نوین یادو نے بھی اپنے علاقہ کے مقامی مسائل کی طرف ایوان کی توجہ دلائی۔ کریم نگر کے رکن گنگولا کملاکر نے ریاستی حکومت سے درخواست کی کہ تروپتی اور سبری مالا جیسے مقدس مقامات پر تلنگانہ کے افراد کے لئے تلنگانہ بھون تعمیر کیا جائے۔

بالکنڈہ کے رکن ویمولا پرشانت ریڈی نے بتایا کہ کھمگل میں 100 بستروں والے اسپتال کا 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے حکومت محض 5 کروڑ روپے جاری کر کے اسے مکمل کرے۔ عنبر پیٹ کے رکن کالیرو وینکٹیش نے موسیٰ رام باغ بریج کی تعمیر جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ آلیر کے رکن بیرلا ایلیا نے آلیر کو ریونیو ڈویژن بنانے کا مطالبہ کیا جبکہ کوتہ گوڑم کے رکن کے سامبا شیو راؤ نے سنگارینی ورکرس کے مسائل کے حل پر زور دیا۔ جنگاؤں کے رکن پی راجیشور نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سابق سرپنچوں کے واجب الادا بلز فوری طور پر منظور کئے جائیں۔

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اپوزیشن لیڈر کے چندر شیکھر راؤ کی نشست پر پہنچ کر ملاقات کی

حیدرآباد:(یواین آئی) تلنگانہ اسمبلی کے اجلاس کا آج آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے دن کی کارروائی کا آغاز آنجہانی سابق ایم ایل اے رام ریڈی دامودر ریڈی اور کونڈا لکشما ریڈی کو خراج عقیدت پیش کرنے کی تعزیتی قراردادوں سے ہوا۔ ایوان کے اراکین نے کھڑے ہو کر ان کی خدمات کو یاد کیا اور غمزدہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اجلاس کی خاص بات وزیراعلیٰ اے ریونت ریڈی اور اپوزیشن لیڈر کے چندر شیکھر راؤ کی ملاقات رہی۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی خود کے چندر شیکھر راؤ کی نشست کے پاس گئے، ان سے مصافحہ کیا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزراء اتم کمار ریڈی، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی اور سریدھر بابو نے بھی کے چندر شیکھر راؤ کا استقبال کیا۔ تعزیتی قراردادوں کی منظوری کے بعد چندر شیکھر راؤ ایوان سے چلے گئے۔ اس اجلاس کے دوران حکومت کئی اہم بلز کو قانونی شکل دینے کی تیاری کر رہی ہے جن میں جی ایچ ایم سی کی توسیع۔ آؤٹر رنگ روڈ (او آر آر) کے دائرہ کار میں آنے والی بلدیات کا گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن میں انضمام، جی ایچ ایم سی وارڈس کی تعداد 150 سے بڑھا کر 300 کرنا، مقامی بلدی اداروں کے انتخابات میں دو بچوں کی شرط کو ختم کرنا شامل ہے۔ تلنگانہ جی ایس ٹی ترمیمی بل اور ملازمین کے ریشنلائزیشن ترمیمی بل بھی پیش کیا جائے گا۔

تلنگانہ اسمبلی کے سامنے سابق سرپنچوں کا احتجاج

پولیس کے ساتھ جھڑپ۔ کئی مظاہرین گرفتار

حیدرآباد:(یواین آئی) واجب الادا بلوں کی ادائیگی کے مطالبہ پر سابق سرپنچوں کی جانب سے تلنگانہ اسمبلی کے گھیراؤ کی کوشش کے بعد آج اسمبلی کے اطراف واکناف کا علاقہ میدان جنگ بن گیا۔ سابق سرپنچوں نے الزام لگایا کہ حکومت ان کے 531 کروڑ روپے کے بقایا جات جاری کرنے میں ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے جس کے خلاف انہوں نے احتجاج کا راستہ اختیار کیا۔ مظاہرین کی ایک بڑی تعداد نے جیسے ہی اسمبلی کی طرف پیش قدمی کی وہاں تعینات پولیس فورس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ اس دوران پولیس اور سابق سرپنچوں کے درمیان شدید دھکم پیل اور جھڑپیں ہوئیں جس میں مبینہ طور پر کچھ مظاہرین کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ پولیس نے مظاہرین کو زبردستی گھسیٹ کر گاڑیوں میں ڈال کر مختلف پولیس اسٹیشنوں کو منتقل کر دیا۔ احتجاج کے پیش نظر پولیس پہلے ہی ہائی الرٹ پر تھی اور اسمبلی کے گرد سیکورٹی حصار قائم کیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق کئی افراد کو احتجاج میں شامل ہونے سے روکنے پیشگی حراست میں لے لیا گیا تھا۔ سابق سرپنچوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں دیہاتوں کی ترقی کے لئے اپنی جیب سے اور قرض لے کر رقم خرچ کی تھی لیکن حکومت اب بلوں کی ادائیگی نہیں کر رہی جس کی وجہ سے وہ مالی بحران کا شکار ہیں۔

نکسل تنظیم ٹی ایس پی سی میں خونیں تصادم

سابق ٹاپ کمانڈر دیویندر گنجھو سمیت دو کی موت، دو زخمی

چترا:(یواین آئی) جھارکھنڈ کے ضلع چترا کے کنڈا تھانہ علاقے کے تحت گینڈرا گاؤں میں کالعدم نکسل تنظیم ٹی ایس پی سی کے اندر بالادستی کی لڑائی کے دوران اتوار کی دیر رات فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس واقعے میں سابق ٹاپ کمانڈر دیویندر گنجھو اور اس کے ساتھی چورامن گنجھو موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ شیام بھوکتا اور اس کا سالا گوپال بھوکتا شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں گوپال بھوکتا کو علاج کے لیے میدنی رائے میڈیکل کالج اینڈ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے سمریا کے ایس ڈی پی او شبھم کھنڈیوالا نے بتایا کہ معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جا رہی ہے اور تمام پہلوؤں کی تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق، دیویندر گنجھو اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ کنڈا تھانہ علاقے کے گینڈرا گاؤں میں واقع شیام بھوکتا اور گوپال بھوکتا کے گھر پہنچا تھا۔ اسی دوران کسی بات پر دیویندر گنجھو اور شیام بھوکتا کے درمیان تنازع ہوا، جو دیکھتے ہی دیکھتے فائرنگ میں تبدیل ہو گیا۔ فائرنگ کے دوران دیویندر گنجھو اور چورامن گنجھو کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ شیام بھوکتا اور گوپال بھوکتا شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری کا ماحول بن گیا۔ اطلاع ملتے ہی کنڈا تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، دیویندر گنجھو ٹی ایس پی سی کا بدنام زمانہ ٹاپ کمانڈر رہ چکا تھا اور اس کے خلاف جھارکھنڈ کے مختلف تھانوں میں کل 36 سنگین فوجداری مقدمات درج تھے۔ وہیں، شیام بھوکتا چند دن پہلے ہی این آئی اے کے ایک معاملے میں جیل سے رہا ہوا تھا، جس کی تفتیش اب بھی این آئی اے کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع اور گاؤں والوں کے مطابق، پلاموں کے پانکی علاقے میں ٹی ایس پی سی کی اسلحہ فیکٹری کے انکشاف کے بعد سے تنظیم کے میں کشیدگی تھی۔ افیون کے پیسوں کی تقسیم اور پہلے وصول کی گئی لیوی کی رقم کے تعلق سے تنازع کی بات سامنے آ رہی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسی لین دین کے تنازع نے فائرنگ کی شکل اختیار کر لی۔ فی الحال پولیس نے زخمی گوپال بھوکتا سے پوچھ گچھ کی ہے اور دیگر ملوث افراد کے رول کی جانچ کی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں سکیورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

سہرسہ: سیلس ٹیکس کا چپراسی 75 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار۔

پارٹی بدلنے والے ارکان کے لئے بی آر ایس کے دروازے بند: کے ٹی راماراو

حیدرآباد:(یواین آئی) تلنگانہ کی اصل اپوزیشن بی آر ایس کے کارگزار صدر تارک راما راو نے کہا ہے کہ پارٹی انحراف کرنے والوں کے لئے بی آر ایس کے دروازے بند ہیں۔ انہوں نے اسمبلی کے اجلاس کے پہلے دن میڈیا سے غیر رسمی بات کرتے ہوئے پارٹی چھوڑ کر جانے والے ارکانِ اسمبلی اور موجودہ سیاسی صورتحال پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ کے ٹی آر نے واضح کیا کہ جن ارکان اسمبلی نے پارٹی بدلی ہے وہ اب کہیں کے نہیں رہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی بدلنے والے ارکان کے لئے بی آر ایس کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو چکے ہیں۔ ان ارکان کی جگہ اب نئے اور وفادار چہروں کو موقع دیا جائے گا۔ یہ ارکان اب اتنے بے بس ہیں کہ وہ یہ بھی بتانے سے قاصر ہیں کہ وہ کس پارٹی میں ہیں۔ کے ٹی آر نے دعویٰ کیا کہ زمینی سطح پر بی آر ایس کی پکڑ اب بھی بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سرپنچ انتخابات کے نتائج میں 80 فیصد کامیابی بی آر ایس کے حامیوں کو ملی ہے جس سے کانگریس پارٹی بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئی ہے۔ اسی ڈر کی وجہ سے حکومت بلدیات کے انتخابات کروانے سے گریز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کوشش کر رہی ہے کہ بلدیات کے انتخابات کے وقت میں باہر نہ رہوں۔ مجھے گرفتار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے لیکن میں واضح کر دوں کہ میں ان دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں ہوں۔ اگر میں جیل کے اندر بھی رہا تب بھی میری پارٹی پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔ کے ٹی آر کے اس بیان نے سیاسی حلقوں میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے خاص طور پر ان کا یہ کہنا کہ وہ گرفتاری سے نہیں ڈرتے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بڑھتی ہوئی تلخی کا عکاس ہے۔

اراولی معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ قابلِ ستائش: اشوک گہلوت

جے پور:(یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیرِ اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما اشوک گہلوت نے اراولی پہاڑی سلسلے سے

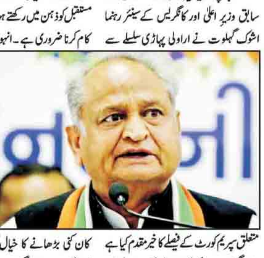

متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ مسٹر گہلوت نے کہا کہ اراولی کے معاملے میں 20 نومبر کے فیصلے پر روک لگانے کا سپریم کورٹ کا حکم قابلِ ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ماحولیاتی صورتحال کو دیکھتے ہوئے مستقبل کو ذہن میں رکھتے ہوئے اراولی رینج پر کام کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وزیرِ ماحولیات کو بھی ماحول کے مفاد میں کام کرنے کا نظریہ اپنانا چاہیے۔ سرسکا سمیت پورے اراولی پہاڑی سلسلے میں کان کنی بڑھانے کا خیال مستقبل کے لیے خطرناک ہے۔ مسٹر گہلوت نے اراولی رینج کو بچانے کی مہم میں ان کے ساتھ شامل ہونے کے لیے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

بھیلواڑہ میں ڈائنامائٹ کے دھماکوں سے اراولی کی قدرتی خوبصورتی کو نقصان پہنچ رہا ہے

بھیلواڑہ:(یو این آئی) راجستھان میں اراولی کو بچانے کے لیے تحریکوں اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے لیکن ضلع میں اراولی کے پہاڑی سلسلے کو مسلسل نقصان پہنچایا جا رہا ہے جس کے خلاف اب تک کسی نے آواز نہیں اٹھائی۔ بھیلواڑہ شہر کی سرحد سے ملحقہ علاقوں اور بجولیا کے علاقے میں کان کنی کے ٹھیکیداروں کی جانب سے ڈائنامائٹ کے ذریعے پہاڑوں کو توڑا جا رہا ہے۔ ان زوردار دھماکوں سے نہ صرف اراولی کا قدرتی حسن تیزی سے ختم ہو رہا ہے بلکہ آس پاس کے گاؤوں میں رہنے والے لوگ بھی خوف کے سائے میں جینے پر مجبور ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سے میجا ڈیم کی حفاظت کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ گاؤوں کے لوگوں کے مطابق واضح حد بندی نہ ہونے کا فائدہ اٹھا کر دن کے وقت مقررہ حد کے اندر اور رات کے وقت حد سے باہر غیر قانونی کان کنی کی جا رہی ہے۔ اس سنگین صورتحال کے باوجود متعلقہ محکموں کی جانب سے اب تک کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی جس سے مافیا کے حوصلے بڑھ رہے ہیں۔ موصولہ معلومات کے مطابق بھیلواڑہ شہر سے ملحقہ دریبا، سموڑی اور پانصل کے علاقوں میں ریونیو ریکارڈ میں پہاڑ کے طور پر درج زمین پر بڑے پیمانے پر کان کنی کی جا چکی ہے۔ ان علاقوں میں اب پہاڑوں کی جگہ گہرے گڑھے اور پانی سے بھرے تالاب نظر آتے ہیں۔ گاؤں کے لوگوں کا دعویٰ ہے کہ کئی مقامات پر پہاڑوں کو تقریباً 100 فٹ گہرائی تک کھود دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں مائننگ لیز کے ساتھ کریشر لگائے گئے ہیں جہاں دن رات کام جاری ہے۔ سرحد کے تعین کے لیے لگائے گئے نشانات پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ گاؤوں کے لوگوں کا الزام ہے کہ یہ نشانات اپنی سہولت کے مطابق آگے پیچھے کیے گئے ہیں تاکہ اصل سرحد کے بارے میں ابہام پیدا کر کے غیر قانونی کان کنی کو فروغ دیا جا سکے۔ رات کے وقت ڈائنامائٹ کے دھماکوں کی وجہ سے کوٹڑی، دریبا اور پانصل سمیت آس پاس کے گاؤوں کے کئی گھروں میں دراڑیں پڑنے کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ تیز دھماکوں کی وجہ سے وہ رات کو سو نہیں پاتے۔ ان حساس علاقوں میں کھلے عام جاری غیر قانونی کان کنی پر محکمۂ معدنیات، آلودگی کنٹرول بورڈ اور پولیس انتظامیہ کی خاموشی پر گاؤں کے لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

اے پی: ٹرین میں آتشزدگی، ضعیف جھلس کر ہلاک

دو بوگیاں جل کر خاکستر، مسافروں میں افراتفری، جان بچانے کیلئے دوڑنے لگے

حیدرآباد:(یواین آئی) آندھرا پردیش کے ضلع انکاپلی میں ایلامنچلی ریلوے اسٹیشن کے قریب اتوار اور پیر کی درمیانی شب ٹرین میں

بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی۔ وشاکھاپٹنم اور دوواڈا کے راستے ارناکولم جانے والی ٹاٹا۔ ارناکولم ایکسپریس (ٹرین نمبر 18189) میں یہ آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجہ میں ایک ضعیف شخص زندہ جھلس کر ہلاک ہو گیا جبکہ دیگر مسافرین محفوظ رہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ واقعہ کل رات تقریباً 1.30 بجے اس وقت پیش آیا جب مسافر گہری نیند میں تھے۔ ٹرین کی پینٹری کار کے قریب واقع اے سی بوگیوں بی ون اور ایم ٹو میں اچانک آگ لگ گئی۔ لوکو پائلٹوں نے خطرہ کو محسوس کرتے ہوئے فوری طور پر ٹرین کو ایلامنچلی کے قریب روک دیا اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔

آگ اتنی شدید تھی کہ فائر فائٹرس کے پہنچنے سے پہلے ہی دونوں بوگیاں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئیں۔ اسٹیشن کا پورا علاقہ کثیف دھوئیں کی لپیٹ میں آ گیا جس سے مسافروں میں افراتفری مچ گئی اور وہ اپنی جان بچانے کے لئے ٹرین سے اتر کر اسٹیشن کی طرف دوڑنے لگے۔ ذرائع کے مطابق بی ون بوگی کے بریک جام ہونے کی وجہ سے رگڑ پیدا ہوئی جو آگ لگنے کا سبب بنی۔ اس افسوسناک واقعہ میں وشاکھاپٹنم سے تعلق رکھنے والے 70 سالہ چندر شیکھر سندر کی موت واقع ہو گئی جبکہ دیگر مسافرین معمولی زخمی ہو گئے تاہم مسافروں کا تمام سامان آگ کی نذر ہو گیا۔ اس واقعہ کے بعد وشاکھاپٹنم۔ وجئے واڑہ روٹ پر ٹرینوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی۔ ریاستی وزیر داخلہ انیتا نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حکام سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنے اور ٹرینوں کی آمد و رفت کو بحال کرنے کی ہدایت دی۔ ریلوے کے ڈی آر ایم موہت نے میڈیا کو بتایا کہ متاثرہ بوگیوں کے مسافروں کو بسوں کے ذریعہ انکاپلی منتقل کیا گیا ہے اور متبادل بوگیاں لگا کر مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

چمولی: گوچر میلے کے دوران کانگریس کا مظاہرہ، کئی کارکن حراست میں۔

رائے پور اور مہاسمند میں ای ڈی کے نو مقامات پر چھاپے

رائے پور:(یواین آئی) چھتیس گڑھ کے مشہور شراب گھپلے کی جانچ کے تحت انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کے روز ریاستی دارالحکومت رائے پور اور مہاسمند ضلع میں ایک ساتھ کارروائی کرتے ہوئے نو مقامات پر چھاپے مارے۔ ای ڈی کی اس کارروائی کے بعد ریاست کی سیاست میں الزام تراشی کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ ای ڈی کے چھاپوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریاستی حکومت کے وزیر ٹنکرام ورما نے سخت موقف اختیار کیا اور کہا کہ بدعنوانی میں ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔

انہوں نے واضح کیا کہ جو بھی قصوروار پایا جائے گا، اس کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ مسٹر ورما کے مطابق اس معاملے کی نگرانی سینئر انتظامی افسران کر رہے ہیں اور باقی زیرِ التوار پورٹس بھی طلب کی جا رہی ہیں، جن کی بنیاد پر آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ زمین سے متعلق بدعنوانی کو روکنے کے مقصد سے اسمبلی میں ایک بل لایا

گیا ہے۔ دوسری جانب ریاستی کانگریس کے صدر دیپک بیج نے ای ڈی کی کارروائی پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسیاں صرف محدود سطح پر کارروائی کر رہی ہیں اور بڑے ملزمان جانچ کے دائرے سے باہر ہیں۔

مسٹر بیج نے کہا کہ بھارت مالا معاوضہ اور شراب گھپلے سے متعلق معاملات میں بااثر افراد کے نام سامنے آ رہے ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ انہوں نے ای ڈی کی کارروائی کو محض رسمی کارروائی قرار دیتے ہوئے غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ ای ڈی کے مطابق، آج صبح رائے پور میں ہرمیت کھنوجا اور مہاسمند میں تاجر جسبیر سنگھ بگا کی رہائش گاہوں سمیت دیگر مقامات پر تلاشی مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایجنسی کی سات مختلف ٹیموں نے دستاویزات اور ڈیجیٹل شواہد کی باریک بینی سے جانچ کی۔ کارروائی کے دوران سکیورٹی کے پیشِ نظر متعلقہ مقامات پر پولیس فورس تعینات رہی۔ فی الحال ای ڈی کی تفتیش جاری ہے اور آئندہ دنوں میں اس معاملے میں مزید انکشافات ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

سنگما نے اتراکھنڈ میں تریپورہ کے طالب علم کے قتل کی مذمت کی

شیلانگ:(یواین آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے اتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرادون میں تریپورہ سے تعلق رکھنے والے 24 سالہ ایم بی اے کے طالب علم کے قتل کی سخت مذمت کی ہے۔ مسٹر سنگما نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''تریپورہ کے انجیل چکما کو دہرادون میں وحشیانہ نسلی تعصب کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں اپنی جان گنوانا پڑی۔ یہ انتہائی افسوسناک اور ناقابلِ قبول ہے۔ نسلی تشدد کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔'' وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ دیگر ریاستوں کی طرح شمال مشرقی ریاستوں کے لوگ بھی اس ملک کے شہری ہیں۔ نسل پرستی کو کبھی بھی معمولی بات نہیں سمجھنا چاہیے اور اس کے مجرموں کو سخت

سزا ملنی چاہیے۔ متاثرہ طالب علم انجیل پر 9 دسمبر کو ایک کینٹین میں پانچ سے چھ افراد کے ساتھ جھگڑے کے دوران تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا تھا اور 26 دسمبر کو علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو کہا کہ اس طرح کے حملے 'ناقابلِ قبول' ہیں۔ اس معاملے میں اب تک پانچ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انجیل کے قتل کا ایک اہم ملزم یگیہ اوستھی اب بھی فرار ہے، جو نیپال کے ضلع کنچن پور کا رہنے والا ہے۔ اتراکھنڈ پولیس نے یگیہ اوستھی کی گرفتاری پر 25,000 روپے انعام کا اعلان کیا ہے اور پولیس کی ایک ٹیم اسے پکڑنے کے لیے نیپال روانہ ہو گئی ہے۔

خواتین کے لباس کے سلسلہ میں مندر کے باہر لگا پوسٹر سوشل میڈیا پر وائرل

حیدرآباد:(یواین آئی) تلگو اداکار شیواجی کی جانب سے خواتین کے لباس کے متعلق حالیہ متنازعہ تبصرے کے بعد سوشل میڈیا پر بحث ابھی تھمی نہیں تھی کہ ایک مندر کے باہر لگے پوسٹر نے اس تنازعہ کو ایک نیا رخ دے دیا ہے۔ اے پی کے ستیہ سائی ضلع کی شری واسوی کنیا کا پرمیشوری مندر کمیٹی کی جانب سے لگایا گیا یہ پوسٹر اب انٹرنیٹ پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس پوسٹر میں ہندو روایات کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین کے لئے چند مخصوص ہدایات دی گئی ہیں۔ پوسٹر میں لکھا گیا ہے کہ خواتین سے گزارش ہے کہ مندر میں داخل ہوتے وقت ماتھے پر سندور لگائیں اور لازمی طور پر روایتی لباس زیب تن کریں۔ کھلے بالوں کے ساتھ یا ہاتھوں میں چوڑیاں پہنے بغیر مندر نہ آئیں۔ ہندو ثقافت کی پاسداری کرتے ہوئے خواتین کا بالوں کی چوٹی بنا کر آنا ضروری ہے۔ سوشل میڈیا صارفین اس پوسٹر کو اداکار شیواجی کے تبصروں کا ایک خاموش جواب قرار دے رہے ہیں۔

اس بات پر بحث چھڑ گئی ہے کہ کیا یہ پوسٹر محض ایک اتفاق ہے یا جان بوجھ کر اس تنازعہ کے دوران لگایا گیا ایک پیغام؟ ایک صارف کا تبصرہ خاص طور پر نمایاں رہا جس میں کہا گیا کہ مندر ہماری تہذیب اور روایات کے مراکز ہیں، یہاں کے آداب کا خیال رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ جہاں کچھ لوگ اس ضابطہ اخلاق کی حمایت کر رہے ہیں وہیں کچھ اسے انفرادی آزادی کے خلاف قرار دے رہے ہیں۔ فی الحال یہ پوسٹر تلگو ریاستوں میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اداکار شیواجی نے خواتین کے جدید مغربی لباس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ خواتین کو ایسے لباس سے پرہیز کرنا چاہیے جو ہندوستانی ثقافت اور روایات کے مطابق نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کا وقار ان کے روایتی لباس (جیسے ساڑی یا چوڑی دار) میں زیادہ جھلکتا ہے۔

ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر کھیل کالج بنائے جائیں گے: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کھیلوں اور کھلاڑیوں کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر ایک اسپورٹس کالج قائم کرے گی، جبکہ ہر گرام پنچایت میں کھیل کے میدان، بلاک سطح پر منی اسٹیڈیم، اور ضلعی سطح پر بڑے اسٹیڈیم بنانے کے عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ویر بہادر سنگھ اسپورٹس کالج میں منعقدہ ایک پروگرام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے۔ بیلیپار کے قریب ایک بین الاقوامی اسٹیڈیم بنایا جا رہا ہے۔ علاقائی اسٹیڈیم کی بھی 63 کروڑ روپے کی لاگت سے تزئین و آرائش جاری ہے۔ ویر بہادر سنگھ اسپورٹس کالج میں ایک شاندار اسٹیڈیم بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ میرٹھ میں ہاکی لیجنڈ میجر دھیان چند کے نام سے منسوب

اسپورٹس یونیورسٹی کا سیشن شروع ہوگیا ہے۔ یونیورسٹی کی عالمی معیار کی تعمیر جاری ہے۔ حکومت اب ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر اسپورٹس کالج قائم کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ جلد ہی گورکھپور مہانگر علاقے میں تمام تنظیموں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ اس میٹنگ میں، تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ حکومت کی طرف سے کچھ تعاون کے ساتھ، کھیل کو اپنانے کے لیے۔ یہاں اچھے کوچز کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس سے بچوں کو کھیلوں کے لیے ایک بہتر پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی ایم ایل اے اسپورٹس مقابلے کے لیے اپنے آنے والے منصوبوں کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگلی بار وارڈ کی سطح پر بچوں اور طلباء کے ساتھ ساتھ کام کرنے والے اور ریٹائرڈ افراد کے لیے کھیلوں کے مقابلے کرائے جائیں گے۔ وارڈ کی سطح پر ایک بڑا مقابلہ منعقد کیا جائے گا، اس کے بعد وارڈوں کا مجموعہ، مضافاتی سطح پر، اور پھر شہر کی سطح پر۔ جیتنے والوں کے اعزاز میں شاندار تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بچوں اور طلباء کے لیے مقابلے تین سطحوں پر منعقد کیے جائیں گے، بنیادی، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورکھپور میں بھی اسی طرح کے ثقافتی پروگرام کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ یہ مقابلہ جس میں مختلف فن پاروں جیسے گانے، آلات بجانا، رقص، ڈرامہ وغیرہ شامل ہیں، جنوری کے پہلے ہفتے میں منعقد ہوں گے۔ جیتنے والے شرکاء کو 11 سے 13 جنوری تک گورکھپور مہوتسو کی مرکزی تقریب میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ کھیلوں کی اہمیت کو بتاتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ نوجوان کھیلیں گے تو ملک ترقی کرے گا۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کا راستہ یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زندگی میں کامیابی کا راستہ صحت مند جسم سے ہی ممکن ہے۔ صحت مند جسم صرف کھیلوں اور یوگا مشقوں سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

لکھنؤ: ضلع مجسٹریٹ وشاکھ جی ایئر نے کلکٹریٹ میں یوم جمہوریہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔

بدعنوانی کے معاملے میں بی جے پی سرکار نمبر ون: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں بدعنوانی اور لوٹ مار اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہر محکمے اور ہر کام میں کمیشن خوری حاوی ہے اور کرپشن کے معاملے میں موجودہ حکومت "نمبر ون" بن چکی ہے۔ پیر کے روز پارٹی کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ تعمیراتی کاموں، سڑکوں کی تعمیر اور 'جل جیون مشن' جیسی اہم اسکیموں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہو رہی ہے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ کئی اضلاع میں پانی کی ٹنکیاں کرپشن کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں اور مسمار ہوگئیں، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جل جیون مشن اب "لوٹ مار کا مشن" بن چکا ہے جہاں عوامی مفاد کے بجائے کمیشن کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ ریاست

میں غیر قانونی کاروباروں کو اقتدار کی سرپرستی حاصل ہے اور پورے اتر پردیش میں نشے اور غیر قانونی دھندوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت نے ہر شعبے میں مافیا پیدا کر دیے ہیں، چاہے وہ لینڈ مافیا ہو، ڈرگ مافیا، کان کنی مافیا یا لکڑی مافیا، سب کھلے عام لوٹ مچا رہے ہیں۔ انہوں نے قنوج کے چھبرامئو کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں چار دن میں 20 لاکھ کی لاگت سے بنی سڑک اکھڑ گئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی دور میں سڑکیں نہیں بلکہ "کمیشن خوری کی سڑکیں" بچھائی جا رہی ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ تحصیل اور تھانے اب بدعنوانی کے اڈے بن چکے ہیں جہاں عام آدمی کو اپنے جائز کام کے لیے بھی رشوت دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ سماج وادی پارٹی عوام کی آواز بنے گی اور بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں اور بدعنوانی کو سڑک سے لے کر ایوان تک بے نقاب کرتی رہے گی۔

انٹرمیڈیٹ تک کے اسکول یکم جنوری تک بند کرنے کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں ان دنوں شدید سردی پڑ رہی ہے۔ ریاست بھر میں پارا تیزی سے نیچے گرا ہے۔ اس دوران بچوں کے لیے اسکول جانا ایک اہم چیلنج ہے۔ بڑھتی ہوئی سردی کے پیش نظر وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے نرسری سے 12ویں جماعت تک کے تمام اسکولوں کو یکم جنوری تک بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ نرسری سے لے کر انٹرمیڈیٹ تک کے اسکول بند رہیں گے۔ ادھر اتر پردیش میں آٹھویں جماعت تک کے کونسل اسکول بھی چھٹی کی تیاری کر رہے ہیں۔ ٹیچروں نے 31 دسمبر سے 14 جنوری تک تعطیل کا مطالبہ کیا ہے۔ اتر پردیش میں شدید سردی کی لہر کے باعث معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں جس سے سکول جانے والے چھوٹے بچوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں، اتر پردیش حکومت نے اتوار کی شام کو نرسری سے لے کر انٹرمیڈیٹ تک کے تمام اسکولوں کو یکم جنوری تک بند رکھنے کا حکم دیا۔ مزید برآں، سردی کے پیش نظر الاؤ اور نائٹ شیلٹرز کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اتر پردیش کے کونسل اسکولوں میں پہلی سے آٹھویں جماعت میں پڑھنے والے طلباء اور اساتذہ کو بھی راحت دی گئی ہے۔ شدید سردی کے پیش نظر بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے 15 روزہ سرمائی تعطیلات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ تاہم تعطیلات شروع ہونے سے قبل اساتذہ کے لیے سخت ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کے دفتر نے اساتذہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ سکول بند ہونے سے پہلے تمام زیر التواء محکمہ جاتی کام مکمل کر لیں۔ اساتذہ کو 30 دسمبر تک تمام کام مکمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تعلیمی کیلنڈر کے مطابق پہلی سے آٹھویں جماعت کے اسکول 31 دسمبر سے 14 جنوری تک بند رہیں گے۔

اراکین اسمبلی کو اگلے اجلاس میں بل پڑھ کر سنانے ہوں گے: ستیش مہانا

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی اسمبلی نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ ممبران اپنے سوالات اٹھانے کے لیے بے چین ہیں۔ بعض اوقات وہ مشتعل بھی ہو جاتے ہیں۔ اس سیشن کے دوران ایک ہی دن میں 11 بل منظور کیے گئے۔ ایم ایل اے کو اگلے سیشن میں ایوان میں بل پڑھ کر سنانے ہوں گے۔ کسی بھی ایم ایل اے سے بے ترتیب بات کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا نے پیر کو یہ بات کہی۔ اسمبلی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے تمام اراکین سے کہا تھا کہ وہ کچھ نہ دہرائیں، میں اسے کارروائی میں شامل نہیں کروں گا۔ اسمبلی کی کارروائی ملتوی ہونے کے بعد کئی سابق ایم ایل اے میرے پاس آئے، سابق اراکین ایوان کی کارروائی کی تعریف کر رہے ہیں۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ 22 جنوری کو ایودھیا رام مندر کے دو سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس بار وہ ایم ایل اے کو ایودھیا لے کر جائیں گے۔ اگلے اسمبلی اجلاس میں وہ کسی ایم ایل اے کو اس بل پر بولنے کے لیے کہنے کی کوشش کریں گے، چاہے وہ ہاتھ اٹھائیں یا نہیں۔ اس سے کم از کم ایم ایل ایز کو بل پڑھنے اور ایوان میں آنے کی ترغیب ملے گی۔ کم از کم انہیں معلوم ہوگا کہ بل کس کے لیے ہے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ وہ

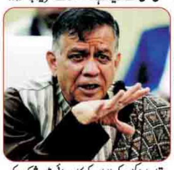

تمام اراکین کی ایوان کی کارروائی میں شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس بار وندے ماترم پر بھی بحث ہوئی۔ کئی ایم ایل اے اس بات سے مایوس ہوئے کہ انہیں بولنے کا موقع نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ 1992 میں گایا گیا وندے ماترم نامکمل تھا، لیکن اس بار اسمبلی میں انہیں پورا وندے ماترم گانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ میں نے فلور (ایوان کا فلور) سے پوچھا کہ میری خواہش ہے کہ وندے ماترم کے تمام پیراگراف گائے جائیں۔ میں نے اپوزیشن پارٹی کے چیف وہپ کمال اختر سے بھی پوچھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی اسے مکمل کرنا چاہتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس کے بعد میں نے ایوان میں پورا وندے ماترم گانا گایا اور اس نے تاریخ رقم کی۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ 19 جنوری کو لکھنؤ میں ایک بڑی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود رہیں گے۔ یہ 21 جنوری کو اختتام پذیر ہوگا۔ اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل اختتامی سیشن میں موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل صحافیوں کو اسمبلی کے قواعد و ضوابط سے واقف کرانے کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ اسمبلی کی کارروائی کے دوران کوئی خرابی نہ ہو۔ وہ پارلیمانی صحافت پر بھی بات کریں گے۔

امَوسی ہوائی اڈے کے قریب ایل ڈی اے کی بڑی کارروائی
21 غیر قانونی عمارتوں پر چلا بلڈوزر

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) نے پیر کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا۔ ایل ڈی اے کی ٹیم نے اماؤسی ہوائی اڈے کے پیچھے بغیر منظور شدہ نقشوں کے بنائے گئے 21 قطار والے مکانات (تقریباً 5,000 مربع میٹر) مسمار کر دیے۔ تقریباً آٹھ گھنٹے تک جاری رہنے والے اس بڑے آپریشن میں پولیس کی بھاری نفری اور مشینری استعمال کی گئی۔ ایل ڈی اے کے سکریٹری وویک سریواستو کے مطابق یہ تعمیر مکمل طور پر غیر قانونی تھی اور اس کے خلاف اتھارٹی کی عدالت میں کیس زیر التوا تھا۔ ایل ڈی اے کی قانونی عدالت نے اس سے قبل انہدام کے احکامات جاری کیے تھے۔ بلڈر نے اس حکم کے خلاف پہلے ڈویژنل کمشنر کورٹ اور پھر معزز ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ دونوں اپیلیں

مسترد کر دی گئیں، اور بلڈر کو کوئی ریلیف نہیں ملا۔ جس کے بعد ایل ڈی اے کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے تعمیرات کو فوری طور پر گرانے کا حکم دیا۔ پیر کی صبح انفورسمنٹ زون-2 کی ٹیم بڑی فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ایل ڈی اے کے نائب صدر کے ٹھوس موقف کی روشنی میں، ٹیم نے بغیر کسی تاخیر کے 21 رو ہاؤس عمارتوں کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ تقریباً 8 گھنٹے کی محنت کے بعد پوری غیر قانونی کالونی کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا۔ جونیئر انجینئر وپن بہاری رائے اور دنیش ورما سمیت پولیس کی بھاری نفری امن و امان برقرار رکھنے کے لیے جگہ پر تعینات رہی۔ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ منظور شدہ نقشوں کے بغیر پلاٹ لگانے یا تعمیر کرنے والوں کے خلاف مستقبل میں بھی ایسی ہی سخت کارروائی جاری رہے گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی منصوبے میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے ایل ڈی اے کے ساتھ اس کی ترتیب اور نقشے کی تصدیق کر لیں۔

یوپی ایم ایل سی انتخابات: کانگریس نے کسی کمر
اجے رائے نے سینئر لیڈروں کو تفویض کی مشاہد کی ذمہ داری

لکھنؤ: (پی این ایس) کانگریس پارٹی نے اتر پردیش میں گریجویٹ و ٹیچر لیجسلیٹو کونسل (ایم ایل سی) انتخابات کے لیے اپنی انتخابی حکمت عملی طے کی۔ اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے پیر کو لکھنؤ میں ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران تمام 11 سیٹوں کے لیے سینئر لیڈروں کو بطور مبصر و مشاہد مقرر کیا۔ اجے رائے نے واضح کیا کہ کانگریس نومبر 2026 میں ہونے والے گریجویٹ اور ٹیچر قانون ساز کونسل کے انتخابات میں اپنے امیدواروں کو پوری طاقت کے ساتھ کھڑا کرے گی۔ میڈیا ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین منیش ہندوی کے مطابق پارٹی نے تجربہ کار امیدواروں پر بھروسہ کیا ہے۔ لکھنؤ گریجویٹ/ٹیچر سیٹ: ایم پی کشوری لال شرما اور سابق ایم پی پی ایل پونیا۔ وارانسی سیٹ:

سابق ایم ایل اے بھگوتی پرساد چودھری اور پشوپتی ناتھ رائے۔ پریاگ راج (الہ آباد) گریجویٹ حلقہ: ایم پی اجول رمن سنگھ اور سابق وزیر نسیم الدین صدیقی۔ میرٹھ حلقہ: ایم پی عمران مسعود اور سابق ایم ایل سی ہریندر اگروال۔ آگرہ حلقہ: ایم پی راکیش راٹھور اور سابق ایم ایل سی وویک بنسل۔ گورکھپور-فیض آباد ٹیچر حلقہ: ایم پی تنوج پونیا اور سابق ایم ایل اے اکھلیش پرتاپ سنگھ۔ بریلی-مراد آباد حلقہ: سابق ایم پی کنور دانش علی اور سابق ایم ایل اے پھول کنور۔ خصوصی تقرری: سینئر ٹیچر لیڈر باقر حسین کو میرٹھ-سہارنپور ٹیچر حلقہ کے لیے کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ اجے رائے نے کہا کہ مشاہدین کی تقرری کا مقصد نچلی سطح کے کارکنوں کو متحرک کرنا اور اہل امیدواروں کے انتخاب کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر ٹیچر سیل کے صدر ڈاکٹر امیت رائے اور لکھنؤ گریجویٹ حلقہ کے کوآرڈینیٹر دیومنی تیواری بھی موجود تھے۔

اعظم خان کی طبیعت بہتر نہیں ہو رہی ہے: تزئین فاطمہ

رام پور: (پی این ایس) اعظم خان کی اہلیہ اور سابق ایم ایل اے ڈاکٹر تزئین فاطمہ آج رام پور ضلع جیل پہنچیں اور سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان سے ملاقات کی۔ اعظم خان کے بڑے بیٹے ادیب اعظم بھی موجود تھے۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہنے والی ملاقات کے بعد تزئین فاطمہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے اعظم خان کی صحت کے حوالے سے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ملاقات کے بعد جیل کے احاطے سے نکلنے والی تزئین فاطمہ نے بتایا کہ اعظم خان کی صحت میں کوئی خاص بہتری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "اعظم خان کی صحت پہلے جیسی ہے، ان کی عمر اور طویل علاج کی وجہ سے، خاندان مسلسل ان کی صحت کے بارے میں فکر مند ہے۔" تزئین فاطمہ نے اشارہ کیا کہ انہیں مناسب طبی امداد کی ضرورت ہے، حالانکہ انہوں نے تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ قانونی کارروائی اور ان کی قید کے

سوال کے بارے میں انہوں نے واضح کیا کہ وہ قانون پر قائم ہیں۔ تزئین فاطمہ نے بیان دیا، "ہمیں ملک کے عدالتی نظام پر مکمل اعتماد ہے۔ ہم قانونی عمل کے ذریعے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے اور امید کرتے ہیں کہ ہمیں بالآخر انصاف ملے گا۔" اعظم خان اور ان کے چھوٹے بیٹے عبداللہ اعظم اس وقت رام پور ڈسٹرکٹ جیل میں عدالتی حراست میں ہیں۔ تزئین فاطمہ نے بتایا کہ خاندان ان کی صحت کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور ہر ممکن قانونی کوشش کر رہا ہے۔

لکھنؤ: پی جی آئی کے ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمان نے مریضوں اور تیمارداروں میں کمبل تقسیم کئے

سڑک حادثے میں بائک سوار کی موت

رائے بریلی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی میں مل ایریا علاقے میں گھنے کہرے کے باعث پیش آئے سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شخص شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ یہ حادثہ گزشتہ رات تقریباً گیارہ بجے رائے بریلی سلطان پور روڈ پر ایک ہوٹل کے سامنے پیش آیا۔

آصفی امام باڑہ میں منعقد ہوا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کا جلسہ عام

لکھنؤ: آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کا اجلاس عام 28 دسمبر کو تاریخی حسینیہ آصف الدولہ بہادر بڑے امام باڑہ، لکھنؤ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت بورڈ کے صدر مولانا صائم مہدی صاحب نے کی۔ اجلاس عام میں ملک کے کونے کونے سے کثیر تعداد میں حضرات علماء، خطباء، ملت کے دانشور حضرات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری ندیم نجفی نے کیا پروگرام کی نظامت بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے انجام دی۔ سب سے پہلے بورڈ کے صدر مولانا صائم مہدی صاحب نے اپنا خطبہ صدارت پیش کیا جس میں انہوں نے بورڈ کے قیام، بورڈ کے اغراض و مقاصد اور حالات حاضرہ پر گفتگو فرمائی اور یہ اعلان کیا کہ بورڈ جلد ہی ضلع ضلع اپنی کمیٹیاں بنائے گا۔ بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس صاحب نے سکریٹری کی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے کہا کہ شیعہ پرسنل لا بورڈ صرف نام کا آل انڈیا'' نہیں ہے بلکہ کشمیر سے بنگال تک کی نمائندگی کا اس جلسہ میں ہونا بتا رہا ہے کہ یہ حقیقت میں آل انڈیا بورڈ ہے۔ مولانا بورڈ کی

کارکردگی کی مختصر رپورٹ عوام کے سامنے پیش کی بہار یونٹ کے صدر مولانا اسد یاور صاحب نے اپنی تقریر میں بہار کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بہت جلد بہار میں شیعوں کے مسائل پر ایک وفد گورنر وزیراعلیٰ بہار سے ملاقات کرے گا بورڈ کے نائب صدر مولانا سید ظہیر عباس صاحب جو ممبئی سے تشریف لائے تھے انہوں نے تعلیمی اور سیاسی مسائل پر گفتگو کی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا اور سیاست پر فرمایا کہ آج ساری پریشانیاں اس لئے ہیں کہ ہم سیاست میں کہیں بھی نظر نہیں آ رہے ہیں جب تک آپ ملکی سطح پر ابھر کر نہ آئیں گے آپ کی آواز میں دم نہ آئے گا۔ سری نگر کشمیر سے مولانا محمد عباس رضوی صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ آج کا نوجوان ہماری طرف دیکھ رہا ہے کہ ہم ان کیلئے کیا کر رہے ہیں۔ مولانا نے بندے ماترم پر کہا کہ میں نے تفصیل سے اس گیت کا مطالعہ کیا ہے میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے۔ اس میں صرف ماں کو سلام ہے کہ "اے ماں ہم تجھے سلام کرتے ہیں" اس کو سیاسی بنانا غلط ہے۔ یو پی کے سابق نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی صاحب نے فرمایا اور فرمایا کہ شیعوں کو سیاسی طور پر بیداری کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ سیاست میں مانگنے سے نہیں ملتا ہے بلکہ اس میں لیا جاتا ہے۔ انہوں نے ملت کے اتحاد پر بھی زور دیا۔ اور کہا کہ وہ قومیں جنکی تعداد ۵۰ لاکھ بھی نہیں ہے وہ وزارت میں جگہ پاتی ہیں ہم 8 کروڑ ہیں لیکن ہم نظر انداز ہیں اس لئے کہ ہم متحد نہیں ہیں۔

اس موقع پر مہاراشٹر کے نائب صدر جناب سردار نواب صاحب، جو سائکلنگ سے ورلڈ چمپئن ہیں انکی میگزین کا اجرا صدر مولانا صائم مہدی صاحب نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر میثم مبارک صاحب کے ہاتھوں سے ہوا۔ یہ میگزین عوام کے سامنے پیش کی گئی۔ آخر میں صدر کی اجازت سے جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ یہ طلاع رہبر علی نے دی ہے۔

طالبعلم کی پھانسی لگا کر خودکشی

کانپور: (پی این ایس) IIT کانپور میں طالب علم کی خودکشی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اب بی ٹیک کے طالب علم کی خودکشی کے انداز نے سب کو چونکا دیا ہے۔ طالب علم نے پہلے اپنی کلائی کاٹ لی اور پھر اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لے لی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس نے اسلئے ایسا کیا تاکہ بچنے کی امید بالکل نہ رہے۔ پولیس کو کمرے سے ایک خودکشی نوٹ بھی ملا ہے۔ اطلاعات کے مطابق آئی آئی ٹی کانپور میں بی ٹیک کے طالب علم جئے سنگھ مینا (26) نے پیر کی دوپہر خودکشی کر لی۔ وہ کیمپس کے ای بلاک میں کمرہ نمبر 148 میں رہتا تھا۔ اس کی لاش اسی کمرے میں چھت کے پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ خودکشی کی اطلاع ملتے ہی آئی آئی ٹی کا عملہ فوری طور پر اس کے کمرے میں پہنچا۔ دروازہ توڑ کر دیکھا تو طالب علم کی لاش چھت کے پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ کلیان پور پولیس کو فوری اطلاع دی گئی۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ایک خودکشی نوٹ برآمد کیا جس میں طالب علم نے لکھا تھا، 'سوری ایوری ون'۔ اس کے بعد فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔

خواتین کے وقار کی لڑائی: سماجوادی مہیلا سبھا کا لکھنؤ کلکٹریٹ پر "مظاہرہ"

لکھنؤ: (پی این ایس) خواتین کی شناخت اور وقار کے معاملے پر سماج وادی مہیلا سبھا نے پیر کو لکھنؤ کے کلکٹریٹ میں زبردست احتجاج کیا۔ کارکنوں نے بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار اور مرکزی وزراء کے مبینہ خواتین مخالف بیانات کے خلاف نعرے لگائے اور ضلع انتظامیہ کے ذریعے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم پیش کیا۔ احتجاج کرنے والی خواتین نے بنیادی طور پر تین اہم مسائل پر حکومت اور حکمران رہنماؤں کو نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ بہار کے وزیراعلیٰ کا ایک مسلم خاتون کا حجاب اتارنے کا مبینہ واقعہ کارکنوں میں غصے کا باعث ہے۔ انہوں نے اسے جمہوری اور سیکولر اقدار پر حملہ قرار دیا۔ مرکزی وزیر گری راج سنگھ اور اتر پردیش کے وزیر سنجے نشاد کے مبینہ خواتین مخالف ریمارکس کی سخت مذمت کی گئی۔ ضلعی صدر نے الزام لگایا کہ طاقت کے تحفظ کے تحت خواتین کی توہین کی جا رہی ہے جبکہ حکومت ان سنگین کارروائیوں پر خاموش ہے۔ سماج وادی مہیلا سبھا کے عہدیداروں نے ضلع انتظامیہ کو ایک میمورنڈم میں درج ذیل مطالبات پیش کئے: حجاب کھینچنے کے واقعہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کرائی جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ خواتین مخالف بیانات دینے والے وزراء کو ملک کی خواتین سے کھلے عام معافی مانگنی چاہیے۔ عوامی نمائندوں کو مستقبل میں خواتین کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے سے روکنے کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں۔ ایس پی مہیلا سبھا کی قیادت نے کہا کہ جب آئینی عہدوں پر فائز خواتین کے وقار کی توہین کرتے ہیں تو معاشرے میں ان کی حفاظت کو کیسے یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اگر یہ غفلت جاری رہی تو تحریک مزید پرتشدد ہو جائے گی۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد کلکٹریٹ کے احاطے میں پہنچی جنہوں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر "خواتین کی عزت بچاؤ"، "آئین بچاؤ" اور "خواتین مخالف حکومت، اپنی سمجھ میں آؤ" جیسے نعرے درج تھے۔

ویرار میں خاتون کے قتل کی واردات سے سنسنی، شوہر اور بہنوئی گرفتار

بیوی کو قتل کرنے کے بعد حادثہ قرار دینے کی کوشش، مزید تحقیقات جاری

ممبئی: ویرار میں ایک 36 سالہ خاتون کو مبینہ طور پر اس کے شوہر اور بہنوئی نے بے دردی سے قتل کر دیا۔ ہولناک جرم نے پورے علاقے میں صدمے کی لہریں پھیلا دی ہیں۔ پولیس کا خیال ہے کہ قتل کی منصوبہ بندی پہلے سے کی گئی تھی اور اسے احتیاط سے انجام دیا گیا تھا۔ متاثرہ کلپنا سونی کی شادی 2015 میں مہیش سونی سے ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر اور چھ سالہ بیٹی کے ساتھ رہتی تھی۔

متاثرہ کے اہل خانہ کے مطابق بچی نے جرم کو دیکھا۔ کلپنا کے والد بابولال سونی نے بتایا کہ حملہ کے وقت ان کی بیٹی اپنی چھوٹی بیٹی کے ساتھ اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔ کمبل کے نیچے چھپی بچی نے اپنے والد اور خالو کو اپنی ماں پر حملہ کرتے دیکھا۔ جب اس نے مداخلت کرنے اور چھوٹی چھری سے کلپنا کو بچانے کی کوشش کی تو مہیش مبینہ طور پر خوفزدہ لڑکی کو گھسیٹ کر دوسرے کمرے میں لے گیا اور حملہ جاری رکھتے ہوئے اسے وہاں بند کر دیا۔ پولیس کو بتایا گیا ہے کہ کلپنا کی بہن دیپالی سونی، جو ملنڈ میں رہتی ہے، ایک بھیس بدل کر ویرار ہاؤسنگ سوسائٹی میں داخل ہوئی۔ اس نے مبینہ طور پر سیما شرما نامی نرس ہونے کا ڈرامہ کیا تاکہ رہائشیوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے شکوک و شبہات سے بچ سکیں۔ بابولال نے الزام لگایا کہ کلپنا کو پہلے کلوروفارم سے بے ہوش کیا گیا تھا۔ ایک بار بے ہوش ہونے کے بعد دیپالی نے مبینہ طور پر اسے زہریلا ٹیکہ لگا دیا۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ حملہ پہلے سے طے شدہ تھا، ملزم نے اس بات کو یقینی بنایا کہ متاثرہ کو جان لیوا چوٹیں پہنچانے سے پہلے بے بس کر دیا گیا۔ تفتیش کاروں کے مطابق، کلپنا کے سر اور سینے پر باورچی خانے کے ایک بھاری آلے سے بار بار مارا گیا - جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوئے۔

بابولال نے مزید الزام لگایا کہ شواہد کو تباہ کرنے اور موت کو حادثاتی ظاہر کرنے کی کوشش میں، ملزم نے زخموں کو چھپانے کے لیے کلپنا کے چہرے پر بھاری فاؤنڈیشن لگائی۔ انہوں نے مبینہ طور پر اس کی خون آلود ساڑھی کو تبدیل کیا اور ورملین اور لپ اسٹک لگائی، پھر اسے قریبی اسپتال لے گئے۔

اسپتال میں، ملزم نے مبینہ طور پر ڈاکٹروں کو بتایا کہ وہ ہفتہ کی صبح مندر جانے کا ارادہ کر رہے تھے جب کلپنا باتھ روم میں پھسل گئی، اس کا سر دیوار سے ٹکرایا، اور بے ہوش ہو گئی۔ تاہم، ڈاکٹروں نے اتفاق نہیں کیا اور فوری طور پر بولنج پولیس کو اطلاع دی۔

بابولال نے کہا کہ جب پولیس نے ان سے پوچھ گچھ کی تو انہوں نے فوراً اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ کلپنا کے ماموں منوہر سونی نے بتایا کہ ملزم نے قتل کے بعد جائے وقوعہ کو صاف کیا جس میں خون آلود چادریں بھی شامل ہیں۔ اس نے کہا کہ تاہم، لاش کو اسپتال لے جاتے وقت، اس کے جسم سے خون کے قطرے گرے اور فرش کو داغدار کر دیا۔

منوہر نے مزید بتایا کہ پڑوسیوں نے خاندان کو بتایا کہ ابتدائی طور پر ایمبولینس بلائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایمبولینس کے عملے نے اسے لے جانے سے انکار کر دیا، شاید اس کا شبہ تھا کہ کچھ غلط ہے۔

ویرار کے بولنج پولیس اسٹیشن میں درج کیس میں شکایت کنندہ منوہر نے کہا کہ بچی نے بعد میں اپنے گھر والوں کو پورا واقعہ سنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا بیان تحقیقات کے لیے اہم ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرتے ہوئے خاتون کے شوہر اور بہنوئی کو گرفتار کر لیا ہے۔

ڈاکٹر سید سردار نواب کی تصنیف کردہ میگزین کی رسمِ اجرا

ڈاکٹر سید سردار نواب کی سماج کے لیے مسلسل خدمات کے حوالے سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

لکھنؤ: آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ (AISPLB) کی سالانہ کانفرنس لکھنؤ میں منعقد ہوئی، جس کے موقع پر ڈاکٹر سید سردار نواب کی تصنیف کردہ ایک میگزین کی رسمِ اجرا کے لیے افتتاحی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔

ڈاکٹر سید سردار نواب عالمی سطح کے اینڈیورنس سائیکلنگ چیمپئن ہیں اور انہیں کینیڈی یونیورسٹی، فلوریڈا، امریکہ کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا جا چکا ہے۔ وہ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے مہاراشٹر اسٹیٹ نائب صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

میگزین کی باضابطہ رونمائی بورڈ کے سینئر اراکین اور دیگر شرکاء کی موجودگی میں عمل میں آئی، جنہوں نے کھیل، تعلیمی میدان اور سماجی خدمات میں ڈاکٹر نواب کی ہمہ جہت کامیابیوں کو سراہا۔ اس موقع پر مقررین نے علمی اور تعمیری کام کے ذریعے برادری کی مثبت نمائندگی کو فروغ دینے کے لیے ان کی لگن کو اجاگر کیا۔ پروگرام کے اختتام پر میگزین کی کامیابی اور

جشنِ مدحِ باب الحوائج عقیدت وشان کیساتھ منعقد ہوا

ممبئی: زینبیہ امام بارگاہ، ممبئی میں جشنِ مدحِ باب الحوائج حضرت عباسؑ نہایت عقیدت، احترام اور روحانی فضا کے ساتھ اتوار، 28 دسمبر 2025 کی شب منعقد ہوا۔ یہ بابرکت محفل انجمن علمدار یہ اعظم گڑھ (ممبئی) ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام منعقد کی گئی، جو ممبئی کی قدیم ترین اور معتبر شیعہ انجمنوں میں شمار ہوتی ہے۔ پروگرام کا آغاز رات 8;30 بجے ہوا، جس میں بڑی تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

اس موقع پر زینبیہ امام بارگاہ کو حضرت عباسؑ کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے نہایت خوبصورتی اور سلیقے سے سجایا گیا تھا۔ دلکش روشنیوں، سبز و سنہری آرائش اور علمِ حضرت عباسؑ کی جھلکیاں لیے سجاوٹ نے پورے ماحول کو روحانی نورانیت سے بھر دیا، جس کے باعث شرکاء کو ایک غیر معمولی روحانی اور الٰہی کیفیت کا احساس ہوا۔

مجلس سے معروف عالمِ دین مولانا علی عباس اُمید نے خطاب کیا۔ اپنے پراثر بیان میں انہوں نے حضرت عباس ابن علیؑ کے بلند مرتبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپؑ باب الحوائج ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو حاجت مندوں کے لیے وسیلۂ قبولیت عطا فرمایا ہے۔ انہوں نے کربلا میں علمدارِ امام حسینؑ کی حیثیت سے حضرت عباسؑ کے کردار کو وفا، شجاعت، ایثار اور اطاعتِ ولایت کی اعلیٰ ترین مثال قرار دیا اور کہا کہ حضرت عباسؑ کا علم حق و باطل کے درمیان واضح سرحد کی علامت ہے۔

محفل کے شعری حصے میں شعراء عظیم اعظمی اور ایڈووکیٹ علی جواد نے نہایت پرسوز اور عقیدت آمیز کلام پیش کیا۔ ان کے اشعار میں کربلا کی پیاس، سیدہ زینبؑ کی حفاظت، اور حضرت عباسؑ کی لازوال قربانی کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا، جس پر حاضرین نے بھرپور داد دی۔

انجمن علمدار یہ اعظم گڑھ (ممبئی) ممبئی کی شیعہ مذہبی و سماجی تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اعظم گڑھ سے تعلق رکھنے والے بزرگوں کی جانب سے قائم کی گئی یہ انجمن کئی دہائیوں سے مجالس، جشن، عزاداری اور فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے اہلِ بیتؑ کی تعلیمات کو فروغ دے رہی ہے اور اتحاد و نظم و ضبط کی روشن مثال سمجھی جاتی ہے۔

جشن کے اختتام کے بعد نیاز و تبرک کا باقاعدہ اہتمام بھی کیا گیا، جس میں شرکاء نے عقیدت کے ساتھ شرکت کی۔ آخر میں حضرت عباسؑ کے وسیلے سے عالمِ اسلام، ملک اور مومنین کی جائز حاجات کی تکمیل کے لیے اجتماعی دعا کی گئی، جس کے ساتھ یہ روح پرور محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔

شیئر بازار پر فروخت حاوی
سینسیکس میں 346 پوائنٹس کی گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) ابتدائی تیزی کے بعد فروخت کے دباؤ کے باعث پیر کے روز ملکی شیئر بازاروں میں چاروں جانب گراوٹ دیکھنے میں آئی اور بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 345.91 پوائنٹس یعنی 0.41 فیصد کم ہو کر 84,695.54 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی - 50 اشاریہ بھی 100.20 پوائنٹس یعنی 0.38 فیصد کی کمی کے ساتھ 25,942.10 پوائنٹس پر آ گیا۔ صبح بازار کا آغاز گراوٹ کے ساتھ ہوا تھا تاہم کھلتے ہی دونوں بڑے اشاریے سبز نشان میں چلے گئے لیکن کچھ ہی دیر بعد ایک بار پھر گراوٹ کا شکار ہو گئے۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے حصص پر بھی دباؤ دیکھا گیا۔ نفٹی مڈکیپ - 50 اشاریہ 0.50 فیصد اور اسمال کیپ - 100 اشاریہ 0.72 فیصد ٹوٹ گیا۔ آٹو، آئی ٹی، ریئلٹی، صحت اور صارف مصنوعات کے شعبوں میں زیادہ گراوٹ رہی جبکہ میڈیا، ایف ایم سی جی اور سرکاری بینکوں کے اشاریوں میں تیزی دیکھی گئی۔

بی جے پی نے بی ایم سی انتخابات کیلئے 66 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کردی

ممبئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات کیلئے 66 امیدواروں کی پہلی فہرست کا اعلان کر دیا، جس میں دھیسر کے وارڈ نمبر 2 سے تیجسوی گھوسالکر کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ گھوسالکر پہلے شیوسینا (یو بی ٹی) کے کارپوریٹر رہ چکے ہیں اور حال ہی میں بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں، جسے پارٹی کیلئے اہم اضافہ قرار دیا جا رہا ہے۔ جاری فہرست میں دیگر ناموں میں گنیش کھنکر (وارڈ نمبر 7)، رانی ترویدی (وارڈ نمبر 13)، جگنا شاہ (وارڈ نمبر 15) اور راجیش کانگن (وارڈ نمبر 195، ورلی حلقہ) شامل ہیں۔ بی جے پی نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے ساتھ اتحاد میں میدان میں اترے گی۔ اگرچہ نشستوں کی تقسیم کا باضابطہ اعلان باقی ہے، تاہم پہلے سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق 227 میں سے 140 نشستوں پر بی جے پی اور 87 پر شیوسینا (شندے) کے مقابلہ کرنے کا امکان ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بقیہ امیدواروں کی لسٹ اتحاد میں حتمی تال میل کے بعد جاری کی جائے گی۔ انتخابی مہم آئندہ ہفتوں میں شدت اختیار کرنے کی توقع ہے اور بی جے پی گورننس، انفراسٹرکچر اور تنظیمی طاقت کی بنیاد پر بہتر کارکردگی کا دعویٰ رکھتی ہے۔ اسی دوران کانگریس نے تاحال اپنے امیدواروں کی فہرست جاری نہیں کی، جب کہ اس کی حلیف ونچت بہوجن اگھاڑی نے اتوار کو 66 ناموں کا اعلان کر دیا تھا۔

آلودگی کو روکنے کے لیے شہر کے 4 آر ایم سی پلانٹس کو بند کرنے کا حکم

خراب کیٹگری کی اے کیو آئی ہونے کے سبب دیگر 37 ریڈی مکس کانکریٹ پلانٹس پر کارروائی

ممبئی: شہر کے مختلف حصوں کے دھند میں لپٹے ہونے کے باوجود مہاراشٹر پالیوشن کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی) اور برہمن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شہر میں فضائی آلودگی کے حوالے سے کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایم پی سی بی نے چار ریڈی مکس کانکریٹ پلانٹس (آر ایم سی) کو بند کرنے اور دیگر 37 پر 1.87 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بی ایم سی نے بڑے تعمیراتی مقامات کا معائنہ کیا ہے اور آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات پر نظر ثانی بھی کی ہے۔ اس ضمن میں ایم پی سی بی کے ممبر سیکریٹری ایم دیویندر سنگھ نے کہا ہے کہ "ہم روزانہ کی بنیاد پر شہر میں آلودگی کی سطح کا جائزہ لے رہے ہیں اور ہم نے یہ یقین دہانی کرنے کیلئے تنظیم تجویز کردہ ضابطوں کی تعمیل کر رہی ہے یا نہیں۔"

سینٹرل پالیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے ڈیٹا کے مطابق اتوار کو ۴ بجے شہر کا اے کیو آئی ۱۳۲ تھا۔ شہر کے مختلف حصوں کا اے کیو آئی خراب تھا۔ کاندیولی کا اے یو آئی ۲۲۱ درج کیا گیا ہے جسے خراب کیٹیگری میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ چیمبور اور گھاٹکوپر کا اے کیو آئی بالترتیب ۱۸۳ اور ۱۵۱ تھا۔ ایم پی سی بی کے حکام نے کہا کہ پارٹی کے چیئرمین سدھیش کمار نے اس ہفتے کے آغاز میں آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات کے حوالے سے میٹنگ منعقد کی تھی جہاں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ تجویز کردہ ضابطوں کی پاسداری نہ کرنے والے آر ایم سی پلانٹس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔"

ایک اہلکار نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر بتایا کہ "اس کے مطابق ہم نے ممبئی اور نوی ممبئی میں معائنہ کرنے کیلئے چار ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ یہ ٹیمیں شہر میں آر ایم سی پلانٹس کا معائنہ جاری رکھیں گی اور ضرورت پڑنے پر سخت کارروائی بھی کریں گی۔" اتوار کو ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) اویناش ڈھاکنے نے کے ایسٹ اور ایچ ایسٹ وارڈس کے پروجیکٹ کے بڑے تعمیراتی مقامات کا معائنہ بھی کیا تھا۔ ان کے ساتھ کے ایسٹ وارڈ کے اسسٹنٹ کمشنر نیتن شکلا، ایچ ویسٹ وارڈ کے اسسٹنٹ کمشنر مرید ولا اندے اور مختلف ڈپارٹمنٹس کے اہلکار بھی تھے۔ ڈھاکنے نے کہا کہ "معائنے کے دوران یہ دیکھنے کیلئے کہ آلودگی کو کم کرنے کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں یا نہیں، چیکنگ کی گئی تھی اور ہمارا عملہ متحرک ہے۔" بی ایم سی کی ٹیم نے اتوار کو بلٹ ٹرین پروجیکٹ سائٹ، پانبائی اسکول کے قریب کے علاقے اور کھیرواڑی جنکشن کے سروس روڈ کا معائنہ بھی کیا تھا۔" ان ٹیموں نے سائٹس پر صاف صفائی اور ٹریفک کے انتظامات پر نظر ثانی کی اور گنجان آبادی والے علاقوں اور اسکول سے متصل علاقوں میں اضافی احتیاطی تدابیر جاری کی گئی ہیں۔

نوی ممبئی: کارپوریٹر کے شوہر کے قتل معاملہ میں 9 ملزمین گرفتار

نوی ممبئی: رائے گڑھ پولیس نے منگیش سداشیو کالوکھے (75) کے قتل کے حوالے سے 9 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یاد رہے کہ جمعہ کو دن دہاڑے منگیش سداشیو کالوکھے کا قتل اس وقت کیا گیا تھا جب وہ اپنی بیٹی کو اسکول چھوڑ کر لوٹ رہے تھے۔ رائے گڑھ پولیس نے سنیچر کو منگیش سداشیو کالوکھے کے قتل کے حوالے سے 9 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ جمعہ کو دن دہاڑے منگیش سداشیو کالوکھے کا قتل کر دیا گیا تھا۔ ملزمین کی گرفتاری قتل کے ایک دن بعد سامنے آئی ہے جنہیں گرفتار کرنے کیلئے پولیس کی 25 ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ اس معاملے سے واقف ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ "ہماری تفتیش کے مطابق کالوکھے کو ایک منصوبہ بند سازش کے تحت قتل کیا گیا تھا۔" پولیس کے مطابق کالوکھے کو جمعہ کی صبح 7 بجے قتل کیا گیا تھا جب وہ اپنی بیٹی کو اسکول چھوڑ کر گھر لوٹ رہے تھے۔ ہتھیاروں سے لیز ایک مسلح گروپ نے انہیں زمین پر گرا دیا اور مبینہ طور پر ان کا استحصال کرنے کے بعد انہیں جائے وقوع پر ہی قتل کر دیا۔ کھپولی پولیس نے واردات کے فوراً بعد ہی بھارتیہ نیائے سنہتا (۲۰۲۳ء) اور آرمس ایکٹ ۱۹۵۹ء کے متعلقہ سیکشن کے تحت کیس درج کیا تھا۔ رائے گڑھ کی سپرینٹنڈنٹ آف پولیس آنچل دلال نے کہا کہ "ملزمین نے اپنے موبائل فون بند کر دیئے تھے اور گرفتاری سے بچنے کیلئے ممبئی اور دیگر مقامات پر فرار ہو گئے تھے۔ پولیس ٹھوس معلومات کی کمی کے سبب انہیں ٹریس کرنے کیلئے تکنیکی تجزیہ، انٹیلی جنس کی مدد اور فیلڈ آپریشن کے تعاون پر انحصار کر رہی تھی۔" قبل ازیں پولیس آفیسر نے بتایا تھا کہ جمعہ کی واردات کے بعد دلال نے فوری طور پر کریک ڈاؤن کا حکم جاری کیا تھا اور ایڈیشن سپرینٹنڈنٹ ابھیجیت شیودھارے اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر وشال نہال کی نگرانی میں اس کیس کی تفتیش کیلئے ۲۵ ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ "ان ۲۵ ٹیموں میں کھپولی، خالہ پور، راسایانی اور نیرل کے پولیس اسٹیشن کے افسران بھی تھے۔" گرفتار کئے گئے ملزمین کی شناخت رویندر پرشورام دیوکر، درشن رویندر دیوکر، دھنیش رویندر دیوکر، ارمیلا رویندر دیوکر، وشال سہاش دیشمکھ، مہیش شیواجی دھیا تاک، ساگر راجیو مورے، سچن دیانند کھراڈے اور دلیپ ہری بھاؤ پوار شامل ہیں۔"

ممبئی کے اندھیری کے ادانی ویسٹرن ہائٹس کی ساتویں منزل پر بھڑکی آگ

ممبئی (یو این آئی) اندھیری کے علاقے میں واقع 28 منزلہ ادانی ویسٹرن ہائٹس عمارت کی ساتویں منزل پر واقع ایک فلیٹ میں پیر کی رات تقریباً 11 بجے اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ اہلکاروں کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ فائر بریگیڈ ذرائع نے بتایا کہ آگ زیادہ تر بجلی کی وائرنگ اور برقی تنصیبات تک محدود رہی، جسے فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر تقریباً 30 منٹ میں مکمل طور پر بجھا دیا۔ حکام نے کہا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔

مہاوترن کی آن لائن سروس صارفین کو سہولت فراہم کرتی ہے

58 ہزار صارفین کو نام کی تبدیلی اور 10 ہزار صارفین کو لوڈ میں فائدہ ہوا

MAHAVITARAN
Maharashtra State Electricity Distribution Co. Ltd.

ممبئی: مہاوترن کی جانب سے بجلی کنکشن کے نام میں تبدیلی کے لیے درخواستوں کی خودکار منظوری کی سہولت شروع کرنے کے بعد، اس سے ریاست میں بجلی کے صارفین کو کافی فائدہ ہوا ہے اور دو ماہ میں 58,167 صارفین نے گھر سے اپنا نام تبدیل کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بجلی کے صارفین کے لیے منظور شدہ لوڈ بڑھانے کے لیے شروع کی گئی سہولت سے 428,10 صارفین مستفید ہو چکے ہیں۔ زندگی میں آسانی کے لیے، مہاوتارن بجلی کے صارفین کو زیادہ سے زیادہ خدمات آن لائن فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ بجلی کے صارفین گھر بیٹھے سہولیات کا فائدہ اٹھا سکیں اور انہیں دفتر نہ جانا پڑے۔ اسی مناسبت سے مہاوترن نے بجلی کنکشن کے نام میں تبدیلی اور منظور شدہ لوڈ میں تبدیلی کے لیے آن لائن اور فوری سہولیات فراہم کی ہیں۔ خرید و فروخت، وراثت کے حقوق یا دیگر وجوہات کی وجہ سے مکان یا دیگر جائیداد کی ملکیت میں تبدیلی کے بعد، بجلی کے بل میں صارف کا نام تبدیل کرنے کے لیے درخواست دی جاتی ہے۔ اس عمل کے لیے، بجلی کے صارفین مہاوتارن کے موبائل ایپ یا ویب سائٹ www.mahadiscom.in کے ذریعے لاگ ان کر کے آن لائن درخواست جمع کر سکتے ہیں۔ آپشن کو منتخب کرنے کے بعد جس کے لیے نام تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اس کے مطابق ضروری دستاویزات کو منسلک کرنا ہوگا۔ اس کے بعد پروسیسنگ فیس آن لائن ادا کرنے کے بعد نام کی تبدیلی کا عمل تین سے سات دنوں میں مکمل ہو جاتا ہے۔ مہاوترن نے کم وولٹیج کے زمرے میں تمام صنعتی، تجارتی، گھریلو اور دیگر صارفین کی 157 کلوواٹ تک بجلی کے لوڈ میں اضافے کے لیے آن لائن درخواستوں کو خود بخود منظور کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے والے صارفین کی تعداد اب 10,428 تک پہنچ گئی ہے اور انہوں نے لوڈ میں 69.37 میگاواٹ کا اضافہ کیا ہے۔ موجودہ کنکشن کے بجلی کے لوڈ (لوڈ چینج/ڈیمانڈ چینج) کو بڑھانے یا کم کرنے کی سہولت مہاوترن کی ویب سائٹ www.mahadiscom.in یا موبائل ایپ پر دستیاب ہے۔ بجلی کے لوڈ میں اضافے کی آن لائن ڈیمانڈ کے اندراج کے بعد متعلقہ صارفین کو خود بخود ایک کوٹیشن دے دی جاتی ہے۔ بجلی کے صارفین کی جانب سے مطلوبہ فیس ادا کرنے کے بعد، ایسے کنکشنز کے لیے بجلی کا بڑھتا ہوا لوڈ، جہاں نیا میٹر لگانے یا انفراسٹرکچر بنانے کی ضرورت نہیں ہوتی، خود بخود منظور ہو جاتا ہے اور 24 گھنٹوں کے اندر اندر آپریشنل ہو جاتا ہے۔ ضرورت کے مطابق بجلی کا لوڈ بڑھایا جائے یا سنگل کے بجائے تھری فیز کا مطالبہ ہو تو نیا میٹر لگا دیا جاتا ہے۔ ایسی جگہوں پر بجلی کے نئے میٹر لگانے کا حکم خود بخود متعلقہ ایجنسی کو مل جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ان جگہوں پر جہاں بجلی کے نئے میٹر کی ضرورت ہوتی ہے، بجلی کا لوڈ بڑھانے کا عمل عام طور پر 48 گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے۔ کم وولٹیج کے زمرے میں بجلی کا بوجھ بڑھانے کے لیے آن لائن درخواستوں کو خود بخود منظور کرنے کا فیصلہ بنیادی طور پر پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے لیے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ صنعتی، تجارتی اور دیگر کم وولٹیج صارفین کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔

ممبئیکروں کے لیے خوش خبری

جنوری سے بوریولی۔ چرچ گیٹ کے درمیان 22 نئی لوکل ٹرین خدمات جلد شروع

ممبئی: مغربی ریلوے کاندیولی اور بوریولی کے درمیان چھٹی لائن پر تیزی سے کام کر رہا ہے۔ تکمیل کے بعد، بوریولی اور چرچ گیٹ کے درمیان خدمات کی تعداد میں 22 کا اضافہ ہو جائے گا، جس سے مسافروں کو نمایاں طور پر سہولت ملے گی۔ یہ سروس جنوری میں دستیاب ہونے کی امید ہے۔ اسے جلد ہی نئے ٹائم ٹیبل میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل کا طویل انتظار کیا جا رہا تھا۔ ویسٹرن ریلوے کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ مسافروں کو ہونے والی تکلیف کو کم کرنے کے لیے انتہائی درستگی کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، مضافاتی ریل نیٹ ورک کے مسافروں کی صلاحیت کو بڑھانے کے طویل عرصے سے زیر التوا کام کو بھی مضبوط کیا جا رہا ہے۔ یہ کام 18 جنوری تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد لائن کی فٹنس چیکنگ اور دیگر ضروری کام کیے جائیں گے۔ ریلوے کے دعووں کے باوجود مان لیجئے کہ اس میں کچھ وقت لگے گا۔ سروس کو وسط فروری تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا، چھٹی لائن طویل فاصلے کی ٹرینوں کو باندرہ ٹرمینس اور بوریولی کے درمیان مضافاتی خدمات سے الگ کرنے کی اجازت دے گی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اس علیحدگی سے ٹرین کی وقت کی پابندی کو بہتر بنانے، حفاظت کو بڑھانے اور موجودہ پٹریوں پر بھیڑ کو کم کرنے کی امید ہے۔ منسوخ شدہ ٹرینوں نے پریشانی میں اضافہ کیا۔ اتوار کی سہ پہر مغربی ریلوے کے مسافروں کو خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کاندیولی اور بوریولی کے درمیان جاری ریل بنیادی ڈھانچے کے کام کی وجہ سے، تقریباً 235 لوکل ٹرینیں دن بھر منسوخ کر دی گئیں۔ اس کا براہ راست اثر بڑے اسٹیشنوں پر پڑا، جہاں پلیٹ فارمز پر مسافروں کا معمول سے زیادہ ہجوم تھا۔ مسافروں نے بتایا کہ اتوار کو دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسافروں کے مطابق ٹرین سروس میں تاخیر سے ان کے کام میں خاصی تاخیر ہوئی۔ اسٹیشن پر صورتحال اور بھی سنگین تھی، جہاں پلیٹ فارم 8 اور 9، 29 دسمبر تک بند رہے، جس سے باقی پلیٹ فارمز پر دباؤ بڑھ گیا۔ اتوار کی سہ پہر کو ایک مسافر نے اہم مشکلات کا سامنا کرنے کی اطلاع دی۔ ویرار سے چرچ گیٹ پہنچنا خاصا مشکل تھا۔ مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا کیونکہ ٹرینیں 25-20 منٹ کی تاخیر سے چل رہی تھیں۔ نتیجتاً ہجوم معمول سے بھی زیادہ تھا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بچوں کی اسکولوں میں چھٹیاں ہیں، جس کی وجہ سے زیادہ لوگ سفر کے لیے اپنے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ یہ بھیڑ کی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

بی ایم سی انتخابات: میونسپل ایریا میں 7 مختلف مقامات پر ٹریننگ سیشن شروع

پولنگ اسٹیشن کے صدور اور پولنگ افسران نے پولنگ کی، انہیں ووٹنگ کے اصولوں سے آگاہ کیا گیا اور ای وی ایم مشین کا مظاہرہ دیکھا گیا، ایڈیشنل میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی، ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی نے معائنہ کیا

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کے لیے ووٹنگ جمعرات، 15 جنوری، 2026 کو ہوگی۔ ووٹنگ کے عمل کی تربیت کا پہلا مرحلہ پولنگ اسٹیشن کے صدور اور اس ووٹنگ کے عمل کے لیے مقرر پولنگ افسران کے لیے (29 دسمبر، 2025) کو شروع ہو گیا ہے۔ میونسپل ایریا میں سات مختلف مقامات پر تین سیشنز میں منعقد ہونے والی اس ٹریننگ میں افسران اور ملازمین نے حصہ لیا ہے۔ ووٹنگ کے قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد افسران اور ملازمین کی جانب سے پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کو دور کیا گیا۔ بیلٹ یونٹ (BU) اور کنٹرول یونٹ (CU) کے کنکشن کے ساتھ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) کا ایک مظاہرہ بھی دیا گیا، فرضی پولنگ کے طریقہ کار اور اصل پولنگ کے دن عمل کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا گیا۔ ووٹنگ جمہوری عمل میں ایک بہت اہم اور کلیدی عنصر ہے۔ الیکشن کے دوران افسران و ملازمین کی ذمہ داری صرف پولنگ ڈے تک محدود نہیں ہے بلکہ پورے انتخابی عمل کے ہر مرحلے پر چوکسی، شفافیت اور سختی سے عملدرآمد ضروری ہے۔ اس ٹریننگ کے دوران رہنمائی پیغام دیا گیا کہ وہاں موجود افسران و ملازمین کے تمام شکوک و شبہات کا تفصیلی طور پر ازالہ کیا جائے اور انتخابی کام پر اعتماد اور مستقل مزاجی سے کیا جائے۔ ووٹنگ کے بعد جمع کرائے جانے والے دستاویزات، رپورٹ پیش کرنے اور اعلیٰ افسران کے ساتھ ہم آہنگی کے طریقہ کار پر بھی زور دیا گیا اور تمام افسران و ملازمین سے اپیل کی گئی کہ وہ ذمہ داری اور مستعدی سے کام کریں اور انتخابی عمل کو کامیاب بنائیں۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025-26 انتخابی عمل میں حصہ لینے والے تقریباً 50 ہزار افسران اور ملازمین کو ایک ہموار، شفاف اور منصفانہ عمل کو یقینی بنانے کے لیے تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر شری کی قیادت میں بھوشن گگرانی اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی کی رہنمائی میں انتخابی تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے اپنے دائرہ اختیار میں سات مختلف مقامات پر تربیتی سیشن منعقد کیے ہیں، یعنی انا بھاؤ ساٹھے ہال (بائیکلہ)، نمبرا یم ٹریننگ سیشن کا انعقاد جوشی مارگ میونسپل کارپوریشن اسکول، کری روڈ (لوئر پریل)، لوک مانیہ تلک میونسپل کارپوریشن جنرل ہاسپٹل آڈیٹوریم (شیو ایسٹ)، بالگندھروا رنگناتھ، ویسٹ منڈیر، اے انکار روڈ، ڈی ویسٹ منڈیر میں کیا گیا ہے۔ تھیٹر (ویل پارلے)، مہاکوی کالی داس تھیٹر (ملنڈ ویسٹ) اور پربودھنکر کیشو سیتارام ٹھاکرے تھیٹر (بوریولی ویسٹ)۔ ٹریننگ میں زونل ڈپٹی کمشنر، ایڈمنسٹریٹو ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے شرکت کی۔ اس ٹریننگ میں کمپیوٹر پریزنٹیشنز (PPT) کے ذریعے پولنگ کے اصل دن پر عمل کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی تکنیکی رہنمائی دی گئی۔

ایس بی ٹی سی نے زیادہ خون جمع کرنیکے خلاف کارروائی کی

منافع خوری کے خلاف مراکز کو خبردار کیا

ممبئی: عطیہ کیے گئے خون کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے ایک مضبوط ریگولیٹری کارروائی میں، اسٹیٹ بلڈ ٹرانسفیوژن کونسل (SBTC) نے ریاست کے تمام بلڈ سینٹروں کو سخت رہنما خطوط جاری کیے ہیں، اور انہیں عطیہ کیمپوں کے دوران ضرورت سے زیادہ اور بلا جواز خون جمع کرنے کے خلاف خبردار کیا ہے۔ یہ اقدام متعدد شکایات اور میڈیا رپورٹس کے بعد کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ بعض مراکز اضافی خون کے اجزاء کو دوسری ریاستوں اور نجی کمپنیوں کو بلک منتقل کر کے منافع خوری میں ملوث رہے ہیں۔ جنوری اور فروری 2026 کے دوران ریاست بھر میں کئی خون کے عطیہ کیمپوں کا شیڈول ہے جیسے کہ سوامی وویکانند جینتی، نیتاجی سبھاش چندر بوس جینتی، یوم جمہوریہ، مہاشوراتری، شیو جینتی، اور شری نریندراچاریہ مہاراج سنستھان کے زیر اہتمام کیمپوں کے موقع پر ایس بی ٹی سی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ خون جمع کرنے کے لیے سختی سے طبی بنیادوں پر عمل کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پرشوتم پوری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اسٹیٹ بلڈ ٹرانسفیوژن کونسل، نے خط میں کہا، رضاکارانہ عطیہ کے ذریعے جمع کیا جانے والا خون صرف مریضوں کے علاج کے لیے ہے۔ کوئی بھی بلڈ سنٹر جو خون اپنی حقیقی ضرورت سے زیادہ جمع کرتا ہے اور اسے تجارتی فائدے کے لیے ریاست سے باہر منتقل کرتا ہے، سخت کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔ ایسے مراکز کو ان کے لائسنس کی منسوخی کا خطرہ ہے۔" ڈاکٹر پوری نے مزید واضح کیا کہ خون کے مراکز کو اپنے شہر، ضلع اور ریاست کے ملحقہ اضلاع میں پچھلے تین سالوں کی اوسط خون کی تقسیم کی بنیاد پر اپنے جمع کرنے کے اہداف کا تعین کرنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے میں ناکامی کو SBTC کے رہنما خطوط کی سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

ٹرمپ-نیتن یاھو ملاقات کے ایجنڈے میں غزہ سرفہرست، ترجیحات پر اختلاف

واشنگٹن: قابض اسرائیلی حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو آج پیر کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس ملاقات میں دونوں فریق متعدد متنازع فائلوں پر گفتگو کریں گے جن میں سرفہرست غزہ میں سیز فائر معاہدے کے دوسرے مرحلے کا معاملہ شامل ہے۔

غزہ میں سیز فائر کے اگلے مرحلے کو لے کر صورتحال مزید پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے کیونکہ واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان آنے والے مرحلے کی ترجیحات پر اختلافات ابھر کر سامنے آچکے ہیں۔ ان اختلافات کا محور غزہ کی تعمیر نو اور اسلحہ سے محرومی کا مسئلہ ہے جو ٹرمپ اور نیتن یاھو کی ملاقات کا مرکزی نکتہ ہوگا۔ یہ ملاقات ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد نیتن یاھو کا واشنگٹن کا چھٹا دورہ ہے۔

یہ اجلاس بنیادی طور پر امریکی انتظامیہ کی جانب سے غزہ کی تعمیر نو کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کی جانب پیش قدمی کی کوششوں پر مرکوز ہوگا۔ اس کے ساتھ لبنان اور شام سے متعلق کشیدگی اور ایران کی جانب سے اپنے بیلسٹک میزائل نظام کی ازسرنو تعمیر کی کوششوں پر قابض اسرائیل کے خدشات بھی زیر بحث آئیں گے۔

قابض اسرائیل کے ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق نیتن یاھو نے رفح کراسنگ کو دونوں اطراف سے کھولنے کے امکان پر غور کیا تاہم اپنی حکومتی اتحادی جماعتوں کے دباؤ کے باعث اس فیصلے سے پیچھے ہٹ گئے۔ اس مخالفت میں سرفہرست انتہا پسند وزرا ایتمار بن گویر اور بزلیل سموٹریچ شامل تھے۔

قابض اسرائیل کے چینل 12 نے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات سے قبل گذشتہ ہفتے کے روز ہونے والے ایک سیاسی سکیورٹی اجلاس میں نیتن یاھو نے رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں سے کھولنے کی تجویز پیش کی تھی مگر متعدد جماعتی قائدین کی مخالفت کے باعث انہیں پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ رپورٹ کے مطابق یہ معلومات اعلیٰ سطحی قابض اسرائیلی حکام نے فراہم کیں۔

رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ رفح کراسنگ کو دونوں اطراف سے نہ کھولنا ان وجوہات میں سے ایک ہے جن کی بنا پر وائٹ ہاؤس یہ سمجھتا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ کے سیز فائر معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل درآمد میں ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے۔ قابض اسرائیلی حکام نے ٹرمپ اور نیتن یاھو کے درمیان شدید کشیدگی کی پیش گوئی کی ہے خاص طور پر غزہ میں کثیر القومی فورس میں ترکیہ کی شمولیت اور جنگ کے خاتمے کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کی جانب منتقلی کے معاملے پر۔ اس کشیدگی کی ایک وجہ اس فورس کے لیے مختلف ممالک کو آمادہ کرنے میں پیش آنے والی مشکلات بھی بتائی جا رہی ہیں۔

عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت کی ویب سائٹ وائنٹ نے رپورٹ کیا کہ نیتن یاھو کے قریبی حلقے دعویٰ کرتے ہیں کہ غزہ سے متعلق قابض اسرائیل کے مطالبات ٹرمپ کے بیس نکاتی منصوبے سے ہم آہنگ ہیں جسے قابض اسرائیل نے منظور کر رکھا ہے اور اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ اس پر عمل درآمد کیسے ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی استحکام فورس سے متعلق ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ اس کے ارکان کون ہوں گے۔ سیاسی سکیورٹی کابینہ کے اجلاس میں بتایا گیا کہ امریکہ نے تین ممالک کی جانب سے غزہ میں فورسز بھیجنے کی رضامندی حاصل کرلی ہے۔

قابض اسرائیل ٹرمپ کے اس منصوبے کی مخالفت کر رہا ہے جس میں فلسطینی اتھارٹی سے وابستہ عناصر کو غزہ کی آئندہ انتظامیہ میں شامل کرنے کی بات کی گئی ہے۔ اسی طرح قابض اسرائیل غزہ میں متوقع بین الاقوامی استحکام فورس میں ترکیہ اور پاکستان کی شمولیت کو بھی مسترد کرتا ہے۔ اس فورس کا اعلان متوقع طور پر آئندہ ماہ ٹرمپ کی جانب سے دوسرے مرحلے کے آغاز کے ساتھ کیا جائے گا۔ ملاقات کے دوران نیتن یاھو حماس کو غیر مسلح کرنے کے ساتھ دوسرے مرحلے کی تفصیلات جاننے کا خواہاں ہوگا خاص طور پر اس کے مجوزہ ٹائم فریم کے بارے میں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس حوالے سے اختلاف موجود ہے کیونکہ امریکہ حماس اور غزہ کو اسلحہ سے پاک کرنے کے لیے کئی سال کا وقت دینا چاہتا ہے جبکہ قابض اسرائیل چند ماہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔

وائنٹ کے مطابق قابض اسرائیل کو خدشہ ہے کہ امریکہ غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی جانب پیش قدمی آخری قیدی کی واپسی کے بغیر اور حماس کو اسلحہ سے محروم کرنے کی ٹھوس ضمانتوں کے بغیر مسلط کر سکتا ہے۔ قابض اسرائیلی حکام نے معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات کے آغاز کو غزہ میں موجود آخری اسیر کی لاش کی حوالگی سے مشروط کر رکھا ہے جبکہ تحریک حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں وسیع پیمانے پر تباہی کے باعث اس لاش کی تلاش اور نکاسی میں وقت لگ سکتا ہے۔

شہید جنرل قاسم سلیمانی علاقے میں استقامتی محاذ کے معمار تھے: سید عباس عراقچی

تہران: ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے شہید جنرل قاسم سلیمانی کو علاقے میں استقامتی محاذ کا معمار قرار دیا ہے اور ایران کی خارجہ پالیسی کو بھی مقاومتی خارجہ پالیسی سے تعبیر کیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے آج "جنرل قاسم سلیمانی، سفارت کاری اور مزاحمت" کے موضوع پر تہران میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنرل قاسم سلیمانی علاقے میں مزاحمتی محور کے معمار تھے اور ان کے اس طرز تعمیر کے اثرات موجودہ پالیسیوں اور ان کی خارجہ پالیسیوں اور انتظامی پالیسیوں کے نفاذ میں بہت نمایاں طور پر ظاہر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزاحمت پر مبنی سفارت کاری، اسلامی جمہوریہ ایران کی خارجہ پالیسی کی بنیاد پر تشکیل پائی ہے اور مزاحمتی محور اسی کا ایک پہلو ہے۔ سید عباس عراقچی نے کہا کہ جنرل قاسم سلیمانی مزاحمت کا مجسم اور عملی نمونہ تھے اور ایران اور ایرانی قوم کے دفاع کے محاذوں پر ان کی ثابت قدمی اور حکیمانہ موجودگی نے دھمکیوں اور سازشوں کی تیز لہروں کے مقابلے میں تن تنہا ایک مضبوط محاذ تعمیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی سفارت کاری نے، مزاحمت پر مبنی سفارت کاری کے طور پر ہمیشہ بین الاقوامی قوانین کے اصولوں کے دائرے میں رہتے ہوئے انصاف کے حصول، استکبار مخالف اور محروم اور مظلوم قوموں کے حقوق کا دفاع کرنے کا پیغام عالمی برادری کے کانوں تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آج عالمی تاریخ کے ایک نازک موڑ پر کہ جب "قانون پر مبنی" بین الاقوامی نظام "طاقت پر مبنی" بین الاقوامی نظام میں تبدیل ہو چکا ہے اور "طاقت کے ذریعے امن" کا نظریہ "سفارت کاری کے ذریعے امن" کے نظریے پر غالب آ رہا ہے اور مختصر یہ کہ "جنگل کا قانون" ایک بار پھر بین الاقوامی نظام پر حاوی ہے، ایسے حالات میں اسلامی جمہوریہ ایران کی منصفانہ اور استکبار مخالف خارجہ پالیسی، ماضی کے مقابلے میں استوار اور ثابت قدم ہے اور وہ استکباری طاقتوں کی تسلط پسندی کے مقابلے میں ڈٹا ہوا ہے اور انصاف کے لیے آواز کو بلند کرتا رہے گا۔ عباس عراقچی نے تاکید کی کہ اسلامی جمہوریہ ایران مزاحمت کی اخلاقی، سیاسی اور قانونی حمایت جاری رکھے گا۔

تہران کانفرنس کے خصوصی پینل میں شہید جنرل قاسم سلیمانی کو عالمی اقوام کے لیے نمونۂ عمل قرار دیا گیا

تہران: تہران میں شہید جنرل قاسم سلیمانی پر بین الاقوامی کانفرنس کے خصوصی پینل میں روسی مندوب سرگئی بابورین نے شہید قاسم سلیمانی کو دنیا کی ان تمام اقوام کے لئے مثالی ہستی قرار دیا کہ جنھیں اپنی خودمختاری، اور تہذیبی تشخص عزیز ہے۔ ایک روسی ماہر سرگئی بابورین نے کہا کہ ایران

اور روس کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری اور تعاون، جنرل سلیمانی کی سفارتی اور ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے قائم ہوا۔ آل رشین یونین آف پیپلز کے سربراہ سرگئی بابورین نے "شہید جنرل قاسم سلیمانی؛ سفارتکاری اور مزاحمت" کے عنوان سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر "مزاحمت کی نئی تحریکوں؛ رجحانات اور خطرات" کے پینل میں کہا کہ قاسم سلیمانی ان لوگوں کے لیے قابل قدر ہیں جو اپنی اقوام کے تہذیبی تشخص کی حفاظت چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ امریکہ یا عالمی صیہونزم کے شر کی بھینٹ نہ چڑھیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری قومیں اتحاد کے لیے، جدوجہد کئے بغیر زندہ نہیں رہ سکیں گی۔ اور اسی اتحاد کے نام پر روس اور ایران کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری پائی جاتی ہے اور یہ بھی جنرل قاسم سلیمانی کی میراث میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی کی چھٹی برسی کی مناسبت سے، "شہید جنرل قاسم سلیمانی؛ سفارت کاری اور مزاحمت" کے عنوان سے بین الاقوامی کانفرنس، آج پیر انتیس دسمبر کو تہران میں منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس ملکی اور بین الاقوامی اسکالرز، محققین اور ماہرین کی شرکت سے منعقد ہوئی اور اس کا مقصد خطے اور بین الاقوامی نظام کی موجودہ صورتحال میں مکتب شہید سلیمانی کی فکری، تزویراتی اور علاقائی جہتوں کو بیان کرنا ہے۔ اس کانفرنس نے سفارت کاری اور مزاحمت کے درمیان اسٹریٹجک تعلق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے علاقائی نظم ونسق کی بحالی اور مغربی ایشیا کی تازہ ترین بدلتی ہوئی صورتحال میں شہید سلیمانی کے کردار اور مقام ومنزلت کا جائزہ لیا۔ اس بین الاقوامی کانفرنس میں پرائیویٹ پینلز نے علاقائی نظم ونسق کے قیام میں شہید جنرل سلیمانی کے کردار، مزاحمت کی نئی تحریکوں، رجحانات اور خطرات اور مزاحمت کی حفاظت جیسے موضوعات پر بات کی۔

امریکی بموں سے شادی کی خوشی ماتم میں بدل گئی، پورا فلسطینی خاندان شہید کیا گیا: رپورٹ

غزہ: غزہ پٹی میں قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف جاری قتل عام اور سفاکیت کی دستاویز بندی کے سلسلے میں یورومیڈیٹیرین ہیومن رائٹس مانیٹر کی ایک نئی تحقیق نے ایک ہولناک اجتماعی قتل کی مکمل تفصیلات آشکار کر دی ہیں۔ یہ قتل عام جنوبی غزہ کے شہر رفح میں ابونحل خاندان کے خلاف کیا گیا جس میں 15 بے گناہ شہری شہید ہوئے جن میں 13 بچے اور خواتین شامل تھیں۔ یہ حملہ کسی بھی پیشگی وارننگ یا عسکری جواز کے بغیر کیا گیا۔ یورومیڈیٹیرین مانیٹر نے پیر کے روز شائع ہونے والی اپنی تحقیق میں بتایا کہ اس کی ٹیم نے ایک جامع فیلڈ تحقیق مکمل کی جس کا تعلق قابض اسرائیل کی فوج کے اس فضائی حملے سے ہے جو 17 فروری ہفتے کے روز سنہ 2024ء کی شام کو کیا گیا۔ اس حملے میں قابض اسرائیل کے جنگی طیارے نے رفح کے شمال مشرق میں واقع خربہ العدس کے علاقے میں ایک خاندانی بیٹھک کو نشانہ بنایا۔ اس دوران امریکہ میں تیار کیے گئے دو بھاری بم استعمال کیے گئے جن کے نتیجے میں یہ مقام مکمل طور پر تباہ ہوگیا اور اندر موجود تمام افراد ملبے تلے دب گئے۔

تحقیق کے نتائج جو جائے وقوعہ کے میدانی معائنے زندہ بچ جانے والوں اور عینی شاہدین کے بیانات اور ڈیجیٹل مواد کے تکنیکی تجزیے پر مبنی ہیں واضح کرتے ہیں کہ نشانہ بنایا گیا مقام مکمل طور پر شہری نوعیت کا تھا۔ یہ ایک موسمی رہائش گاہ تھا جسے خاندان نے اپنے اصل گھر سے جبری بے دخلی کے بعد کرائے پر لیا تھا۔ یہ جگہ ایک کھلے زرعی علاقے میں واقع تھی جو کسی بھی دوسری تنصیب سے الگ تھلگ تھی جس سے فضائی نگرانی کے ذریعے اس کے شہری ہدف ہونے میں کوئی ابہام باقی نہیں رہتا۔ یورومیڈیٹیرین مانیٹر نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ حملے کے مقام اور اس کے گرد ونواح میں کسی قسم کی عسکری موجودگی یا مسلح گروہوں کی سرگرمی موجود نہیں تھی۔ اس حقیقت نے کسی بھی نام نہاد عسکری ضرورت کے دعوے کو یکسر رد کر دیا اور تحقیق کے مطابق یہ ثابت ہوگیا کہ حملے کا مقصد زیادہ سے زیادہ شہریوں کو نشانہ بنانا تھا۔

تحقیق میں خاندان کے سربراہ ابراہیم ابونحل کے بارے میں بھی تمام الزامات کو رد کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق وہ اپنے علاقے میں ایک معروف تاجر تھے جو خوراک اور گاڑیوں کی تجارت سے وابستہ تھے۔ اکتوبر سنہ 2023ء میں نسل کش جنگ کے آغاز سے قبل بھی وہ یہی کام کرتے تھے اور جنگ کے دوران بھی معمول کے مطابق اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے تھے۔ وہ رفح کراسنگ کے ذریعے اپنی اشیا وصول کرنے کے لیے عام حالات میں آتے جاتے رہے اور انہوں نے کبھی ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا جس سے یہ ظاہر ہو کہ انہیں نشانہ بنائے جانے کا اندیشہ تھا۔

تحقیق میں یہ بھی دستاویزی شکل میں سامنے آیا کہ خاندان کے 16 افراد شادی کی خوشی میں ایک ہی کمرے میں عشائیے کی میز کے گرد جمع تھے۔ یہ تقریب بیٹے عبداللہ ابونحل جن کی عمر 26 برس تھی اور ان کی کزن مریم جن کی عمر 20 برس تھی کی شادی کے موقع پر منعقد کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق ابراہیم ابونحل جن کی عمر 57 برس تھی شام تقریباً 6 بج کر 50 منٹ پر رفح کراسنگ کے فلسطینی حصے سے وہاں پہنچے اور صرف دس منٹ بعد ہی قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے ہلاکت خیز حملہ کر دیا جس نے پورے مقام کو نیست و نابود کر دیا۔ تحقیق میں واحد زندہ بچ جانے والے 16 سالہ بچے اسامہ ابراہیم ابونحل کی دردناک گواہی بھی شامل کی گئی ہے۔ اسامہ نے بتایا کہ ہم سب شادی کی خوشی میں بیٹھے تھے کہ اچانک بغیر کسی انتباہ کے میزائل ہم پر آ گرے۔ میں ہوا میں اچھل گیا اور بے ہوش ہو گیا۔ ہوش آیا تو خود کو ہسپتال میں پایا جہاں میرا جسم زخموں اور جلنے کے نشانات سے بھرا ہوا تھا اور میرے ہاتھوں اور پیروں میں پلاٹینم کی سلاخیں لگائی گئی تھیں۔ میں نے اپنی ماں اور باپ کے بارے میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے ساتھ موجود سب لوگ شہید ہو چکے ہیں۔

ایک اور گواہی میں سامی ابراہیم ابونحل نے بتایا کہ وہ حملے سے چند منٹ قبل قریبی دکان سے سامان لینے کے لیے نکلے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی میں دکان پہنچا آسمان دن کی طرح روشن ہوگیا اور دو زوردار دھماکوں کی آواز آئی۔ میں بھاگ کر واپس آیا تو دیکھا کہ گھر زمین بوس ہو چکا تھا اور ہر طرف انسانی اعضا بکھرے ہوئے تھے۔ وہ سب ایک لمحے میں مٹا دیے گئے تھے۔

تباہی کے آثار کے فنی تجزیے خصوصاً گہرے گڑھوں سے یہ بات سامنے آئی کہ قابض اسرائیل کے طیارے نے دو انتہائی بھاری بم استعمال کیے جو غالباً GBU-31 ماڈل کے تھے یعنی MK-84 بم جن پر JDAM گائیڈنس نظام نصب تھا۔ ہر بم کا وزن تقریباً 900 کلوگرام تھا اور یہ اسلحہ عام طور پر مضبوط عسکری ٹھکانوں کو تباہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایک غیر محفوظ شہری عمارت کے خلاف کس قدر تباہ کن قوت استعمال کی گئی۔

یورومیڈیٹیرین مانیٹر نے وضاحت کی کہ ان بموں کے استعمال سے دھماکے کی شدت زمین اور انسانی جسموں میں جذب ہو گئی جس کے نتیجے میں شہدا کے جسم ٹکڑوں میں بٹ گئے اور ان کے اعضا آس پاس کے علاقوں حتیٰ کہ قریبی گھروں کی چھتوں تک جا پہنچے۔ تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ مئی سنہ 2024ء میں رفح پر زمینی حملے کے دوران قابض اسرائیل کی فوجی گاڑیوں نے اس اجتماعی قبر کو بھی مسمار کر دیا جہاں ابونحل خاندان کے شہدا کو فلاڈیلفیا محور کے قریب دفن کیا گیا تھا۔ اس اقدام سے قبریں مٹ گئیں اور ان کے نشانات ختم ہو گئے جسے مانیٹر نے انسانی وقار کی صریح پامالی اور جرم کے شواہد مٹانے کی کوشش قرار دیا۔ یورومیڈیٹیرین ہیومن رائٹس مانیٹر نے زور دے کر کہا کہ ایک کھلے اور مکمل شہری ہدف کو بغیر کسی وارننگ کے حد سے زیادہ تباہ کن طاقت سے نشانہ بنانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قتل کی نیت پہلے سے موجود تھی۔ اس بنا پر یہ جرم نہ صرف جنگی جرم بلکہ انسانیت کے خلاف جرم ہے اور اس اجتماعی نسل کشی کا ایک اور ناقابل تردید ثبوت ہے جس کا مقدمہ عالمی عدالت انصاف میں زیر سماعت ہے۔

غزہ میں کڑی سردی دو برس سے جاری انسانی المیے کو مزید گہرا کر رہی ہے: انروا

غزہ: انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے اتوار کے روز کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں شدید سردی کا موسم قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کے باعث دو برس سے زیادہ عرصے سے جاری فلسطینی عوام کی اذیتوں کو مزید

سنگین بنا رہا ہے۔ لازارینی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام میں واضح کیا کہ غزہ میں مزید بارشوں کا مطلب مزید بدحالی، مایوسی اور موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں کڑا سرد موسم ایسی مصیبتوں میں اضافہ کر رہا ہے جو دو برس سے زائد عرصے سے جاری ہیں، جہاں شہری ملبے کے درمیان بوسیدہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں جو پانی سے بھر چکے ہیں، جبکہ امدادی سامان مطلوبہ مقدار میں پہنچ ہی نہیں پا رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر محصور غزہ میں امداد کے بہاؤ کی اجازت دی جائے تو انروا اپنی امدادی سرگرمیوں کو دوگنا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اسی تناظر میں غزہ میں سرکاری میڈیا آفس نے بتایا کہ بے گھر فلسطینیوں کی فوری انسانی ضروریات پوری کرنے کے لیے تقریباً دو لاکھ تیار شدہ رہائشی یونٹس کی اشد ضرورت ہے، خاص طور پر ان سخت موسمی حالات میں۔ میڈیا آفس نے وضاحت کی کہ موجودہ موسمی دباؤ کے باعث غزہ کے مختلف علاقوں میں ہزاروں خیمے یا تو ڈوب گئے یا تیز ہواؤں میں اڑ گئے، جس سے انسانی ایمرجنسی کی کیفیت مزید شدت اختیار کر گئی۔ ہفتے کے روز سے غزہ کی پٹی ایک قطبی موسمی دباؤ کی زد میں ہے، جو موسم سرما کے آغاز کے بعد اپنی نوعیت کا تیسرا سلسلہ ہے، جس کے ساتھ موسلا دھار بارشیں اور تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کی المیہ ایک بار پھر تازہ ہوگیا ہے، جب شدید بارشوں، طوفانی ہواؤں اور سمندری لہروں نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں ان کے خیموں کو پانی میں ڈبو دیا۔ بارش کا پانی بے گھر خاندانوں کے خیموں میں داخل ہوگیا اور ان کے پاس موجود تھوڑا سا سامان بھی تباہ ہوگیا، ایسے میں جب انسانی حالات پہلے ہی نہایت کٹھن ہیں، مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں اور زندگی کی بنیادی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ سرکاری میڈیا کے مطابق قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر سے نافذ سیز فائر معاہدے کے بعد اب تک 969 خلاف ورزیاں کیں، جن کے نتیجے میں 418 فلسطینی شہید اور 1141 زخمی ہوئے۔ میڈیا آفس نے زور دیا کہ یہ تمام خلاف ورزیاں بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح پامالی اور جنگ بندی معاہدے اور اس سے منسلک انسانی پروٹوکول کی روح کو روندنے کے مترادف ہیں۔

'ماں نے کہا زندہ رہنا چاہتے ہو تو بھاگ جاؤ': 12 سالہ لڑکا جو نازیوں سے بچنے کے لیے دو سال تک جنگل میں چھپا رہا

ایملی ویب، ایڈ گرمیڈی کوٹ اور ریبکا ونسنٹ

ایک 12 سالہ یہودی لڑکے کو تقریباً دو برس تک جنگل میں چھپ کر زندگی گزارنی پڑی تاکہ وہ اُن نازی فوجیوں کے ہاتھوں گرفتار اور قتل ہونے سے بچ سکے جنھوں نے اُس کے گاؤں پر قبضہ کر لیا تھا۔

دوسری عالمی جنگ کے آغاز کے بعد، پولینڈ کے گاؤں بُجزچ (جواب یوکرین کے مغربی علاقے میں بُچاخ کہلاتا ہے) پر سوویت فوج نے قبضہ کر لیا تھا اور یہ اقدام ہٹلر اور سٹالن کے درمیان اُس خفیہ معاہدے کے تحت ہوا تھا جس کا مقصد پولینڈ کو تقسیم کرنا تھا۔

ستمبر 1939 میں جرمن فوج نے پولینڈ کے مغربی اور شمالی حصوں پر حملہ کیا جبکہ سوویت فوج پولینڈ کے مشرقی حصے پر قابض ہوگئی۔ تاہم بعدازاں صورتحال بدلی اور سنہ 1941 میں جرمنی نے سوویت یونین کے خلاف کارروائی شروع کی اور بُجزچ پر نازی فوج اور ٹینکوں نے قبضہ کر لیا اور اس کے بعد یہودی آبادی کو تلاش کر کے گرفتار اور قتل کیا جانے لگا۔

اسی دوران جب گاؤں کے یہودیوں کو ایک ٹرک میں بھر کر حراستی کیمپوں کی طرف لے جایا جا رہا تھا تو کم عمر اوزینک فروم کو اپنی جان بچانے کے لیے فرار ہونا پڑا۔ اوزینک فروم 1930 پیدا ہوئے تھے، اُن کی والدہ چیک ریپبلک جبکہ والد پولینڈ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ خاندان اُس وقت کے چیکوسلوواکیہ سے نقل مکانی کر کے بُجزچ آ گیا، جو اُس وقت پولینڈ کا حصہ تھا اور آج یوکرین میں شامل ہے۔

اوزینک فروم، جو آج میکسویل کے نام سے جانے جاتے ہیں، کی ذہن میں آج بھی اپنے بچپن کی خوشگوار یادیں محفوظ ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کے پروگرام 'آؤٹ لُک' کو بتایا کہ 'ہمارے گھر میں بجلی نہیں تھی، موم بتیاں جلتی تھیں۔ سفید میز پر ہمیشہ ایک چاندی کا کینڈل سٹینڈ رکھا ہوتا تھا۔ ہر جمعہ کی شام والدین، دادا اور دادی کے ساتھ کھانے کا اہتمام ہوتا تھا۔ وہ ناقابلِ فراموش شامیں تھیں۔ کھانا بہترین ہوتا تھا، میری والدہ بہت اچھا کھانا بناتی تھیں۔'

اوزینک کے گھر میں کردار واضح طور پر تقسیم تھے، یعنی ماں شفقت کرنے والی تھیں جبکہ والد سختی کرنے والے۔

'وہ (والد) صرف ایک ہی سوال پوچھتے تھے کہ سکول کیسا جا رہا ہے؟ کھیلنے کا وقت نہیں ہوتا تھا۔ میری والدہ ہی تھیں جو کھانا پکاتیں، گھر کا انتظام سنبھالتیں، مجھے پڑھنا سکھاتیں اور سکول کے کام میں مدد کرتیں۔ میں اُن سے محبت کرتا تھا اور وہ مجھ سے۔ لیکن اُن کے بے شمار بوسے مجھے دوسروں کے سامنے شرمندہ کر دیتے تھے۔'

ظلم وستم

دوسری عالمی جنگ کے آغاز کے کچھ ہی عرصے بعد، ستمبر 1939 میں اُن کے شہر پر سوویت فوج نے قبضہ کر لیا، مگر اس خاندان کو کسی بڑے خطرے کا احساس نہ ہوا۔ تاہم جولائی 1941 میں سوویت فوج پیچھے ہٹ گئی اور نازی فوج نے شہر کو اپنے قبضے میں لے لیا۔

اوزینک کے مطابق، سوویت فوج نے اُن کے خاندان کو جرمن پیش قدمی سے بچنے کے لیے محفوظ راستہ فراہم کرنے کی پیشکش کی، لیکن اُن کی والدہ، جو خاندان کی سربراہ بھی تھیں، نے انکار کر دیا۔ 'انھوں (والدہ) نے کہا کہ 'میں گھر نہیں چھوڑ سکتی۔ روسی فوجی دو سال یہاں رہے اور کچھ بڑا نہیں ہوا۔ اب کیا ہو سکتا ہے؟' یہ اُن کی سب سے بڑی غلطی تھی جس کی قیمت میرے خاندان کے 62 افراد کی اپنی جانیں گنوا کر ادا کی، مجھے یاد ہے کہ میرے والدہ کے اس فیصلے کے دو دن بعد جرمن آ گئے اور سب کچھ بدل گیا۔'

نازی قبضے کے تین ہفتے بعد نئی حکومت نے اعلان کیا کہ 18 سے 50 سال کے تمام یہودی پولیس سٹیشن میں رجسٹریشن کرائیں۔ سینکڑوں افراد وہاں پہنچے، جن میں اوزینک کے والد بھی شامل تھے۔ اِن مردوں کو ٹرکوں میں بھر کر لے جایا گیا۔

اس وقت بُجزچ میں تقریباً آٹھ ہزار یہودی رہتے تھے۔ خاندانوں کو بتایا گیا کہ مردوں کو جرمنی مزدوری کے لیے لے جایا

گیا ہے، لیکن حقیقت میں انھیں شہر سے باہر لے جا کر قتل کر دیا گیا۔ اس کے بعد اوزینک فروم کا خاندان، اس علاقے کے دیگر یہودی خاندانوں کی طرح، شہر کے ایک خستہ حال علاقے میں قائم عمارت میں منتقل ہونے پر مجبور ہوا۔

اوزینک بتاتے ہیں کہ 'ہم چار افراد تھے: میری والدہ، پانچ سالہ بہن، دادا اور میں۔ اس کمرے میں ہم چار مزید لوگوں کے ساتھ رہتے تھے۔ یعنی دو خاندان ایک ہی کمرے میں۔'

نومبر 1942 میں نازی فوج نے اس عمارت پر بھی = چھاپے مارنے شروع کیے تاکہ یہودیوں کو گرفتار کر کے حراستی کیمپوں میں بھیجا جا سکے۔ ایک دن، نازی خفیہ ایجنسی کے اہلکاروں نے اُس عمارت پر دھاوا بولا جہاں اوزینک کا خاندان اور دیگر یہودی خاندان مقیم تھے۔

'چیخ وپکار ناقابلِ برداشت تھی۔ بچے رو رہے تھے۔ نازی اہلکار ہمارے کمرے میں داخل ہوئے اور ہمیں باہر نکالنے لگے۔ میرا دادا بیمار اور نابینا تھے۔ انھوں نے انھیں دھکا دیا تو وہ سیڑھیوں سے گر گئے اور دوبارہ اٹھ نہ سکے۔ پھر ایک پولیس اہلکار رائفل لے کر آیا اور انھیں وہیں گولی مار دی۔ یہ منظر ہمیشہ کے لیے میری یادوں میں نقش ہوگیا۔'

اوزینک، اُن کی والدہ اور بہن کو جیل لے جایا گیا، جہاں اُن کے مطابق پہلے ہی 300 سے 400 افراد موجود تھے۔ وہ دو دن تک بغیر کھانے کے فرش پر بیٹھے رہے، یہاں تک کہ دروازے کھولے گئے اور سب کو باہر نکلنے پر مجبور کیا گیا۔

'ہم باہر نکلے، ہر طرف افراتفری تھی۔ لوگ چیخ رہے تھے، ٹرکوں کی طرف دھکیلے جا رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ دو پولیس اہلکار ایک بچے کو پاؤں سے پکڑ کر، جیسے کوڑا کرکٹ کا تھیلا ہو، ٹرک میں پھینک رہے تھے۔' اُسی وقت اوزینک کی والدہ نے اُنھیں خود سے الگ کر کے کہا 'تمھیں بھاگنا ہوگا کیونکہ ہمارے خاندان میں سے کوئی زندہ نہیں بچے گا۔ تمھیں اپنی حفاظت خود کرنی ہوگی، میں اب تمہاری مدد نہیں کر سکتی۔' اور پھر وہ اپنی بیٹی کے ساتھ ٹرک میں چلی گئیں۔

'میں اٹھا، ایک کونے میں چھپ گیا۔ کچھ دیر بعد باہر نکلا تو کوئی نظر نہ آیا۔ میں ایک پُل کی طرف گیا، جہاں ایک جرمن پولیس اہلکار نے مجھے روک لیا۔ اُس نے بندوق میرے سر پر رکھی اور پوچھا: 'کیا تم یہودی ہو؟' میں نے کہا: 'نہیں۔' پھر وہ پلٹ گیا اور چلا گیا۔'

خفیہ زندگی

اس کے بعد اوزینک نے اپنی ایک خالہ کو تلاش کیا جو ایک ریستوران میں چھپی ہوئی تھیں۔ خالہ نے اوزینک کو ایک پولش کسان کے گھر بھیج دیا جو شہر سے دور ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ کسان کا نام یاسکو تھا، وہ اپنی اہلیہ کاسیا اور دو بچوں کے ساتھ رہائش پذیر تھا۔ 'اُس کا چھوٹا سا مکان تھا، ایک کمرہ جس میں تنکے کا بستر تھا، ایک بیٹھک اور ایک بڑا چولہا۔ اُس نے مجھے کپڑے بدلنے کو کہا اور مجھے پاجامہ اور کڑھائی والی قمیض دی۔ اُس نے میری شکل ایک شہری لڑکے سے دیہاتی لڑکے میں بدل دی۔ اُس نے مجھے 'ستاشیک' کہنا شروع کر دیا، مجھے ایک پولش نام دیا اور کہا کہ اب میں اُس کے خاندان کا حصہ ہوں، اور اُس کا بھتیجا ہوں۔'

چند ہفتوں بعد پولیس یاسکو کے دروازے پر یہودیوں کو تلاش کرنے پہنچی۔ 'اُس دن میں کاسیا کے ساتھ جانوروں کے لیے خوراک تیار کرنے میں مدد کر رہا تھا۔ پولیس آئی اور یاسکو سے کہا: 'ہمیں بتایا گیا ہے کہ تم یہودیوں کو چھپا رہے ہو۔' پولیس اہلکار کا پیغام واضح تھا: 'یاسکو، اگر تم ہمیں بتا دو کہ وہ کہاں ہیں تو ہم انھیں لے جائیں گے اور تمھیں کچھ کہے بغیر واپس چلے جائیں گے۔ لیکن اگر تم نے نہ بتایا اور ہم نے انھیں ڈھونڈ لیا تو ہم انھیں بھی مار دیں گے اور تمھیں اور تمہارے خاندان کو بھی۔'

'میں بیٹھا انتظار کر رہا تھا کہ یاسکو انھیں میرے بارے میں بتا دے گا۔ لیکن یاسکو نے کہا کہ 'میں کوئی یہودی نہیں چھپا رہا ہوں۔ تم گھر کی تلاشی لے سکتے ہو۔' پھر وہ اہلکار بیٹھک میں گئے۔ انھوں نے میز کے نیچے دیکھا، بستر کے پیچھے دیکھا، گودام اور اصطبل میں دیکھا۔۔۔ اور پھر چلے گئے، انھیں وہاں کوئی یہودی نہیں ملا۔' لیکن یہ اُس گھر میں اوزینک کے قیام کا اختتام تھا۔ 'یاسکو نے مجھے کہا کہ 'ستاشیک، تمہیں جانا ہوگا۔ میں تمھیں اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا۔ سمجھ رہے ہو نا؟' میں نے کہا ہاں۔ اُس نے کہا کہ 'آؤ، ہم جنگل میں تمہارے لیے جگہ ڈھونڈتے ہیں۔'

یاسکو کی مدد سے انھوں نے جنگل میں ایک غار نما جگہ تلاش کی، جسے تنکوں سے بھر کر چھوٹی سی پناہ گاہ بنا دیا گیا۔ یاسکو نے اُسے مشورہ دیا کہ کیا کھانا ہے اور کیا نہیں، خرگوش کا شکار کرنے کے لیے پھندہ کیسے بنانا ہے اور آگ کیسے جلانی ہے۔ یوں، صرف 12 برس کی عمر میں، انھوں نے نے جنگل میں اکیلے زندگی گزارنا شروع کر دی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، 12 سالہ بچہ دنیا سے کٹتا گیا اور نئے ماحول سے مانوس ہوتا گیا۔

'میں اب انسان بھی نہیں لگتا تھا۔ گندے ہاتھوں سے کھاتا تھا، میں ایک جانور تھا۔ لیکن جب آسمان کی طرف دیکھتا تو آزادی محسوس کرتا۔ پرندے اور جنگل مجھے قبول کرتے تھے، وہ مجھے پسند کرتے تھے۔ میں اُن کا حصہ بن گیا تھا۔'

'میں بہت بھوکا رہتا، کئی دن کھائے بغیر گزرتے۔ میں درختوں سے کھمبیاں کھاتا کیونکہ یاسکو نے بتایا تھا کہ زمین پر اگنے والی کھمبیاں زہریلی ہوتی ہیں۔ اس لیے میں صرف درختوں کی کھمبیاں اور جنگلی بیریاں تلاش کرتا۔'

اوزینک نے جنگل کی اُن آوازوں کو سمجھنا شروع کیا، جو اجنبیوں کی آمد کا اشارہ دیتی تھیں۔ اور پھر ایک دن۔۔۔

'اچانک جنگل خاموش ہو گیا۔ میں نے جانوروں کو بھاگتے دیکھا، اور پھر سناٹا۔ پھر میں نے ایک لڑکے کو اس طرف آتے دیکھا، شاید مجھ سے دو سال چھوٹا۔ وہ اکیلا جنگل میں چل رہا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ چھپا ہوا ہے، چند میل دور۔ اُس کی ماں خوراک لینے گئی تھی اور واپس نہ آئیں۔ پھر اُس کا باپ گیا اور وہ بھی واپس نہ آیا۔ اُس نے کہا کہ وہ دو دن سے بھوکا ہے۔ میں نے اُسے کچھ کھانے کو دیا، اُس نے سب کھا لیا۔ اُس کا نام یانیک تھا۔'

دونوں نے جنگل میں اکٹھے رہنا شروع کر دیا۔ انھوں نے اپنی پناہ گاہ کو بڑا کیا، دیواروں کو پتھروں سے مضبوط کیا، فرش پر چھت بنائی اور ایک عارضی چولہا بنایا۔ یہ سردیوں میں گرم رہنے کے لیے کافی تھا۔ 'ہم کپڑے اتار کر باہر پھینک دیتے اور پھر اُن میں سے جوئیں اور کیڑے نکالتے۔ ہم ندی میں کھیلتے اور باتیں کرتے۔ لیکن اب مجھے صرف اپنے لیے نہیں بلکہ اُس کے لیے بھی خوراک تلاش کرنی پڑتی تھی۔ مگر مجھے بُرا نہیں لگتا تھا کیونکہ اس کا ساتھ بہت قیمتی تھا۔ اور وہ ایک ذہین لڑکا تھا، مجھ سے کہیں زیادہ۔' لیکن پھر بھی انھیں بہت محتاط رہنا پڑتا، خاص طور پر کوئی نشان نہ چھوڑنے کے لیے۔ نازی حامی یوکرینی اہلکاروں کی گشت کا خطرہ ہمیشہ موجود رہتا تھا۔

'میں بہت محتاط رہتا۔ جب بھی کوئی قریب سے گزرتا ہم فوراً اپنے بل میں گھس جاتے۔ وہ بہت چھوٹا تھا۔ ہم رینگ کر اندر جاتے۔ وہاں بیٹھ نہیں سکتے تھے، کچھ نہیں کر سکتے تھے سوائے سونے کے۔ ہمیں اندر جا کر لیٹنا پڑتا۔' ایک صبح اوزینک اور یانیک گولیوں کی آوازوں اور چیخ وپکار سے جاگے۔ 'گولیاں اور شور تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا، پھر خاموشی چھا گئی۔ میں نے یانیک کو قائل کیا کہ باہر جا کر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا ہے۔ رات بھر شدید برفباری ہوئی تھی، ہر چیز سفید اور جمی ہوئی تھی۔ ہم چلتے گئے اور میں نے برف پر اپنے قدموں کے نشانات کو پائن کی شاخ سے مٹا دیا۔ ہم دریا کی طرف گئے کیونکہ گولیاں وہیں سے آ رہی تھیں۔' اوزینک نے اعتراف کیا کہ وہ پہلے بھی لاشیں دیکھ چکا تھا، لیکن اُس دن کا منظر کہیں زیادہ ہولناک تھا۔ 'سفید برف پر آٹھ لاشیں بکھری پڑی تھیں۔' (جاری)

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: +44 7897 386368

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔